خطباتِ خواتین

3

طالبات، معلمات اور خواتین اسلام
کے لیے مستند انمول تحفہ

مؤلف

ابوالبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

خطباتِ خواتین

جلد سوئم

مؤلف

ابوالمبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ملکیت محفوظ ہیں

نام کتاب خطبات خواتین جلد 3

مولف منور حسین مجددی

سرورق اے ایف ایس ایڈورٹائزر
0345-4653373

سال طباعت 2011ء

ناشر غوثیہ کتب خانہ گوجرانوالہ

قیمت

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

اَلْاُہْدَاء

تاجدارِ عرب و عجم — تاجدارِ کائنات

مالکِ لوح و قلم — فخرِ موجودات

جوہرِ نورِ قدم — منبعِ کمالات

مرکزِ فیضِ اتم — باعثِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ
(صلے اللہ علیہ وسلم)

بوساطت

مظہرِ انوارِ خفی و جلی، قدوۃ الکاملین، زبدۃ العارفین

حضرت خواجہ صوفی محمد علی قدس سرہٗ مرقدہ

و

خطیبُ العصر

وحید الدہر حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ے گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

سگِ کوئے مدینہ

محمد منور حسین مجددی

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱	انتساب	۱۷
۲	نذرانہ عقیدت	۱۸
۴	عرض مصنف	۱۹
۵	تحفۃُ الواعظات .... (منظوم)	۲۲
۶	نور خدا مل گیا..........نعت	۲۳
۷	آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۴
۸	ذکر انبیاء عبادت ہے	۲۶
۹	صالحین کے ذکر کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے	۲۷
۱۰	ولادت نبی رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	۲۸
۱۱	کائنات نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منور ہوگئی	۳۰
۱۲	نور ہی نور کی آمد	۳۱
۱۳	اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُورِی	۳۲
۱۴	نُور مصطفےٰ سے ساری کائنات روشن ہوگئی	۳۲
۱۵	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پر دعوت عام	۳۳
۱۶	مُبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے	۳۴

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۷	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر یہودی عالم پر ہیبت	۳۴
۱۸	محمد مصطفٰے آئے بہاروں پر بہار آئی	۳۶
۱۹	دیوار کعبہ کا اعلان مرحبا آمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۶
۲۰	نہیں ہے بحر ہستی میں کوئی در یتیم ایسا	۳۷
۲۱	بت کے پیٹ سے اعلان آمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۷
۲۲	تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا	۳۸
۲۳	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختون پیدا ہوئے	۳۹
۲۴	نرالی شان.....گہوارے میں گفتگو	۴۰
۲۵	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گفتگو فرمانا	۴۱
۲۶	آپ کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا	۴۱
۲۷	لفظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فلسفہ	۴۲
۲۸	محمد جس کی تعریف شجر و حجر کریں	۴۳
۲۹	محمد جس کی تعریف حور و ملک کریں	۴۳
۳۰	حضرت حلیمہ کا گھر برکتوں کا گہوارہ بن گیا	۴۴
۳۱	مرے گھر میں خیر الورٰی آگئے ہیں	۴۶
۳۲	نرالی شان والا بچہ	۴۷
۳۳	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نور برکتیں ہی برکتیں لے کر تشریف لائے	۴۸
۳۴	بہاراں مسکرا پیاں..........نعت	۴۹
۳۵	کائنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ	۵۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۳۶	نبیوں کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۵۱
۳۷	زمین و زماں کا حسن جلوہ مصطفےٰ سے ہے	۵۳
۳۸	عرش و فرش کا حسن جلوہ مصطفےٰ سے ہے	۵۳
۳۹	زمین زماں تمہارے لئے	۵۵
۴۰	درِ حبیب ملا ساری کائنات ملی	۵۵
۴۱	کائنات صدقہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا	۵۶
۴۲	موسیٰ کلیم اللہ کی عظمت صدقہ حضور کا	۵۷
۴۳	ہے انہی کے دم قدم سے باغ عالم میں بہار	۵۹
۴۴	جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے	۶۰
۴۵	نبیوں کی نبوت حضور کا صدقہ	۶۰
۴۶	باعثِ ایجاد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۶۱
۴۷	کائنات کا ذرہ ذرہ حضور کے نور کا فیضان ہے	۶۵
۴۸	جن و بشر کو بنایا......نور مصطفےٰ کا صدقہ	۶۶
۴۹	عرب و عجم کو بنایا......نور مصطفےٰ کا صدقہ	۶۶
۵۰	تو شمع رسالت ہے......نعت	۶۸
۵۱	برکات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۶۹
۵۲	وہ سماں کیسا ذی شان ہوگا جب خدا مصطفےٰ سے کہے گا	۷۰
۵۳	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر چیز اعلیٰ سے اعلیٰ ہے	۷۲
۵۴	دستِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت	۷۳

Marfat.com

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار
۷۵	انہی کا ہو گیا سارا زمانہ.... جنہیں سرکار اپنائے ہوئے ہیں	۵۵
۷۶	جفت کا معنی	۵۶
۷۸	زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی	۵۷
۷۸	قحط سالی میں دست مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات	۵۸
۷۹	دست مصطفیٰ سے پانی میں برکت	۵۹
۸۰	انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر	۶۰
۸۰	سنگریزوں کا تسبیح پڑھنا	۶۱
۸۲	ہے سنگ و شجر میں بھی چرچا تمہارا	۶۲
۸۳	کائنات......والضحیٰ کے جلووں کی زکوٰۃ ہے	۶۳
۸۳	دست کرم کی برکت سے بال عمر بھر سیاہ رہے	۶۴
۸۴	زندگی مل گئی	۶۵
۸۵	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے بکری زندہ ہو گئی	۶۶
۸۷	جان کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے ڈوبا سورج طلوع ہو سکتا ہے	۶۷
۸۷	رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو سکتا ہے	۶۸
۸۸	رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے مردہ کو حیات مل سکتی ہے	۶۹
۸۹	غم خوار آ گئے......نعت	۷۰
۹۰	محبت اور نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۷۱

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۷۳	سب سے بڑھ کر محبت، محبت رسول ہے	۹۲
۷۴	محبت کرنا فطرتی چیز ہے	۹۳
۷۵	معیار محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۳
۷۶	اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	۹۴
۷۷	توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا	۹۴
۷۸	ایک صحابیہ کا عشق و محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۵
۷۹	ایمان کی نشانی، محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۸
۸۰	ہر چیز سے برتر ہے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	۹۹
۸۱	سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۹
۸۲	محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نرالا انداز	۱۰۰
۸۳	شیدا ہے زمانہ تیرے حسن و جمال دا	۱۰۱
۸۴	صحابہ کا عشق و محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۰۲
۸۵	نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سراپا نور.	۱۰۳
۸۶	سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ کی مہک	۱۰۴
۸۷	نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات	۱۰۵
۸۸	دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کے ہاتھوں میں ہو	۱۰۷
۸۹	اس کو روز جزا اور کیا چاہئے	۱۰۷
۹۰	اُمت کو شہ بطحا کملی میں چھپائیں گے ...... نعت	۱۰۹
۹۱	معجزات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۱۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۹۲	معجزہ کیا ہے؟	۱۱۱
۹۳	معجزہ ضروری، کرامت ضروری نہیں	۱۱۱
۹۴	معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۱۳
۹۵	عیسیٰ علیہ اسلام کے معجزات	۱۱۳
۹۶	عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا....چار مردوں کو زندہ کرتا ہوں	۱۱۵
۹۷	معجزات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۱۸
۹۸	دنیا تیری گلی میں عقبیٰ تیری گلی میں	۱۲۰
۹۹	زندگی ہے میرے نبی کے قدموں میں	۱۲۰
۱۰۰	مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہئے	۱۲۱
۱۰۱	گونگے اور اندھے کو شفا دینا	۱۲۱
۱۰۲	اوہ پتھراں نوں کلمہ پڑھا جاندا اے	۱۲۲
۱۰۳	چشمہ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام	۱۲۳
۱۰۴	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ مبارک کا معجزہ	۱۲۳
۱۰۵	ہرنی کو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل گئے	۱۲۵
۱۰۶	چڑیا کی فریاد	۱۲۷
۱۰۷	عظمت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۲۸
۱۰۸	سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا.........مجسمہ جود وسخا	۱۲۹
۱۰۹	سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت	۱۳۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۱۰	فرمان سرکار...... مجھے سب سے زیادہ محبت عائشہ سے ہے	۱۳۲
۱۱۱	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبوبہ زوجہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	۱۳۳
۱۱۲	عظمت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۳۵
۱۱۳	سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ستارہ چمک اُٹھا	۱۳۸
۱۱۴	سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا علمی مقام	۱۳۸
۱۱۵	سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فضائل	۱۳۹
۱۱۶	سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سیرت وکردار میں مظہر اتم ہیں	۱۴۰
۱۱۷	سخاوت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۴۲
۱۱۸	عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تدبیر	۱۴۳
۱۱۹	سب گناہ دھل جائیں گے رحمت کا پانی چاہیے	۱۴۵
۱۲۰	ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی	۱۴۵
۱۲۱	شمس وقمر موجود نہ ہوتے تاروں کی بارات نہ ہوتی	۱۴۵
۱۲۲	عائشہ صدیقہ کا علم بھی اعلیٰ .... حلم بھی اعلیٰ	۱۴۶
۱۲۳	عائشہ صدیقہ کا صبر اعلیٰ ...... شکر بھی اعلیٰ	۱۴۶
۱۲۴	عائشہ صدیقہ کی فقاہت بھی اعلیٰ ...... خدمت بھی اعلیٰ	۱۴۷
۱۲۵	حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	۱۴۸
۱۲۶	امین راز نبوت ہے بارگاہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ..... منقبت	۱۴۸
۱۲۷	محبت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۴۹
۱۲۸	اہل وفا کے دل کا سہارا علی علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)	۱۵۰

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۲۹	علی کا معنی ہے بلند مرتبے والا	۱۵۱
۱۳۰	مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵۱
۱۳۱	جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں	۱۵۱
۱۳۲	غیر اللہ سے مدد مانگنا شرک نہیں	۱۵۲
۱۳۳	مصیبت میں یا علی مدد کہنا جائز ہے	۱۵۳
۱۳۴	اہل نظر کی آنکھ کا تارا علی علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)	۱۵۴
۱۳۵	دنیا میں سب سے عالی گھرانے کے نُور ہو	۱۵۴
۱۳۶	اللہ اور اس کے رسول کا محبوب	۱۵۵
۱۳۷	فضائے ارم مجھ کو بھاتی نہیں، مدینے کی شام وسحر چاہیئے	۱۵۵
۱۳۸	تجھ سے مومن ہی محبت رکھے گا	۱۵۷
۱۳۹	پرچم کیلیئے صحابہ کرام کی آرزو	۱۵۷
۱۴۰	جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے	۱۵۹
۱۴۱	خیبر جانتا ہے میرا نام عامر ہے	۱۶۱
۱۴۲	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دلی محبت کا ثمرہ	۱۶۲
۱۴۳	مشکل کشا علی ...... حاجت روا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۶۳
۱۴۴	جس گلشن نوں علی وساوے اونہوں کوئی اُجاڑ نہیں سکدا	۱۶۴
۱۴۵	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ...... ہر مومن کے ولی ہیں	۱۶۴
۱۴۶	جسے علی نہیں ملتے اسے خدا نہیں ملتا	۱۶۵
۱۴۷	سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی نگاہ کے کمالات	۱۶۵

Marfat.com

صفحہ	موضوعات	نمبر شمار
۱۶۷	محبوب، محبوب خدا علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۴۸
۱۷۰	کاملین کے محبوب علی مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۴۹
۱۷۱	اللہ کے محبوب، اللہ کے رسول کے محبوب	۱۵۰
۱۷۳	عظمت نماز	۱۵۱
۱۷۳	لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے	۱۵۲
۱۷۴	ہر مسلمان پر نماز فرض ہے	۱۵۳
۱۷۵	بچے کو نماز کا حکم	۱۵۴
۱۷۵	اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو	۱۵۵
۱۷۵	شرعی عذر کے بغیر نماز چھوڑنے والا فاسق ہے	۱۵۶
۱۷۵	نماز دین کا ستون ہے	۱۵۷
۱۷۶	نماز اہل ایمان کی معراج ہے	۱۵۸
۱۷۶	نماز جنّت کی کنجی ہے	۱۵۹
۱۷۶	عظمت نماز	۱۶۰
۱۷۶	نماز باعث راحت ہے	۱۶۱
۱۷۶	نماز تیرے دیدار کا بہانہ بنی	۱۶۲
۱۷۶	نمازی کی پابندی کرنے والے کیلئے نماز نور ہے	۱۶۳
۱۷۷	بے نماز کیلئے سخت وعید	۱۶۴
۱۷۸	نمازی کا حشر عارفین کے ساتھ ہوگا	۱۶۵
۱۷۸	نمازی کا حشر مقربین کے ساتھ ہوگا	۱۶۶

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۶۷	پیارا عمل نماز	۱۷۸
۱۶۸	ایمان کے بعد سب سے افضل عمل نماز	۱۷۹
۱۶۹	قیامت کے دن سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا	۱۷۹
۱۷۰	عبادت کا حکم	۱۸۱
۱۷۱	کافر اور مومن میں فرق	۱۸۱
۱۷۲	بے نماز عورت اور مرد کا انجام	۱۸۲
۱۷۳	حقیقی زندگی آخرت کی ہے	۱۸۴
۱۷۴	عظمت نماز	۱۸۵
۱۷۵	نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا	۱۸۶
۱۷۶	نمازی پر اللہ کے چار انعامات	۱۸۷
۱۷۷	عظمت نماز	۱۸۹
۱۷۸	برکات نماز	۱۸۹
۱۷۹	حدیث مبارک	۱۸۹
۱۸۰	رفعت نماز	۱۸۹
۱۸۱	عظمت نماز اور حکم قرآن	۱۹۰
۱۸۲	عظمت مرد اور عورت	۱۹۰
۱۸۳	قرآن اور صفات مومن	۱۹۱
۱۸۴	اللہ کی یاد کیلئے نماز قائم کرو	۱۹۴
۱۸۵	اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دو	۱۹۴

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱۸۶	نماز کی برکتیں	۱۹۵
۱۸۷	نماز بُری باتوں سے منع کرتی ہے	۱۹۵
۱۸۸	حکایت	۱۹۶
۱۸۹	نماز آنکھوں کی ٹھنڈک ہے	۱۹۸
۱۹۰	نماز مومن کیلیئے باعث شفاعت ہے	۱۹۸
۱۹۱	مصطفائی نماز	۱۹۸
۱۹۲	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ادائیگی نماز	۱۹۹
۱۹۳	عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طریقہ نماز	۲۰۰
۱۹۴	عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز	۲۰۰
۱۹۵	مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز سے محبت	۲۰۱
۱۹۶	عبادت کا اعلیٰ مقام	۲۰۳
۱۹۷	رتبہ ہے سب سے ارفع و اعلیٰ بتول کا	۲۰۴
۱۹۸	عظمت قرآن مجید	۲۰۶
۱۹۹	روشن جن کے عشق سے سینے ہوتے ہیں	۲۰۶
۲۰۰	شان قرآن	۲۰۷
۲۰۱	کرامت کا تاج	۲۰۸
۲۰۲	رحمتوں کا نزول	۲۰۹
۲۰۳	رحمت برس رہی ہے محمد کے شہر میں	۲۱۰
۲۰۴	قیامت کے دن نور	۲۱۱

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۲۰۵	محشر کے غم سے آزاد	۲۱۱
۲۰۶	عظمت ہے تو تلاوت قرآن میں	۲۱۳
۲۰۷	قرآن کی برکت سے قسمت بدل گئی	۲۱۴
۲۰۸	روم کے پادری کا قبول اسلام	۲۱۵
۲۰۹	وہ علاج کرنے آیا اور خود شفایاب ہو گیا	۲۱۶
۲۱۰	میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں	۲۱۹
۲۱۱	حدیث مبارک	۲۲۰
۲۱۲	عظمت سورۃ اخلاص	۲۲۳
۲۱۳	چار سو شہیدوں کا ثواب	۲۲۴
۲۱۴	سو محل	۲۲۵
۲۱۵	فضیل بن عیاض اور تاثیر قرآن	۲۲۵
۲۱۶	مل گئے مصطفےٰ ﷺ	۲۲۸
۲۱۷	گنبد سبز خوابوں میں نظر آنے لگا....حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے	۲۲۹
۲۱۸	جن کو ہوتی ہے انکی دید نصیب.....ان کے کیسے نصیب ہوتے ہیں	۲۳۱
۲۱۹	داتا فرید اور خواجہ بنایا میرے کملی والے	۲۳۲
۲۲۰	تلاش حقیقت	۲۳۸
۲۲۱	مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے	۲۴۱
۲۲۲	مجھ کو بھی محمد ﷺ کا دیوانہ بنا جانا	۲۴۲
۲۲۳	مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہیے	۲۴۳

Marfat.com

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۲۲۴	اللہ اللہ تیری شان مدینے والے	۲۵۰
۲۲۵	زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے	۲۵۱
۲۲۶	مصطفیٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے	۲۵۱
۲۲۷	فضائل صدقات وخیرات	۲۵۲
۲۲۸	کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم	۲۵۳
۲۲۹	دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں	۲۵۷
۲۳۰	محبوب خدا کا اپنی محبوب چیز راہ خدا میں دے دینا	۲۵۸
۲۳۱	ہیں وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ	۲۵۹
۲۳۲	صدقہ دینے والوں کیلئے عزت کا ثواب ہے	۲۶۰
۲۳۳	زیورات پر صدقہ کا حکم	۲۶۱
۲۳۴	صدقے اور خیرات کی ترغیب	۲۶۳
۲۳۵	چھ نعمتیں	۲۶۴
۲۳۶	آٹھ درہم کی برکات	۲۶۴
۲۳۷	تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں	۲۶۶
۲۳۸	چار دعائیں	۲۶۷
۲۳۹	صدیق اکبر کا اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا	۲۶۸
۲۴۰	صدیق کیلئے خدا کا رسول بس	۲۷۰
۲۴۱	عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۷۱
۲۴۲	اہل بیت کا صدقہ وخیرات کرنا / مقابلہ حسن نعت کیلئے انداز بیان	۲۷۳/۲۷۶

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

سیّدہ ---------------------- طیبہ

عابدہ ---------------------- ساجدہ

مکرمہ ---------------------- معظّمہ

خطیبہ ---------------------- مقررہ

حضرت سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا

کے حضور پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں جن کی خطابت نے کربلا کے مقام پر باطل کے ایوانوں میں پیغام حق کی آواز کو بلند کیا۔

احقر العباد

ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھدیۂ عقیدت

خاتون اوّل .... زوجہ اوّل

مومنہ اوّل .... عابدہ اوّل

خطیبہ اوّل .... معلّمہ اوّل

حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

کی بارگاہ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

احقر العباد

ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی

Marfat.com

عرضِ مُصنّف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معزز اسلامی بہنوں، بیٹیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ——— اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کی خیرات اور اولیاء کاملین بالخصوص امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور قبلہ اہلِ محبّت ابو البیان محمد سعید احمد رحمۃ اللہ علیہ کی برکات سے بندہ ناچیز نے اس سے پہلے تحفۃ الواعظین چار جلدوں میں اور جوہرِ نقابت دو جلدوں میں تحریر کی ہے جو کہ مردوں اور واعظین مقررین خطباء کے لیے تھی جن کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کی خیرات اولیاء کاملین کی برکات سے ہر جلد کے چار چار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں یہ فقط ان کا کرم ہے کہ ؎

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے

میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کا رہا دن مرے گزرتے گئے

یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

الغرض۔ پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے توفیق اور حضور پُرنور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیاء کاملین کی برکات سے بندہ ناچیز نے خطابت اور نقابت کے لیے ایک کتاب جوہر نقابت جلد اوّل شائع کی جو اللہ

Marfat.com

اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے فقط چند ماہ میں اس کا سارا ایڈیشن نکل گیا هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ تھا اب میں اپنی پیاری بہنوں اور خواتین اسلام کے لیے ایک ایسی کتاب پیش کر رہا ہوں جو خواتین طالبات اور معلمات کے لیے تقریروں پر پہلی مرتبہ کتاب ہے اس کتاب "تحفۃ الواعظات" سے ہر وہ عورت یا خواتین جو تقریر کرنے کا فن حاصل کرنا چاہتی ہے یا اس میں معراج حاصل کرنا چاہتی ہے اُن کے لیے یہ کتاب ان شاء اللہ ایک رہنما ثابت ہو گی کیونکہ بندہ ناچیز نے چند ماہ ایک جامعہ میں اندازِ بیان اکیڈمی بنائی تھی جس میں اپنی بہنوں بیٹیوں کو اندازِ بیان تقریر سکھاتا تھا اس وقت کچھ طالبات نے لکھا تھا جس طرح آپ نے واعظین مردوں کے لیے "تحفۃ الواعظین" چار جلدوں میں لکھی ہے اسی طرح آپ عورتوں کے لیے بھی ایک جامع کتاب تحریر کر دیں جس سے طالبات اور معلمات کو تقریر کرنے میں آسانی ہو جائے گی تو میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کی خیرات اور اولیاء کاملین کی برکات سے "تحفۃ الواعظات" جلد اول آج آپ کے ہاتھوں میں ہے لکھی، اس میں بندہ ناچیز کس حد تک کامیاب ہوا ہے اس کا فیصلہ اپنی بہنوں اور بیٹیوں پر چھوڑتا ہوں آخر میں بندہ ناچیز اپنے محسن پیکر علم و حکمت صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر ایم اے (علوم اسلامیہ) کا بے حد مشکور ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ تحریر کا میدان ہو یا تقریر کا خطابت کا میدان ہو یا نقابت کا میرے ساتھ مکمل تعاون فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرم سے دین اور دنیا میں عزت اور عطا فرمائے۔

آخر میں اپنی تمام بہنوں بیٹیوں اور تمام خواتینِ اسلام سے گزارش کرتا ہوں جو

Marfat.com

اس کتاب سے نفع حاصل کرے وہ میرے لیے اور میرے ماں باپ کے لیے اور معاونین کے لیے دعا فرمادے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے کرم سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زلفوں کی خیرات اور اولیاء کاملین و کاملات کی برکات سے دین اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ کرے اور خاتمہ بالایمان فرما کر قبر اور حشر میں کامیابی عطا فرمادے اور اس کتاب کو ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنائے آمین ثم آمین

بجاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

احقر العباد

ابوالمبشر محمد منوّر حسین مجدّدی

خطیب جامع مسجد مجددیہ کھیالی گوجرانوالہ

خطیب جامع مسجد بہار مدینہ شمس آباد

0431-740294

Marfat.com

"تحفۃُ الواعظات"

نفیس گفتار تحفۃُ الواعظات میں ہے
اَدب کی مہکار تحفۃُ الواعظات میں ہے

قلم منوّر حسین کا ہے امینِ مسلک
بلیغ اظہار تحفۃُ الواعظات میں ہے

کہیں یہ گُل آیتیں کہیں پر حدیث کلیاں
سخن کا گلزار تحفۃُ الواعظات میں ہے

دکھائی دیتا ہے "تحفۃُ الواعظین" میں جو
وُہی تو معیار تحفۃُ الواعظات میں ہے

زباں ہے دیکھنے میں سادہ مگر مؤثر
بیان پُرکار تحفۃُ الواعظات میں ہے

لگے نہ فیضانؔ کس طرح یہ کتاب پیاری
ثنائے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم تحفۃُ الواعظات میں ہے

——— پروفیسر فیض رسول فیضانؔ

Marfat.com

نورِ خدا مل گیا

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خُدا مل گیا
عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامن مصطفےٰ مل گیا
ان کھجوروں کے جھرمٹ میں کیا مل گیا
باغ خُلد بریں کا پتہ مل گیا
خود تھپیڑوں نے آکر سہارا دیا
کملی والے سا جب ناخدا مل گیا
جس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا مل گئی
بس اسے زندگی کا مزا مل گیا
تجھ کو موسٰی! ملی خضر کی رہبری
اور مجھے خضر کا رہنما مل گیا
مدحت مصطفےٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسّان سے سلسلہ مل گیا
کچھ نہ پوچھو کہ میں کیسے بیکل ہوا
مجھ کو کملی میں نورِ خُدا مل گیا

Marfat.com

آمدِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتَابٌ مُّبِیْنٌ ○

(پ۶ - مائدہ - رکوع ۳)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ط

مکرّم و محترم لائق صد احترام بہنو، بیٹیو!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی حمد و ثنا کے بعد

سرورِ عالم ــــ آقا دو عالم ــــ قبلہ عالم ــــ کعبہ اعظم

جانِ مجسم ــــ نورِ مجسم ــــ آیہ محکم ــــ نیّرِ اعظم

مرکزِ عالم ــــ بدر الدجیٰ ــــ صدرِ العلیٰ ــــ نورُ الھدیٰ

کہفِ الوریٰ ــــ صاحبِ جود و سخا ــــ خیر الوریٰ ــــ خواجہ دوسرا

بحرِ جود و عطا ــــ سرچشمہ ہدایت ــــ گنجِ سعادت ــــ قائدِ انسانیت

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام معزز و مکرم

اسلامی بہنوں بیٹیو! آیئے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں کیونکہ نعت مصطفیٰ اور ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے ذریعہ نجات ہے۔

مبارک ہو کہ پیدا شاہ والا ہونے والا ہے ● کہ جس کے نور سے گھر گھر اُجالا ہونے والا ہے

بجے گا شش جہت میں دین اور اسلام کا ڈنکا ● محمد کا جہاں میں بول بالا ہونے والا ہے

مٹے گی بُت پرستی تخت اُلٹیں گے شیاطیں کے ● بتوں کے ملک میں اللہ والا ہونے والا ہے

کُھلیں گے خلق پر جود و نوال حق کے دروازے ● کہ کُفر اسلام کے منہ کا نوالا ہونے والا ہے

گھٹائیں رحمتوں کی گلشن عالم پہ چھائیں گی ● کہ پیدا کالی کالی زلف والا ہونے والا ہے

عرب میں چاند نکلے گا جہاں میں روشنی ہوگی ● اندھیرے میں رسالت کا اجالا ہونے والا ہے

نہ ڈالیں قمریاں کیوں گردنوں میں طوق الفت کے ● کہ پیدا اس چمن میں سرو بالا ہونے والا ہے

پلائے گا جو بھر بھر ساغر توحید مستوں کو ● وہ ساقی شرابِ حق تعالیٰ ہونے والا ہے

شراب عشق احمد پی یہاں دل کھول کر اکبرؔ
وہاں بھی نذر کوثر کا پیالا ہونے والا ہے

لائق صد عزت و احترام خواتین =

آج کی پُر وقار تقریب سعید محفل آمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ محفل

بڑی برکت والی — بڑی عظمت والی
بڑی رفعت والی — بڑی نسبت والی
بڑی شان والی — بڑی آن والی
بڑی کرامت والی — بڑی رحمت والی

الغرض بڑی روحانی ۔ ایمانی ۔ وجدانی ۔ قرآنی محفل پاک ہے اس کی نسبت ہمارے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہے کیونکہ ساری

Marfat.com

کائنات کی تخلیق اس میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے اور وسیلہ سے ہوئی

کیونکہ یہ محفل پاک حضور۔ آمنہ کے لال ۔ پیکرِ حُسن و جمال

صاحب شرف کمال۔ اللہ کے دلدار

نبیوں کے تاجدار ۔ رسولوں کے شہکار

اللہ کے یار ۔ اُمت کے غم خوار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذکر پاک

مثلاً حُسن و جمال = خدو خال

صورت وسیرت = اخلاق و اعمال

کردار و افکار = معیار و پیار

نسبت و محبّت = شریعت وسخاوت

صداقت وعدالت = شجاعت وسخاوت

صبرو شکر = شرافت وریاضت

دیانت وامانت = عادت وقیادت

عبادت وطہارت = جلوت وخلوت

بات وذات = سُنّت و اُمّت

نبوّت ورسالت = ولادت مُبارک

کا ذکر خیر کرنے کے لیے سجائی گئی ہے۔ اب اس ذکر مصطفےٰ کی محفل کو

مناتے سے ہمیں کیا ملے گا۔ آیئے فرمان عالی شان ہے۔

حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

ذِکْرُ الْاَنْبِیَآءِ مِنَ الْعِبَادَةِ وَذِکْرُ الصَّالِحِیْنَ کَفَّارَةٌ۔

Marfat.com

(فتح الکبیر، ج ۲۔ ص۲)

ذکرِ انبیاء عبادت ہے اور ذکر صالحین کفارہ سیئات ہے۔

پیاری بہنوں بیٹیو!

آپ نے سماعت فرمایا کہ انبیاء و اولیاء کا ذکر عبادت اور گناہوں کا کفارہ ہے ـــــ بلکہ دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ ۔ (میلادِ اکبر، ۱۶)

ذکر صالحین کے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔

پیاری بہنو! معلوم ہوا کہ انبیاء کرام اور صالحین و کاملین کے ذکر سے عبادت کا ثواب ملتا ہے اور اگر اولیاء کاملین و صالحین انبیاء اور رسولوں کے سردار اور تاجدار اور امام الانبیاء شفیع المذنبین راحت العاشقین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر خیر اور ولادت اور آمد کا ذکر کیا جائے تو یہ سب سے افضل و اعلیٰ اور اکمل ہے بلکہ تمام ذکر و اذکار کی قبولیت کی سند ہے منقول ہے کہ جس مکان میں یہ محفل مبارک ہوتی ہے اس گھر میں سارا سال تک اللہ کی رحمت کا مینہ برستا ہے اور اس مکان کے رہنے والے حفظ و امان میں رہتے ہیں اور بے انتہا خیر و برکت شامل حال رہتی ہے ـــ تو ہر مسلمان کو چاہیئے کہ جب بھی کسی کے ہاں لڑکا پیدا ہو یا شادی یا نیا مکان بنے یا سفر سے خیریت سے واپسی ہو یا بیماری سے صحت ہو بلکہ ہر قسم کی خوشی کی محفل میں محفل میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد کرنی چاہیئے۔

آیئے تمام اسلامی بہنیں میرے ساتھ مل کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر پاک فرمائیں:

Marfat.com

محمد مصطفیٰ اصلِّ علیٰ کی آج محفل ہے
حبیب کبریا صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

پڑھو صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ ہر دم
کہ محبوبِ خدا صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

وضو سے آئیں بیٹھیں باادب بھیجیں درود ان پر
جہاں کے رہنما صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

کرم کے پھول نیکی کے ثمر رحمت کے گلدستے
بٹیں گے مصطفےٰ صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

ہے جس کے نور سے رنگ و بہار گلشن ہستی
اسی رنگیں ادا صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

فرشتے عالم بالا سے سُن سُن کر یہ کہتے ہیں
چلو نورِ خدا صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

حضوری میں کریں سب پیش صلِّ اللہ کی نذریں
کہ کُل کے پیشوا صلِّ علیٰ کی آج محفل ہے

پیاری بہنوں ۔ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری محفل میں صلِّ علیٰ کی محفل سجائی اللہ تعالیٰ آپ کی ہر مشکل کو احسان فرما دے گا انشاء اللہ

ولادت نبی رحمت دو عالم

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ۱۲ ربیع الاول شریف بروز پیروار صبح سحری کے وقت ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی کائنات حضور کے نور سے منور ہوگئی۔

حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا میں نے اپنے والد سے سُنا ہے اور وہ علم وحکمت کے پیکر تھے کہ جب حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں ولادت مصطفےٰ کا وقت قریب ہوا تو اللہ خالق کائنات عزوجل نے حکم دیا۔ آسمانوں اور جنتوں کے تمام دروازے کھول دو اور فرشتوں کو حاضری کا حکم ہوا فرشتے ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہوئے اترنے لگے سمندر کی سطح گہری اور دریا کی روانی تیز ہوگئی شیطان ملعون کو

ستر طوقوں میں جکڑ کر بحرِ عمیق میں الٹا دیا اور اس کی ذریات و سرکش جنوں کو پابہ زنجیر کر کے بند کر دیا گیا آفتاب عالم تاب کو نور کا لباس عظیم پہنایا گیا اور ستر ہزار حوریں خلاؤں اور فضاؤں میں ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روح پرور لمحے کی خاطر چشم براہ تھیں حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و تکریم کی خاطر اس سال اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے یہ خصوصی حکم دیا کہ دنیا کی ساری حاملہ خواتین کو نرینہ اولاد عطا فرمائی جاوے ہر درخت سرسبز ہو گیا اور ہر قسم کا خوف و ہراس، امن و عافیت سے بدل گیا۔ پھر جب ولادت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پرور ساعت آئی تو ساری کائنات نورِ مصطفےٰ سے منور ہو گئی فرشتوں نے خوشخبریاں سنائیں ہر آسمان پر زبرجد اور قوت کے ستون گاڑے گئے جس سے آسمان نور کی ضیاد سے جگمگا اٹھا یہ ستون آسمان میں مشہور و معروف ہیں شب معراج نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان ستونوں کو دیکھا تو آپ کو بتایا گیا کہ یہ ستون آپ کی ولادت کی خوشی میں بنائے گئے تھے۔ شب میلاد اللہ تعالیٰ نے حوض کوثر کے کنارے مشک عنبریں کے ستر ہزار درخت لگوائے جن کے پھلوں میں جنتیوں کے لیے خوشبو بسا دی اس روز سعید میں تمام آسمان والے سلامتی کی دعائیں کر رہے تھے۔ سارے بُت مُنہ کے بل گر پڑے لات اور عزیٰ (دو مشہور بُت) اپنے مقام کو چھوڑ کر یہ کہہ رہے تھے تعجب ہے قریش کی قسمت پر! ان کے ہاں امین آ چکے ہیں ان میں صدیق تشریف لا چکے ہیں۔ قریش نہیں جانتے کہ کون سی عظیم سعادت ان کے حصے میں آئی ہے۔

لوگوں نے کئی روز تک خانہ کعبہ شریف کے اندر سے یہ آواز سنی اب میرا نور لوٹ آئے گا۔ اب زائرین میرے پاس آئیں گے اب میں جاہلیت کی الائشوں

Marfat.com

سے پاک ہو جاؤں گا۔ اے عزیٰ! تو تباہ و برباد ہو گیا بیت اللہ شریف میں تین دن اور تین راتوں تک زلزلہ کی کیفیت رہی یہ پہلی نشانی تھی جو قریش نے حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے متعلق دیکھی۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ۱ صفحہ ۱۲۰ ضیاء القرآن لاہور)

پیاری بہنو! اس روایت سے معلوم ہوا کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت پر ہر چیز نے خوشی منائی۔

فرشتوں نے خوشی منائی ـــــ ہر طرف امن اور عافیت کا دور آ گیا
حوروں نے خوشی منائی ـــــ جنّت کے دروازے کھول دیئے گئے
مکّہ کی عورتوں کے گھر بیٹے پیدا ہوئے ـــــ ہر طرف رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوا
کائنات نورِ مصطفیٰ سے منور ہو گئی ـــــ لات و عزیٰ تباہ و برباد ہو گئے۔

معزز خواتین ـــــ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے نو ماہ شکم مادر میں رہے۔ درد۔ پیٹ کی ہوا۔ انتڑیوں کی تکلیف یا حاملہ عورتوں کو پیش آنے والی اس نوعیت کی کوئی پریشانی آپ کی والدہ کو محسوس تک نہ ہوئی۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آپ کی ولادت سے پہلے ہی وصال فرما چکے تھے یہ دیکھ کر فرشتوں نے کہا اے خالق کائنات یہ تیرا نبی یتیم ہو گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا (فکر نہ کرو) اس کا مددگار۔ اور محافظ اور والی میں خود ہوں تم اس کی ولادت سے برکتیں حاصل کرو کیونکہ اس کی ولادت باعث ہزار سعادت اور باعث برکات ہے شب میلاد اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور جنتوں کے دروازے کھول دیئے حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا اپنے بارے میں فرماتی تھیں۔ جب میرے حمل کو چھ ماہ کا عرصہ گزر گیا تو کوئی عالم خواب میں آیا۔ اس نے پاؤں سے مجھے حرکت دی اور کہا:

Marfat.com

يَا آمِنَةُ إِنَّكِ قَدْ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْعٰلَمِيْنَ طُرًّا فَإِذَا وَلَدْتِيْهِ فَسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ۱ ص ۱۲۰)

اے آمنہ رضی اللہ عنہا تم ایسی ہستی کی ماں بن چکی ہو جو تمام جہانوں سے افضل ہے جب اس کی ولادت کا وقت آئے تو اس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھنا۔

نور ہی نور کی آمد

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے میری والدہ نے فرمایا کہ وہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں جب ان پر ولادت کا وقت شروع ہوا۔

قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى النُّجُوْمِ تَدَلّٰى حَتّٰى قُلْتُ لَتَقَعَنَّ عَلَيَّ فَلَمَّا وَضَعَتْ مِنْهَا نُوْرٌ أَضَاءَ لَهُ الْبَيْتُ وَالدَّارُ حَتّٰى جَعَلْتُ لَا أَرٰى إِلَّا نُوْرًا۔ (دلائل النبوۃ: ۱۲۴)

فرماتی ہیں میں دیکھ رہی تھی کہ ستارے جھکنے لگے یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ مجھ پر آگریں گے جب ولادت (مصطفٰی) ہوئی تو حضرت سیّدہ آمنہ سے وہ نور نکلا جس نے در و دیوار کو جگمگا دیا اور مجھے ہر طرف نور ہی نور نظر آنے لگا۔

(الخصائص الکبریٰ جلد اوّل ص ۱۱۶، بیہقی۔ طبرانی، ابن عساکر)

معزز خواتین اسلام۔ معلوم ہوا حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سراپا نورٌ علیٰ نور بن کے تشریف لائے کیونکہ خالق کائنات کا فرمان عالی شان ہے:۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ (المائدہ:۱۵)
بے شک آیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک کتاب
ظاہر کرنے والی۔
اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِىْ (مکتوب امام ربانی مدارج النبوت نشر الطیب)
یعنی سب سے پہلے اللہ نے جس چیز کو پیدا کیا وہ میرا نور تھا۔
حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا
ہوئے تو میں نے دیکھا کہ
كَاَنَّهٗ خَرَجَ مِنِّىْ شِهَابٌ اَضَاءَتْ لَهُ الْاَرْضُ كُلُّهَا
گویا مجھ سے نور نکلا جس سے ساری زمین روشن ہو گئی اور میں نے
شام کے محلات دیکھ لیے۔ (دلائل النبوة ۱۲۶)
میری بہنو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے پاس نور مصطفیٰ آ گیا حضور پر نور
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود فرماتے ہیں کہ اللہ نے ساری کائنات سے پہلے
جس چیز کو پیدا کیا وہ میرا نور تھا حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھ سے
نور نکلا جس سے ساری کائنات روشن ہو گئی۔ تو ہم کو بھی پھر کہنا چاہیے۔

نورِ ازلی چمکیا غائب ہنیرا ہو گیا
کملی والا آ گیا ہر تھا سویرا ہو گیا
حشر تک اوہ پاک راہواں سجدہ گاہواں بن گیا
جہاں راہواں تے مرے آقا دا پھیرا ہو گیا
رب نوں وی ہو گئی دھرتی بڑی محبوب اوہ

Marfat.com

جھڑی تھاں تے احمد مُرسل دا ڈیرا ہو گیا
فخر سارے نیں بجا سوہنے مدینے پاک دے
عرش اعظم توں اُہدا رتبہ اُچیرا ہو گیا
یارسول اللہ اوہ کِنّے بخت والے لوگ سن
جنہاں دی قسمت دے وچہ دیدار تیرا ہو گیا

محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ نے یوں میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کا ذکر کیا۔

جلوہ گر حضور ہو گئے — سب اندھیرے دور ہو گئے
ارض مصطفےٰ کی خاک کے — ذرے رشک نور ہو گئے
ان کی یاد میں خوشی ملی — جب غموں سے چور ہو گئے
ان کے راستے میں جو ملے — رنج بھی سرور ہو گئے
آپ کے ہوئے نہ جو قریب — وہ خدا سے دور ہو گئے
جن میں ان کا واسطہ رہا — کام وہ ضرور ہو گئے
صدقہ ہے ظہوری نعت کا — معاف سب قصور ہو گئے

(بے اِعیف)

حضور کی ولادت پر دعوت عام

میری بہنوں بیٹیو۔ حضور پر نور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت با سعادت کی خوشی میں لوگوں کو کھانا پکا کر دعوت کرنا اور گوشت تقسیم کرنا حضور کے دادا حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی سنّت ہے۔ کتاب دلائل النبوۃ کے صفحہ ۱۲۶ پر تحریر فرماتے ہیں کہ

حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے والد حضرت ابوطالب سے

Marfat.com

سناوہ بتاتے تھے کہ جب سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا فرمایا تو حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھایا ماتھے پر بوسہ دیا اور حضرت ابوطالب کے حوالے کرتے ہوئے فرمایا یہ تمہارے پاس میری امانت ہے میرے اس بیٹے کی بڑی شان ہوگی پھر حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے اونٹ اور بکریاں ذبح کروائیں تمام اہل مکہ کی تین دن دعوت کی پھر مکہ مکرمہ کی طرف آنے والے ہر راستہ پر اونٹ ذبح کروا کے رکھ دیئے جن سے تمام انسانوں جانوروں اور پرندوں کو گوشت لینے کی اجازت تھی۔

واہ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھو کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا میلاد مصطفیٰ منانے کا طریقہ کتنا اعلیٰ اور اکمل ہے کہ آپ نے حضور پرنور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خوشی پر سارے مکہ مکرمہ کی دعوت کر کے آنے والی نسلوں کو بتا دیا کہ حضور پرنور کی ولادت باسعادت کی خوشی اس طرح مناتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی منانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

دوسرے شاعر نے یوں ترجمانی فرمائی:

مبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے
جناب رحمۃ للعالمین تشریف لے آئے

حضور کی آمد پر یہودی عالم پر ہیبت

لائق صد احترام بہنو!

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی اپنی کتاب سیرت حلبیہ جلد ۱ صفحہ ۲۲۵ پر تحریر کرتے ہیں کہ یہودی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خبریں اپنی مجلس میں بیان کرتے تھے ایک دن ایک یہودی نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خبر دی کہ آج قریشی خاندان کے گھر اس اُمت کا آخری نبی پیدا ہو گیا ہے جب یہودی نے یہ بات بتلائی تو قریش کے لوگ فوراً مجلس سے اُٹھ گئے۔ وہ سب یہودی کی بات سن کر بہت حیران ہو رہے تھے جب وہ لوگ اپنے گھروں میں پہنچے تو ان میں سے ہر ایک نے اس بات کا تذکرہ اپنے گھر والوں سے کیا (گھر والوں کو چونکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے یہاں بیٹا پیدا ہونے کی خبر ہو چکی تھی اس لیے) انہوں نے اپنے مردوں کو بتلایا کہ آج رات تو عبداللہ ابن عبدالمطلب کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا ہے اب یہ قریشی پھر ملے اور سب یہودی کے پاس پہنچے اور اس کو یہ بات بتلائی انہوں نے اس یہودی سے کہا کہ کیا تمہیں معلوم ہو گیا کہ ہمارے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے یہودی پہلے ہی جانتا تھا اور اس بچے کو دیکھنے اور اپنی بات کی تصدیق کرنے کے لیے بے قرار تھا اس لیے اس نے کہا کہ میرے ساتھ تم لوگ چلو تاکہ میں ایک نظر اس بچے کو دیکھ لوں۔ قریشی اس کو لے کر چلے اور نبی پاک کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس لائے یہودی نے کہا کہ ذرا اپنے بچے کو ہمیں دکھلائیے حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے بچے کو کپڑے سے نکالا تو ان لوگوں نے آپ کی کمر کھول کر دیکھی یہودی کو جیسے ہی مہر نبوت نظر آئی وہ غم و ہیبت کی وجہ سے فوراً بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ جب اسے کچھ ہوش آیا اور وہ سنبھلا تو لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہو گیا تھا اس نے جواب دیا ۔۔ میں اس غم میں بے ہوش ہو کر گر پڑا تھا

Marfat.com

کہ بنی اسرائیل میں سے یعنی میری قوم میں سے نبوت ختم ہو گئی کیا تم اس بات پر خوش ہو۔ اے قریشیو! قسم ہے خدا کی کہ یہ شخص تم پر زبردست غلبہ حاصل کرے گا اور اس کی شہرت مشرق سے مغرب تک پھیل جائے گی۔

(سیرت حلبیہ جلد ۱ صفحہ ۲۲۵، الخصائص الکبریٰ جلد ۱ صفحہ ۱۲۵، ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

ذرا مل کر کہہ دو

محمد مصطفیٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی
حلیمہ دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پہ
ترے کچے سے گھر میں رحمتِ پروردگار آئی

معزز خواتین۔ جس طرح یہودی نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبر دی اسی طرح کائنات ارض وسما کی ہر شے نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خبریں دیں۔

دیوار کعبہ کا اعلان مرحبا آمد مصطفیٰ

حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں کعبے میں تھا اچانک میں نے دیکھا کہ کعبہ کے بت اپنی جگہوں سے گر پڑے اور سجدے کی سی حالت میں زمین پر اوندھے ہو گئے ساتھ ہی میں نے کعبے کی دیوار میں سے آنے والی ایک آواز سنی جو کہہ رہی تھی کہ وہ محبوب خدا پیدا ہو گئے جن کے ہاتھوں کفار ہلاک ہوں گے اور جو مکہ کو بتوں کی پوجا سے

پاک کردیں گے اور جو لوگوں کو اس خدا کی عبادت کا حکم دیں گے جو سب کچھ جاننے والا ہے۔ (سیرت حلبیہ جلد ۱ ص ۲۲۸)

اسلامی بہنو!

حفیظ جالندھری نے کیا منظر کشی فرمائی۔

طوافِ کعبہ کرنا صبح کا معمول تھا اُن کا
دعا بن کر ہوا کرتا تھا ظاہر مُدّعا اُن کا
دعا یہ تھی کہ یارب نعمت موعود مِل جائے
بنو ہاشم کا مُرجھایا ہوا گلزار کِھل جائے
یونہی اِک روز معمولاً طوافِ کعبہ کرتے تھے
فلک کو دیکھتے تھے اور آہِ سَرد بھرتے تھے
اچانک صُبح کی پہلی کرن ہنستی ہوئی آئی
مبارک باد کہہ کر یہ خبر دادا کو پہنچائی
کہ رحمت نے تری سوکھی ہوئی ڈالی ہری کردی
تری بیوہ بہو کی گود اپنے نور سے بھر دی
مِلا ہے آمنہ کو فضل باری سے یتیم ایسا
نہیں ہے بحرِ ہستی میں کوئی دُرِّ یتیم ایسا

(شاہنامہ اسلام جلد ا ص ۴۳)

بُت کے پیٹ سے اعلان آمدِ مصطفیٰ

معزّز بہنو! حضور پُرنور رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد پر بُت نے بھی اعلان فرمایا کہ آج ایسا نبی پیدا

Marfat.com

ہوا کہ جس کے نور سے مشرق اور مغرب بلکہ تمام کائنات منور ہو جائے گی۔ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے وقت دنیا کے بت اوندھے ہو کر گر پڑے تھے قریش کی جماعت جس میں ورقہ ابن نوفل۔ زید ابن عمرو ابن نفیل اور عبد اللہ ابن جحش بھی تھے ایک بت کے پاس آیا کرتے تھے۔ جس رات میں نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے اس رات میں جب یہ لوگ وہاں پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ بت اوندھے منہ پڑا ہوا تھا ان لوگوں کو یہ بات بہت بری لگی اور انہوں نے جلدی سے اس کو اٹھا کر سیدھا کیا مگر وہ پھر اسی طرح بالکل الٹا ہو کر گر گیا انہوں نے پھر تیسری دفعہ اس کو سیدھا کیا مگر وہ بت تیسری دفعہ بھی اوندھا ہو کر گر گیا (اب ان لوگوں کو یہ بات اہم معلوم ہوئی اور) انہوں نے کہا کہ یہ تو کوئی نئی بات معلوم ہوتی ہے پھر ان لوگوں میں سے ایک نے کچھ شعر پڑھے جس میں اس بت کو خطاب کیا تھا۔ اچانک اس نے سنا کہ اس کے پیٹ سے ایک آواز آرہی ہے اور کوئی کہنے والا بلند آواز سے یہ کہہ رہا ہے

ترجمہ: ایک ایسے بچے کی پیدائش کی خبر ہے جس کے نور سے مشرق و مغرب میں زمین کے تمام گوشے منور ہو گئے ہیں۔ یہ خوشخبریاں مسلسل ہیں کہ بے شک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہو گئے ہیں جو دنیا کی ساری مخلوق میں پسندیدہ اور منتخب ترین انسان ہیں اور اس خوشخبری یعنی آپ کی ولادت کے نتیجے میں ساری مخلوق کے لیے خوشی اور مسرت ظاہر ہوئی۔ اعلیٰ حضرت نے یوں اس کی ترجمانی فرمائی:

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ سجدے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

Marfat.com

دوسرے مقام پر

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختون پیدا ہوئے

معزز خواتین۔ جہاں اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے شمار عظمتوں سے نوازا ہے وہاں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ شان و عظمت بھی عطا فرمائی کہ آپ مختون پیدا ہوئے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے رب کی کرم نوازیوں اور عزت افزائیوں میں سے یہ بھی ہے کہ میں مختون پیدا ہوا ہوں اور میرے ستر کو کسی نے نہیں دیکھا۔ (دلائل النبوۃ ص۱۳۷، الخصائص الکبریٰ جلد ۱ ص۱۳۲، سیرت حلبیہ جلد ۱ ص۱۸۱)

دوسری روایت حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو آپ ختنہ شدہ تھے اور ناف کٹی ہوئی تھی یہ دیکھ کر حضرت عبد المطلب کو بڑا تعجب ہوا اور آپ کے دل میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قدر و منزلت بڑھ گئی اور فرمایا لَیَکُوْنَنَّ لِابْنِیْ ھٰذَا شَانٌ میرے اس بچے کی بڑی شان ہو گی پھر واقعی آپ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی شان عطا فرمائی۔

(الخصائص الکبریٰ جلد ۱ ص۱۳۲، سیرت حلبیہ جلد ۱ ص۱۳۲، دلائل النبوۃ ص۱۳۸)

Marfat.com

معزز خواتین۔ حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ یوں فرما رہے ہوں گے۔

رخ پہ رحمت کا جھومر سجائے کملی والے کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے میرے آقا کی جلوہ گری ہے
مفلسو! تم اگر چاہتے ہو ہو زیارت در مصطفٰے کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفٰی کی گلی ہے
وہ سماں کیسا ذی شان ہوگا جب خدا مصطفٰی سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھا لو آپ کی ساری امت بری ہے

نرالی شان گہوارے میں گفتگو

معزز اسلامی بہنو! حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے بڑی شان ومقام عطا فرمایا جب آپ کی ولادت باسعادت ہوئی تو حضرت حلیمہ سعدیہ نے آپ کو گہوارے میں لٹا دیا اس کے متعلق حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ نبوی میں عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ میرے مشرف بہ اسلام ہونے کا سبب وہ علامت نبوت ہے جو میں نے اس وقت دیکھی تھی جب آپ گہوارے میں تشریف فرما تھے اور چاند کے ساتھ گفتگو فرما رہے تھے اور آپ جدھر انگلی سے اشارہ فرماتے چاند ادھر ہی جھک جاتا تھا حضور پرنور رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنِّیْ کُنْتُ اُحَدِّثُہٗ وَیُحَدِّثُنِیْ وَیُلْھِیْنِیْ عَنِ الْبُکَاءِ وَاَسْمَعُ وَجْبَتَہٗ حِیْنَ یَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ۔

میں چاند کے ساتھ باتیں کرتا تھا اور وہ میرے ساتھ باتیں کرتا تھا اور مجھے رونے سے بہلاتا تھا۔ جب چاند عرش الٰہی کے نیچے سجدہ ریز

ہوتا تو میں اس کی تسبیح کی آواز سنا کرتا تھا۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ا ص ۱۳۳)

اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ نے اس کو یوں بیان فرمایا:

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا (حدائق بخشش ۱۳۰)

آپ کا گفتگو فرمانا

معزز خواتین۔ حافظ ابوالفضل بن حجر "شرح بخاری" میں فرماتے ہیں کہ سیر و اقدی میں ہے کہ حضور پرنور رؤف الرحیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا ہونے کے فوراً بعد کلام فرمایا۔

الخصائص الکبریٰ جلد اول صفحہ ۱۳۴ پر تحریر ہے کہ فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھولا جھلاتے تھے اور سب سے پہلے آپ کی زبان مبارک سے یہ کلمات جاری ہوئے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا ط

(سیرت حلبیہ جلد ا ص ۲۴۶)

آپ کا نام محمدﷺ رکھا

معزز بہنو! جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تو ولادت کے ساتویں دن آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے ایک بھیڑ ذبح کر کے آپ کا عقیقہ کیا اور آپ کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھا چنانچہ عبدالمطلب سے پوچھا گیا کہ اے ابوالحرث؟ کیا وجہ ہے کہ تم نے اس بچے کا نام اس کے باپ دادا کے نام پر نہیں رکھا بلکہ محمد رکھا۔

ایک دوسری روایت میں یہ ہے حالانکہ یہ نام نہ تمہارے باپ دادا میں سے کسی کا ہے اور نہ تمہاری قوم ہی میں کسی کا ہے۔

حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔

اس سے میری تمنا یہ ہے کہ آسمانوں میں اللہ تعالیٰ اس بچے کی تعریف

Marfat.com

فرمائیں اور زمین پر لوگ اس کی تعریف کریں۔ (سیرت حلبیہ جلد ۱ صفحہ ۲۵۱)

لفظ محمد کا فلسفہ حضور پر نور رؤف الرحیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذاتی نام محمد ہے لفظ محمد کا فلسفہ ہے کہ

اَلَّذِیْ یُحْمَدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ۔

وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں اُسے منظور بڑھانا تیرا

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا

مِٹ گئے مٹتے ہیں مِٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالےٰ تیرا

معزز بہنوں بیٹیو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو کہتے ہیں جس کی بار بار ہر وقت ہر ساعت۔ ہر گھڑی۔ ہر موسم۔ عروج وزوال میں تعریف کی جائے۔ توجہ فرمائیں۔

محمّد جس کی تعریف زمین وزماں کریں
محمّد جس کی تعریف مکین ومکان کریں
محمّد جس کی تعریف شمس و قمر کریں
محمّد جس کی تعریف شجر و حجر کریں
محمّد جس کی تعریف بحر و بر کریں
محمّد جس کی تعریف خشک وتر کریں
محمّد جس کی تعریف افلاک وفلک کریں
محمّد جس کی تعریف سماک وسمک کریں

Marfat.com

محمدؐ جس کی تعریف جمادات و حیوانات کریں
محمدؐ جس کی تعریف نباتات و معدنیات کریں
محمدؐ جس کی تعریف حور و ملک کریں

سینئے سینئے ـــــ

محمدؐ جس کی تعریف مکّہ اور مدینہ والے کریں
محمدؐ جس کی تعریف عرب و عجم والے کریں
محمدؐ جس کی تعریف عرش و فرش والے کریں
محمدؐ جس کی تعریف نبی اور ولی کریں
محمدؐ جس کی تعریف صحابی اور تابعی کریں
محمدؐ جس کی تعریف مجدّد اور محدث کریں
محمدؐ جس کی تعریف مفسر اور مقرر کریں
محمدؐ جس کی تعریف جنّ و بشر کریں
محمدؐ جس کی تعریف کائنات کا ذرّہ ذرّہ کرے

تمام بہنیں مل کر پڑھیں :

ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش اتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نے
تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفاواں نے
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں

Marfat.com

کڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیاں
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیاں
عظمتاں نئیں سمجھیاں سودائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش اتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں

(مدینے دیاں بہاراں ص ۴۰)

حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کا گھر برکتوں کا گہوارہ بن گیا

لائق صد احترام خواتین اسلام۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہٗ) نے اپنے محبوب نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سراپا برکتوں کا پیکر بنا کر بھیجا تھا جب آپ کی ولادت ہوئی تو ہر طرف خوشحالی ہی خوشحالی آئی۔ ہر طرف نور ہی نور سے کائنات منوّر ہو رہی تھی۔ ہر طرف رحمتوں برکتوں کا نزول ہو رہا تھا۔ آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے۔ رحمتوں کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اور کل کائنات بقعہ نور بن گئی ـــــ الغرض میری معزز و محترم بہنو! یہ سلسلہ برکات کا جاری وساری تھا کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت کے دستور کے مطابق دودھ پلانے کے لیے دوسرے شہر بھیجا جاتا تھا۔ الخصائص الکبریٰ جلد ۱ ص ۱۳۴ پر امام جلال الدین السیوطی اور دلائل النبوۃ کے ص ۱۳۸ پر تحریر فرماتے ہیں حضرت عبد اللہ بن جعفر بن ابو طالب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ قحط سالی کا زمانہ تھا میں بنو سعد بن بکر کی چند عورتوں کی معیت میں شیر خوار بچوں کی تلاش میں مکّہ مکرمہ آئی۔ میں اپنی گدھی

سوار تھی میری گود میں میرا اپنا نورِ نظر تھا اس کے علاوہ میری ایک بوڑھی اونٹنی بھی تھی جس کی کھیری میں دودھ نام کی کوئی چیز نہ تھی۔ ہم اپنے بچے کی وجہ سے رات بھر نہ سو سکے کیونکہ نہ میری چھاتیوں میں اتنا دودھ تھا کہ وہ سیراب ہوتا اور نہ اونٹنی کا اتنا دودھ تھا جو اس کی غذا بنتا۔ بہرحال ہم مکّہ مکرمہ آگئے جس عورت کے سامنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو پیش کیا جاتا اور اسے بتایا جاتا کہ آپ یتیم ہیں تو وہ آپ کی رضاعت سے انکار کر دیتی (حقیقت یہ ہے کہ آپ کو وہ پسند ہی نہ تھیں) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میرے ساتھ آنے والی تمام عورتوں کو شیر خوار بچے مل گئے مگر خدا کی قدرت کہ مجھے کوئی بچہ نہ مل سکا۔ میں نے اپنے شوہر سے کہا۔۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگتا کہ میں کوئی بچہ لیے بغیر واپس چلی جاؤں میں تو جاتی ہوں اور وہی یتیم بچہ لے کر آتی ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو لے کر اپنے خیمہ میں آگئی میں نے اپنی چھاتی پیش کی آپ نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا پھر آپ کے رضاعی بھائی نے بھی خوب سیر ہو کر دودھ پیا۔ میرا خاوند اٹھا کیا دیکھتا ہے کہ ہماری لاغر کمزور اونٹنی کی کھیری دودھ سے لبالب بھری ہوئی ہے پھر اس کا دودھ دوہا۔ جسے ہم نے جی بھر کر پیا۔ وہ رات ہم نے بڑے مزے سے بسر کی۔ یہ برکتیں دیکھ کر میرے شوہر نے کہا:

يَا حَلِيْمَةُ وَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكِ قَدْ أَخَذْتِ نَسَمَةً مُبَارَكَةً۔

اے حلیمہ! قسم بخدا لگتا ہے تو نے سراپا یمن و برکت ہستی کو حاصل کر لیا ہے

شاعر منظر کشی کر رہا ہے:

حلیمہ! دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
ترے بچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

Marfat.com

بڑی مایوس تھی دائی حلیمہ جب گئی مکے
مگر آئی تو لے کر دو جہاں کا تاجدار آئی

دوسرے مقام پر نورالحسن نے یوں منظر کشی فرمائی :

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ
مرے گھر میں خیر الوریٰ آگئے ہیں
بڑے اَوج پر ہے مرا اَب مقدر
مرے گھر حبیب خدا آگئے ہیں

محمّد علی ظہوری قصوری رحمہ اللہ نے حلیمہ سعدیہ کو یوں خراج تحسین پیش فرمایا :

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا
اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی
میرے گھر میں آؤ حضور آگئے ہیں

الغرض میں عرض کر رہی تھی کہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حلیمہ کو کہتے ہیں دیکھو تو سہی۔ جب سے آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر آئے ہیں۔ خیر و برکت کی فراوانی شروع ہو گئی ہے چنانچہ آپ کی وجہ سے خیرات و برکات بڑھتی گئیں۔ پھر ہم واپسی کے لیے عازم سفر ہوئے۔ اب میری وہی گدھی تیز رفتاری کے باعث پورے قافلے سے آگے بڑھ گئی۔ کوئی گدھا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری ہم سفر عورتیں یہ حیرت انگیز

Marfat.com

منظر دیکھ کر بولیں۔

وَيْلَكِ اَهٰذِهِ اَتَانُكِ الَّتِىْ خَرَجْتِ عَلَيْهَا مَعَنَا ؟

کمال ہے۔ کیا یہ وہی گدھی ہے جس پر تو سوار ہو کر آئی تھی ؟

حلیمہ نے فرمایا ہاں ہاں قسم بخدا یہ وہی گدھی ہے۔

نرالی شان والا بچہ

پیاری بہنو۔ حلیمہ کی ہم سفر خواتین کہتیں اس کی تو بڑی نرالی شان ہے۔ بالآخر ہم سعد کی سرزمین میں آپہنچے۔ یہاں کی زمین انتہائی بنجر اور قحط زدہ تھی۔ مگر قحط سالی کے باوجود میری بکریوں کا یہ حال تھا کہ وہ دن بھر چرنے کے بعد جب شام کو واپس آتیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوئے اور ان کی کھیریاں دودھ سے بھری ہوتی تھیں۔ ہم اور ہمارے جانور اسی طرح شادابی اور زرخیزی سے لطف اندوز ہو رہے تھے جبکہ ہمارے گرد و پیش کے لوگوں کی بکریوں کے تھنوں میں دودھ کا قطرہ بھی نہ ہوتا ان کے ریوڑ بھوکے واپس آجاتے تھے وہ اپنے چرواہوں سے کہتے۔ جہاں حلیمہ کی بکریاں چرتی ہیں تم بھی اپنا ریوڑ وہیں چرایا کرو پھر وہ میری بکریوں کے ساتھ اپنی بکریاں چراتے مگر شام کو ان کو بھیڑ بکریاں بھوکی لوٹ جاتیں جبکہ میری بکریاں شکم سیر ہوتیں اور ان کی کھیریاں دودھ سے لبالب بھری ہوتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یونہی خیر و برکت اور سعادت مندی کے دن دکھلاتا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک دو سال ہوگئی دو سال کی عمر میں آپ خوب تنومند اور توانا ہو گئے تھے پھر ہم آپ کو آپ کی والدہ ماجدہ کے پاس لے آئے تاہم آپ کی برکتوں کو دیکھ کر ہماری دلی خواہش یہی تھی کہ آپ کچھ عرصہ مزید ہمارے پاس ٹھہر جائیں چنانچہ آپ کی والدہ ماجدہ سے ہم نے گزارش کی کہ اگر اجازت

Marfat.com

ہو تو ہم اپنے بیٹے کو مزید ایک سال کے لیئے واپس لے جائیں ہمارے اصرار کی وجہ سے انہوں نے ہاں کر دی۔

(الخصائص الکبریٰ جلد اول ص ۱۳۵-۱۳۴، دلائل النبوۃ ص ۱۳۸)

اسلامی بہنو! اس روایت سے معلوم ہوا کہ حضور پُر نور رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدائش سے پہلے اور بعد میں کائنات کے لیے برکتیں ہی برکتیں لے کر تشریف لائے کہیں رحمتوں کا نزول اور کہیں برکتوں کا نزول کہیں کائنات منور ہوتا اور کہیں آتش کدہ ایران کا سرد ہوتا کہیں مکّہ مکرمہ کی عورتوں کے گھروں میں لڑکوں کا پیدا ہونا۔ یہ سب نبی اکرم نور مجسم۔ رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی برکات ہیں اللہ خالق کائنات ہم سب کو اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد مناکر برکات نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

(وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ط)

بہاراں مُسکراپیّاں

ایہہ کون آیا جدھے آیاں بہاراں مُسکراپیّاں
کھڑے نیں پھُل تے کلیاں ہزاراں مُسکراپیّاں
بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی
حلیمہ ہتھ جد پھڑیاں مُہاراں مُسکراپیّاں
ہمیشہ جیہڑیاں محروم سَن قربت دی لذّت توں
قدم رکھیا نبی سوہنے تے غاراں مُسکراپیّاں
کھڑے سَن مُنتظر سارے نبی اقصیٰ دی مسجد وِچ
امام الانبیاء آئے قطاراں مُسکراپیّاں
پچھاں جبریل سِدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی
اگانہہ لنگھیا نبی تے رہگذراں مُسکراپیّاں
ظہوری بیکساں سے تے شکر دے سجدے ادا کیتے
ازل توں غمزدہ سوچاں وچاراں مُسکراپیّاں

(کتھے تیری ثناء ۲۰)

Marfat.com

کائنات حضور کا صدقہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۞ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ۔

(دلائل النبوۃ امام بیہقی ۔ الحدیث)

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ الْاَمِيْنَ ط

معزز اسلامی بہنو !

اللہ خالق کائنات جل شانہ کی حمد و ثنا اور آقائے دو عالم نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کی اس نورانی ایمانی حقانی قرآنی محفل پاک کا موضوع ہے کہ یہ ساری کائنات حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کا صدقہ ہے کیونکہ اللہ کریم جل جلالہ نے ساری کائنات کو بنایا۔

الغرض ——

زمین و زمان کو بنایا
مکین و مکان کو بنایا

Marfat.com

شمس و قمر کو بنایا
شجر و حجر کو بنایا
بحر و بر کو بنایا
برگ و شجر کو بنایا
خشک و تر کو بنایا
افلاک و فلک کو بنایا
حُور و ملک کو بنایا
سماک و سمک کو بنایا
جن و بشر کو بنایا
جمادات و حیوانات کو بنایا
نباتات و معدنیات کو بنایا
عرب و عجم کو بنایا
عرش و فرش کو بنایا۔ لوُح و قلم کو بنایا
بلکہ ___ انسان اور انسانیّت کو بنایا

الغرض۔ کائنات کا ذرا ذرا بنا کر اعلان فرمایا کہ اے میرے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ ساری کائنات تیرے صدقہ میں بنائی ہے۔

خود آمنہ کے لال = پیکر حُسن و جمال
اللہ کے دلدار = صاحب شرف و کمال
نبیوں کے تاجدار = اللہ کے یار

Marfat.com

اُمّت کے غم خوار = نور الانوار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔

(مطالع المسرات ص ۴۶۵، دلائل النبوۃ۔ امام بیہقی)

اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اگر میں نے آپ کو دنیا میں نہ بھیجنا ہوتا تو میں آسمانوں کو بھی نہ پیدا فرماتا۔

دوسرے مقام پر فرمان عالی شان ہے:

لَوْلَاهُ لَمَا خَلَقَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ الْخَلْقَ وَلَمَا اَظْهَرْتُ الرُّبُوْبِيَّةَ۔

(مکتوبات امام ربانی)

اے میرے پیارے اگر میں اپنے محبوب کو دنیا میں ظاہر کرنے کا ارادہ نہ فرماتا تو نہ میں ساری مخلوق پیدا کرتا اور نہ ہی میں اپنے رب ہونے کو ظاہر کرتا۔

سبحان اللہ۔ حضرات گرامی قدر ہم کو ہر چیز بلکہ ساری کائنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ میں ملی۔

اسی بات کا اظہار مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب انداز میں کیا ہے ؎

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا

Marfat.com

وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں
بُوبکر و عُمر عثمان و علی ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

شاعر اہلسنت صوفی محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی کی :

؎ جاواں صدقے مدینے دے سلطان توں دوجہاں جس دی خاطر بنائے گئے
کملی والے دے آون توں قربان ہیں بے کساں دے نصیبے جگائے گئے

معزز حاضراتِ ذی وقار اس کائنات میں جس کو بھی جو عظمت و مقام ملا ہے وہ فقط حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ملا ہے۔

الغرض ـــــ اس کائنات کا حسن جلوہ مصطفیٰ ہے۔

ذرا توجہ فرمائیں :

زمین و زماں کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مکین و مکاں کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
شمس و قمر کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
شجر و حجر کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بحر و بر کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خشک و تر کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
افلاک و فلک کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
برگ و شجر کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حور و ملک کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سماک و سمک کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

جنّ و بشر کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جمادات وحیوانات کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نباتات ومعدنیات کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عرب وعجم کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عرش و فرش کا حُسن جلوہ مصطفیٰ سے ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلکہ کائنات کے ذرّے ذرّے کا حُسن جلوہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔
عارف کھڑی شریف میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

سارے نور اُوسے دے نوروں اُس دا نور حضوروں
اُس نوں تاج عرش دا ملیا موسیٰ نوں کوہ طوروں

کسی نے اپنی محبت حُسن کائنات کی یوں منظر کشی فرمائی ہے۔

سینہ ہستی روشن کہکشاں ہے جگمگ جگمگ
ماہ مدینہ تیری ضیا سے سارا جہاں ہے جگمگ جگمگ
دِل کا مدینہ رخشندہ ہے، کعبہ جاں ہے جگمگ جگمگ
ہم نے اب یہ جان لیا ہے کون کہاں ہے جگمگ جگمگ
فرش کی ہر شے تجھ سے منوّر اور فلک ہے تجھ سے درخشاں
تو ہی یہاں ہے جگمگ جگمگ تو ہی وہاں ہے جگمگ (قمر انجم)

بلکہ

اعلیٰ حضرت ــــ امام اہلسنت
مجدد دین وملت ــــ عظیم البرکت

مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ یوں ترجمانی فرمائی:

Marfat.com

زمین و زماں تمہارے لیے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے
دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے
تمہاری چمک، تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

فقیر قادری نے یوں ترجمانی فرمائی:

سکون قلب ملا لذت حیات ملی
درِ حبیب ملا ساری کائنات ملی
ہوئے ہیں حضرت یوسف حسین زمانے میں
انہیں بھی آپ کے ہی حسن کی خیرات ملی
مدینے پاک کی خاک شفا کے کیا کہنے
ملی وہ خاک جسے باعث نجات ملی
ہیں آئے یوں تو بہت سے پیغمبران خدا
مگر حضور کے آنے سے لاکھ بات ملی
فقیر قادری برحق ہے یہ حقیقت ہے
خدا ملا اسے جس کو نبی کی ذات ملی

معزز خواتین اسلام!

آج کی یہ عظیم الشان محفل جس کا موضوع ہے کائنات کی ہر چیز حضور نبی کریم رؤف الرحیم شفیع المذنبین راحت العاشقین سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں ملی یہی قرآن پاک اور حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہم سب کو دین و دنیا کی ہر نعمت عطا فرمائے اور قبر میں حشر میں کامیابی عطا فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

کائنات صدقہ حضور کا

معزز خواتین۔ اس کائنات میں جس کو بھی جو عظمت و عزت مقام و شان ملی وہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ و وسیلہ سے ملی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو فرمایا۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو میں تمہیں پیدا نہ کرتا۔

ایک دوسری حدیث میں ہے:

اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو میں تمہیں اور زمین و آسمان کو پیدا نہ فرماتا۔

ابن عساکر حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا آپ کا رب عزوجل فرماتا ہے اگر میں نے ابراہیم کو خلیل بنایا تو تمہیں حبیب بنایا۔ اور میں نے اپنی بارگاہ میں تم سے زیادہ مکرم پیدا نہیں کیا میں نے دنیا والوں کو اس لیے پیدا کیا کہ اپنی بارگاہ میں تمہاری عزت و کرامت سے انہیں آگاہ کروں ـــــ اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر تم نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا نہ فرماتا۔ (مطالع المسرات ۴۶۵)

علامہ شرف الدین بوصیری فرماتے ہیں:

Marfat.com

لَوْلَاكَ لَمْ يَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ۔

ترجمہ: اگر آپ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

امام احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں:

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

اسلامی بہنو!

معلوم ہوا کہ یہ ساری کائنات ارض وسماوات بلکہ ذرہ ذرہ حضور پُر نور باعث تخلیق کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کی خیرات ہے آپ کی بدولت دنیا کی رونقیں اور رعنائیاں ظہور میں آئی ہیں۔

موسیٰ کلیم اللہ کی عظمت صدقہ حضور کا

ارشادِ ربانی ہے:

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَاهُ (سورہ القصص ۴۶)

اور نہ تھے تم طور کے کنارے جب ہم نے ندا فرمائی۔ (ترجمہ جمال القرآن)

اسلامی بیٹیو! اس آیت مبارکہ کی تفسیر مفسر قرآن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خالق کائنات عزوجل کی بارگاہ میں سے تورات کی لکھی ہوئی تختیاں عطا ہوئیں تو وہ بہت خوش ہوئے اور خالق کائنات عزوجل کی بارگاہ میں عرض کیا۔ اے خالق کائنات! تو نے مجھے ایسی عزت کے ساتھ نوازا ہے کہ ایسی عزت کے ساتھ مجھ سے پہلے کسی کو نہیں نوازا۔ فرمان خدا (جل جلالہ) اے موسیٰ کلیم اللہ (علیہ السلام) ہم نے تیرے دل کو تواضع اور انکساری والا پایا تو تجھ پر اپنا کرم فرمایا کہ تجھ سے کلام فرمایا

اور نعمتِ رسالت عطا فرما دی اور کہا:

فَخُذْ مَا اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰاکِرِیْنَ وَمُتْ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَعَلٰی حُبِّ مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)۔

(اے موسیٰ) لکھ لے جو میں نے تجھے عطا فرمایا ہے اور شکر گذار لوگوں میں شامل ہو جا اور جب تمہیں موت آئے تو میری توحید اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہی آنی چاہیئے۔ (معارج النبوت جلد ۲ ص ۳۴)

حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السلام نے عرض کیا؛ یارَبَّ الْعَالَمِیْنَ (عزوجل) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں جن کی محبت تیری توحید سے وابستہ ہے جس کا اسم گرامی موت کے وقت بھی ضروری ہے اور جن کا نام میں نے زمین اور آسمانوں کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل عرش بریں پر لکھ دیا تھا۔ لہٰذا اگر تو میری بارگاہ میں قرب کا خواہش مند ہے اور تو چاہتا ہے کہ میں تیرے نزدیک اتنا رہوں جتنی تیری زبان ہے۔ تمہارے دل کے خیال سے ـــــ تمہارے کانوں کی سماعت سے ـــــ تمہاری آنکھوں کی سیاہی سے ـــــ تمہاری روحِ ایمان سے ـــــ تمہارے نور بصیرت آنکھ سے ـــــ تمہاری آنکھوں کی سفیدی سے ـــــ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کی ـــــ یا اللہ (جل جلالہ) میری آرزو اور میری تمنا تو یہی ہے کہ میں تیرے قریب تر رہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ـــــ پھر میرے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے پناہ درود پاک پڑھا کرو۔

اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام۔ بنی اسرائیل کو یہ پیغام پہنچا دو کہ جو بھی میرے

Marfat.com

دربار میں آئے گا اور اس کے دل میں جناب محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا انکار ہوگا۔ اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور اسے حجابات میں چھپا دیا جائے گا وہ میرے دیدار کی دولت سے محروم رہ جائے گا اور اسے مردود بنا دیا جائے گا۔ کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ کوئی نبی شفاعت نہیں کرے گا۔ فرشتے اس کے لیے جہنّم کے دروازے کھول دیں گے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کی یا الٰہی (جل جلالہ) مجھے بتایا جائے کہ محمد رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہیں جن کی ذات پر درود پڑھے بغیر نیر القرب مجھے نصیب نہیں ہوسکتا ——— فرمایا اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام۔

لَوْلَا مُحَمَّدٌ وَّ اُمَّتُہٗ لَمَا خَلَقْتُ الْجَنَّۃَ وَلَا النَّارَ وَلَا الشَّمْسَ وَلَا الْقَمَرَ وَلَا اللَّیْلَ وَلَا النَّھَارَ وَلَا مَلَکًا مُقَرَّبًا وَّلَا نَبِیًّا مُّرْسَلًا وَّلَا اِیَّاکَ۔ (معارج دوم ۳۵)

اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اُمت نہ ہوتی تو میں نہ جنّت کو پیدا کرتا نہ دوزخ کو۔ نہ سورج کو پیدا فرماتا نہ ہی چاند کو۔ نہ رات کو بناتا۔ نہ دن کو۔ نہ مقرب فرشتوں کی تخلیق کرتا اور نہ ہی کسی نبی و مُرسل کی اور نہ ہی (اے موسیٰ) تجھ کو پیدا کرتا۔

پیاری بہنو! اس روایت سے معلوم ہوا ساری کائنات کی رونقیں اور بہاریں نبی کریم رؤف الرحیم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے ہیں۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین ملت رحمہ اللہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائیں

ہے انہی کے دم قدم سے باغ عالَم میں بہار
وہ نہ تھے عالَم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالَم نہیں

Marfat.com

دوسرے مقام پر آپ یوں ترجمانی فرما رہے ہیں :

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جاں ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

شاعرِ مشرق سے

ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنّم بھی نہ ہو
چمن دہر میں کلیوں کا تبسّم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو
بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ ہی نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

تو پھر مجھے کہنے دیجیے :

نبیوں کی نبوّت حضور کا صدقہ
رسولوں کی رسالت حضور کا صدقہ
خلفاء کی خلافت حضور کا صدقہ
صحابہ کی صحابیت حضور کا صدقہ
اغیاث کی غوثیت حضور کا صدقہ
اقطاب کی قطبیت حضور کا صدقہ
ولی کی ولایت حضور کا صدقہ
اسخیاء کی سخاوت حضور کا صدقہ
عادلین کی عدالت حضور کا صدقہ

Marfat.com

کاملین کی کاملیت حضور کا صدقہ
عابدین کی عبادت حضور کا صدقہ
صادقین کی صداقت حضور کا صدقہ
صابرین کی استقامت حضور کا صدقہ
عاشقین کی محبّت حضور کا صدقہ
عارفین کی معرفت حضور کا صدقہ
چاند ستاروں کی چمک حضور کا صدقہ - سُنیئے سُنیئے
سورج کی دمک حضور کا صدقہ
حوروں کی حُسن حضور کا صدقہ
ملائکہ کی پرواز حضور کا صدقہ
نبیوں کی معراج حضور کا صدقہ
اس محفل کی برکت حضور کا صدقہ
شرکائے محفل کی نجات حضور کا صدقہ
انتظامیہ کے انتظامات حضور کا صدقہ

باعث ایجاد عالم صلّی اللہ علیہ وسلم

معزز خواتین اسلام - اب آخر میں حضور پرنور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایک ایمان افروز واقعہ سنیئے اور اپنے ایمان کو تازہ کیجئے الشیخ محمد الواعظ الرّہاوی رحمۃ اللہ علیہ جامع المعجزات فی سیر خیر البریات کے صنا پر تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے چار ٹہنیوں والا ایک خوبصورت درخت پیدا فرمایا جس کا نام شجر الیقین ہے پھر اللہ نے

Marfat.com

اس درخت پر نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک طاؤس کی صورت میں بٹھادیا۔
تو طاؤس نے وہاں ستر ہزار برس اللہ کی تسبیح بیان کی۔ اس کے بعد اللہ نے
آئینہ حیا بنا کر طاؤس کے مقابل رکھا۔ اپنے حسن وجمال کو دیکھ کر طاؤس اللہ
خالق کائنات کی بارگاہ میں پانچ سجدے کیے جو فرض قرار پائے۔ یہی وجہ ہے
کہ اللہ تعالیٰ نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمّت پر دن اور رات میں پانچ
نمازیں فرض قرار دیں۔

پھر طاؤس (نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جب اللہ نے رحمت کی نگاہ
ڈالی تو وہ شرم وحیا کے پسینہ سے شرابور ہو گیا۔
اس نور کے سر مبارک کا پسینہ لے کر اللہ نے تمام ملائکہ پیدا فرمائے

چہرۂ انور کے پسینہ سے

عرش کو بنایا۔ کرسی کو بنایا
لوح کو بنایا۔ قلم کو بنایا
سورج کو بنایا۔ چاند کو بنایا
حجابات کو بنایا۔ کواکب اور عجائبات عالم کو بنایا

سینہ بے کینہ کے پسینہ سے انبیاء ومرسلین، علماء وکاملین اور شہداء
وصالحین کی پاکیزہ روحوں کو پیدا کیا۔

پشتِ مبارک کے پسینہ سے

بیت المقدس کو بنایا۔ کعبۃ اللہ کو بنایا۔
بیت المقدس کو بنایا۔ اور کائنات بھر کی سجدہ گاہیں تخلیق
کی گئیں ـــــ پھر

Marfat.com

بروئے پاک کے پسینہ مبارک سے

مومنین و مومنات کو بنایا

مسلمین و مسلمات کو بنایا

قدمان مبارک کے پسینہ سے

مشرق و مغرب کو بنایا

شمال و جنوب کو بنایا

معدنیات و عجائبات کو بنایا

پھر اللہ خالق کائنات نے فرمایا:

اے میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور! چاروں طرف دیکھو!

آپ نے چاروں طرف دیکھا تو نور ہی نور نظر آیا۔ یہ جلوے

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

عثمان غنی رضی اللہ عنہ ۔ مولا علی رضی اللہ عنہ کے نور کے تھے

آپ کا نور اس کیفیت میں ستر ہزار برس تک اللہ کی تسبیح کرتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کی ارواح کو جب نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیدا فرمایا۔ تو تمام انبیاء کی ارواح نے یک زبان کہا؛

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

معزز بیٹیو! پھر مجھے کہنے دیجئے:

۵ اپنے سوہنے محبوب دے وم بدلے پیدا کیتا اے سارا جہان رب نے

دے کے دنیا نوں سوہنا محبوب اپنا کیڈا کیتا عظیم احسان رب نے

کملی والے دے جوڑیاں ہیٹھ رکھیا شب اسرای عرش ذیشان رب نے

شان حضور دی حافظ دکھاؤن خاطر قائم کرنا ایں حشر میدان رب نے
ہاں تو ہیں عرض کر رہی تھی۔

پھر اللہ نے عقیق احمر سے ایک قندیل بنائی اور نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صورت دنیوی میں ڈھال کر قندیل میں رکھا۔ قندیل میں آپ اس طرح کھڑے رہے جس طرح نماز میں قیام ہوتا ہے تمام ارواح قندیل کا طواف کرنے لگیں۔ روحوں کا یہ طواف ایک ہزار برس تک ہوتا رہا۔

اسلامی بہنو، پھر اللہ خالق کائنات نے ارواح کو حکم دیا کہ میرے محبوب کو دیکھو۔ ساری روحوں نے اطاعت کرتے ہوئے ارواح میں سے جس جس نے سر اقدس کو دیکھا ——— وہ دنیا میں سُلطان اور فرماں روا بن گیا ——— جس نے ابروئے مبارک دیکھا ——— وہ امیر عادل بن گیا ——— جس نے آنکھ مبارک کا دیدار کیا ——— وہ وسیع النظر اور کشادہ ظرف بن گیا ——— جس نے پیشانی پر نگاہ ڈالی وہ نقاش بن گیا ——— جس نے گوش مبارک کو دیکھا وہ مقبول فی الانام بن گیا ——— جس نے سینہ بے کینہ کی زیارت کی وہ دانا اور احسان کرنے والا بن گیا ——— جس نے ناک مبارک کو دیکھا وہ طبیب اور عطار بن گیا ——— جس نے دہن شریف کی زیارت کی وہ حسین وجمیل ہوگیا ——— جس نے زبان مبارک کی زیارت کی وہ بادشاہوں کا سفیر ہوگیا ——— جس نے حلق انور کو دیکھا وہ واعظ، ناصح اور مؤذن بن گیا ——— جس نے ریش مبارک کو دیکھا وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہوگیا ——— جس نے گردن مبارک کی زیارت کی وہ تاجر ہوگیا ——— جس نے دست مبارک کو دیکھا وہ سخی ہوگیا ——— جس نے انگلیاں دیکھیں وہ خطاط اور خوشنویس ہوگیا ——— جس نے شکم انور پر نگاہ ڈالی وہ صابر

Marfat.com

اور قناعت پیشہ بن گیا ـــــ جس نے کندھوں کو دیکھا وہ عابد و زاہد بن گیا ـــــ جس نے پاؤں مبارک دیکھے وہ مہاجر فی سبیل اللہ بن گیا ـــــ الغرض جس جس نے بھی نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اس کو اللہ نے عظمتوں کا تاجدار بنا دیا ـــــ لیکن جن روحوں نے آپ کی بالکل زیارت نہ کی وہ یہودی ۔ نصرانی مجوسی اور فراعنہ ہوئے ۔ (جامع المعجزات ۱۰ تا ۱۲)

معزز بہنو ! معلوم ہوا عالم ارواح میں بھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جس کسی نے زیارت کی اللہ تعالیٰ نے اس کو فیضانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عظمتوں کا تاجدار بنا کر دنیا میں پیدا فرمایا یہ فقط باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ ہے ۔

لائق صد احترام بہنو ۔ ذرا غور سے شاعر کی ترجمانی سنیئے :

ے شان کسے رسول نے نئیں پایا کملی والے رسالت مآب ورگاہ
لقب کسے وی نبی نوں نئیں ملیا میرے آقا دے کسے القاب ورگاہ
اوہدے جوڑے دے تلویاں نال لگ کے ذرہ بن جاندا آفتاب ورگاہ
کوئی ہویا نہ ہے نہ ہو سکدا حافظ نبی سوہنے لاجواب ورگاہ
(باراں ۲۸۸)

علامہ صائم چشتی رحمہ اللہ کی محبت کا اظہار کہ کائنات کا ذرہ ذرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کا فیضان ہے ۔

ے صدقے جاواں محمد دے نام اتوں جہدے نور تھیں دونوں جہان چمکے
اس دے نور تھیں چمک دا پیا سورج اس دے نور تھیں ماہ تابان چمکے
نور اوسے دا تاریاں وچہ اوہدے نوروں ای کون و مکان چمکے
اس دے نور دی برکت دے نال صائم ملکاں وچہ سی آدم ذیشان چمکے
(باراں ۲۰۶)

Marfat.com

اسلامی بہنو! ان تمام آیات اور احادیث کو جمع کیا جائے تو ثابت ہوتا ہے کہ کائنات ارض و سما دی ہر چیز حضور پرنور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نور کا صدقہ ہے۔ توجہ فرمائیں ———— کہ

زمین و زماں کو بنایا نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ
مکین و مکاں کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
شمس و قمر کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
شجر و حجر کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
بحر و بر کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
افلاک و فلک کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
خشک و تر کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
برگ و شجر کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
جن و بشر کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
حور و ملک کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
سماک و سمک کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
جمادات وحیوانات کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
نباتات و معدنیات کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ

سُنیے سُنیے:

عرب و عجم کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
خاکیوں اور افلاکیوں کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ
عرش و فرش کو بنایا نور مصطفیٰ کا صدقہ

Marfat.com

ہر نبی و ولی کو بنایا — نور مصطفیٰ کا صدقہ
ہر مفسر و مقرر کو بنایا — نور مصطفیٰ کا صدقہ
ہر مجدد و محدث کو بنایا — نور مصطفیٰ کا صدقہ
ہر غوث و قطب کو بنایا — نور مصطفیٰ کا صدقہ
ہر ابدال و اُوتاد کو بنایا — نور مصطفیٰ کا صدقہ

آخر پر میں تمام اسلامی بہنوں کا دل کی اتھاہ گہرائی سے شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے اس عظیم الشان اور فقید المثال کانفرنس میں شرکت کی اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ اللہ کریم اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے ہم تمام مسلمان عورتوں اور بیٹیوں کو اپنے اپنے گھروں میں عزت اور سکون کی زندگی عطا فرمائیں اور دین اور دنیا کی تمام نعمتوں سے مالا مال فرمائیں آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ؕ

Marfat.com

تو شمع رسالت ہے

تو شمع رسالت ہے عالم ترا پروانہ
تو ماہِ نبوت ہے اے جلوہ جانانہ
سرشار مجھے کر دے اک جام لبالب سے
تا حشر رہے ساقی! آباد یہ میخانہ
دل اپنے چمک اٹھیں ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوہ جانانہ
کیوں زلف معنبر سے کوچے نہ مہک اٹھتے
ہے پنجہ قدرت جب زلفوں کی تری شانہ
ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ
سنگ در جانان پہ کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ زاہد سر دیتا ہوں نذرانہ
معمور اسے فرما دیراں ہے دل نوری
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

Marfat.com

برکاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ o (پ سورہ انبیاء رکوع)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ وَ

صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ o

پیاری اسلامی بہنو!

اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی حمد و ثنا کے بعد آقائے دو عالم

فخرِ موجودات ــــ فخرِ کائنات ــــ فخرِ گلزار نبوت

فخرِ دو عالم ــــ فخرِ کون و مکاں ــــ فخرِ رسولاں

فخرِ عالمِ کل ــــ فخرِ انبیاء ــــ فخرِ کائنات

سیدنا مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام معزز و مکرم خواتین مل کر نعت کا نذرانہ پیش کریں۔

Marfat.com

رخ پہ رحمت کا جھوم سجائے کملی والے کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے میرے آقا کی جلوہ گری ہے

مفلسو! تم اگر چاہتے ہو ہو زیارت در مصطفیٰ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفیٰ کی گلی ہے

وہ سماں کیسا ذی شان ہوگا جب خدا مصطفیٰ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھا لو آپ کی ساری اُمت بری ہے

واسطہ سیّد کربلا کا، واسطہ فاطمہ کی ردا کا
میری جھولی بھی سرکار بھر دو آپ نے سب کی جھولی بھری ہے

مجھ کو فکر شفاعت ہو کیونکر دو کریموں کا سایہ ہے مجھ پر
اک طرف رحمت مصطفیٰ ہے اک طرف لطف رب جلی ہے

دل کے گلشن کی مہکی فضائیں وجد میں ہیں نیازی ہوائیں
ان کے حسن تصور سے میرے دل کی آباد بارہ دری ہے

معزز و مکرم بہنوں! بیٹیو!

آج کی محفل رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں آپ کی برکات و کمالات و معجزات سے معمور ہے اس محفل میں حضور پر نور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جلوہ گری ہوگی انشاء اللہ۔

الغرض ـــــ یہ حقیقت ہے انبیاء و صالحین سے منسوب چیزیں بڑی بابرکت و باعظمت اور فیض حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آثار کو بطور تبرک محفوظ رکھنا اور ان سے برکت حاصل کرنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول تھا آج اہل محبت ان تبرکات مقدسہ کو حصول

Marfat.com

فیض و برکت کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور ان کی حرمت کے تحفظ کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے ——— میری اسلامی بہنوں ذرا محبت سے توجہ فرمائیں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنے آپ کو مسلمان اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی بھی کہتے ہیں اور حضور ہی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات اور کمالات اور تبرکات کا انکار بھی کرتے ہیں بلکہ جو عشاق مدینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کمالات و برکات کو محبوب رکھتے ہیں اور ان سے فیض حاصل کرتے ہیں ان پر طرح طرح سے اعتراضات کرتے ہیں آیئے اس محفل پاک میں قرآن وحدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء کاملین کی تعلیمات کی روشنی میں برکات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتی ہوں جس کی وجہ سے آپ کے دل محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور و معمور ہو جائیں گے انشاء اللہ

میری بہنو!

صحابہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعا کروانے کے علاوہ اور بھی بہت سی صورتوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے برکت حاصل کرتے تھے اور یہی عقیدہ اہل سنّت کا ہے آیئے میں آپ کو طریقہ بتاتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صحابہ کس محبت و عقیدت کا مظاہرہ فرماتے تھے :۔

مثلاً ——— وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کا اپنے اُوپر مسح کرواتے خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کو تبرکاً مس کرتے ——— آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے تبرک حاصل کرتے جس پانی سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دست اقدس دھوتے اس دھوون سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے ہوئے کھانے سے تبرک حاصل کرتے حضور کے

Marfat.com

وہ موئے مبارک — پسینہ مبارک اور لعابِ دہن مبارک سے تبرک حاصل کرتے — الغرض — جو حجامت کے وقت اترتے نیچے نہ گرنے دیتے تھے

ناخن مبارک سے — لباس مبارک سے

عصا مبارک سے — انگوٹھی مبارک سے

بستر مبارک سے — چارپائی مبارک سے

چٹائی مبارک سے — بال مبارک سے

وضو کے پانی سے — پسینہ مبارک سے

میری اسلامی بہنوں — الغرض — تبرکات حاصل کرتے

اعلیٰ ہے — کس کس نسبت کا ذکر کروں بلکہ حضور کی ہر چیز ہی اعلیٰ سے

اکمل سے اکمل ہے

احسن سے احسن ہے

منزہ سے منزہ ہے

روشن سے روشن ہے

مبارک سے مبارک ہے

پاک سے پاک ہے

طیّب سے طیّب ہے

طاہر سے طاہر ہے

الغرض — صحابہ ہر اس چیز سے تبرک حاصل کرتے جس کی اللہ کے ر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک سے کچھ نہ کچھ نسبت ہوتی حتیٰ کہ صاحب ن

کمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد صحابہ کرام اور تابعین عظام — ن

Marfat.com

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر مبارک سے بھی تبرک حاصل کیا بلکہ جن مکانات اور رہائش گاہوں میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سکونت اختیار فرمائی۔ جن جگہوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں ادا فرمائیں اور جن راستوں سے آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے ان کی گرد و غبار تک کو انہوں نے موجب برکت جانا۔ یہاں صحابہ اور تابعین کے ادوار کے بعد نسلاً بعد نسلاً ہر زمانے میں اکابر ائمہ و مشائخ اور علماء و محدثین کے علاوہ خلفاء و سلاطین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آثار و تبرکات کو بڑے ادب و احترام سے محفوظ رکھتے چلے آئے ہیں اور خاص موقع پر بڑے اہتمام کے ساتھ مسلمانوں کو ان تبرکات کی زیارت کروائی جاتی تھی۔

دست مصطفیٰ کی برکت

معزز خواتین۔ امام ابو نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی رحمہ اللہ اپنی کتاب دلائل النبوۃ کے صفحہ ۲۹۵ پر حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفر ہجرت کے دوران دست مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات جنہوں نے حضرت اُمِّ معبد رضی اللہ عنہا کے جھونپڑے کو رشک قمر بنا دیا اس واقعہ کو تحریر کیا ہے آیئے سب بہنیں اس کو محبت و عقیدت سے سماعت فرمائیں اور اپنے دلوں کو ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور اور معمور فرمائیں سبحان اللہ! سفر ہجرت کے دوران جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ام معبد رضی اللہ عنہا کے ہاں پہنچے اور اُن سے کھانے کے لیے گوشت یا کچھ کھجوریں خریدنا چاہیں تو ان کے پاس یہ دونوں چیزیں نہ تھیں۔ حضور پرنور تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ اُن کے خیمے میں کھڑی ایک کمزور دُبلی سوکھی ہوئی بکری پر پڑی نبی کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے دریافت فرمایا یہ بکری یہاں کیوں ہے؟ حضرت اُم معبد نے جواب دیا۔ لاغر اور کمزور ہونے کی وجہ سے یہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی ہے اور یہ چل پھر بھی نہیں سکتی۔ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کیا یہ دودھ دیتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا! نہیں۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اجازت ہو تو دودھ دوہ لوں؟ ام معبد نے عرض کیا دودھ تو دیتی نہیں، اگر آپ دوہ سکتے ہیں تو مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے نبی رحمت نے اسے منگوا کر بسم اللہ کہہ کر اُس کے تھنوں پر اپنا دست مبارک پھیرا اور اُم معبد کے لیے ان کی بکریوں میں برکت کی دعا دی، اس بکری نے نبی رحمت کے لیے اپنی دونوں ٹانگیں پھیلا دیں۔ کثرت سے دودھ دیا اور تابع فرمان ہو گئی۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسا برتن طلب فرمایا جو سب لوگوں کو سیراب کر دے اور اس میں دودھ دوہ کر بھر دیا یہاں تک کہ اس میں جھاگ آ گئی پھر اُم معبد رضی اللہ عنہا کو پلایا وہ بھی سیر ہو گئیں تو اپنے ساتھیوں کو پلایا یہاں تک کہ سب سیر ہو گئے۔

سب کے بعد نبی کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نوش فرمایا۔۔ پھر دوسری بار دودھ دوہا۔ یہاں تک کہ وہی برتن پھر بھر دیا۔ اور اُسے بطور نشان اُم معبد رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑا اور اُسے اسلام میں بیعت کیا بلکہ حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا نے یوں عرض کی ہو گی۔

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
شہا در پر ترے آئے ہوئے ہیں
کرم کی بھیک ہے سب کی تمنّا

Marfat.com

سوالی ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں
عمل کا کوئی سرمایہ نہیں ہے
جھکی نظریں ہیں شرمائے ہوئے ہیں
ندامت سے لرزتے چند آنسو
یہ نذرانہ ہے جو لائے ہوئے ہیں
انہی کا ہو گیا سارا زمانہ
جنہیں سرکار اپنائے ہوئے ہیں
کھلے ہوں پھول جب اشکوں کے ہر سو
سمجھ لیجئے کہ آپ آئے ہوئے ہیں
ظہوری وہ سخن کی داد دیں گے
جگر پر چوٹ جو کھائے ہوئے ہیں

پیاری بہنو! بیٹیو!

دل تو کرتا ہے کہ ذکر رسول کرتے کرتے میری جان نکل جائے کیونکہ ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہر انسان کے لیے ذریعہ نجات ہے۔۔۔۔ الغرض تو میں عرض کر رہی تھی۔ ام معبد رضی اللہ عنہا کو دولت اسلام سے اس کی دنیا بدل لی اور پھر تمام صحابہ کرام اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں اپنے مقام کی طرف چلے گئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ام معبد رضی اللہ عنہا کا شوہر بکریوں کو ہانکتا ہوا گھر آ پہنچا۔ بکریاں بہت کمزور تھیں اور کمزوری کی وجہ سے آہستہ آہستہ چلتی تھیں کیونکہ ان کے جوڑوں میں مخ بہت کم تھا ابو معبد نے گھر میں اتنا دودھ دیکھا تو ورطہ حیرت میں ڈوب گیا کہنے لگا یہ اتنا دودھ تجھے کہاں سے مل گیا۔۔۔ گھر میں رہ جانے والی بکری

Marfat.com

تو ابھی کسی نر جانور سے جفت بھی نہیں کی گئی۔

جفت کے معنی

لائق احترام بہنو! یہیں سے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات اور کمالات کی شان نظر آتی ہے کیونکہ یہ قانون فطرت ہے کہ جب تک مادہ جانور کو نر جانور سے جفت نہ کیا جائے اور پھر وہ حاملہ نہ ہو جائے تب تک دودھ نہیں آسکتا بلکہ انسانوں میں بھی یہی قانون فطرت جاری وساری ہے ایسے جانوروں میں دودھ پیدا کرنے سے انسان ہزارہا سائنسی ترقی کے باوجود عاجز ہے اور عاجز ہی رہے گا۔ مگر دست نبوت نے یہ کمال ظاہر کر کے تمام تر کمالات انسانی کو شان رسالت کے آگے عاجز و بے بس کر دیا ہے اور یہی معجزے کی تعریف ہے۔

مکرم ومحترم بہنوں! ــــــ الغرض میں عرض کر رہی تھی

اُم معبد کے شوہر نامدار نے کہا اور نہ ہی گھر میں دودھ دینے والی دوسری بکری یا اونٹنی ہی ہے ام معبد نے کہا نہیں ــــــ بلکہ بخدا یہاں ایک نہایت بابرکت ہستی تشریف لائی تھی جن کی یہ ساری برکات ہیں اُم معبد رضی اللہ عنہا کے شوہر نے فرمایا ــــــ مجھے ان کا حلیہ اور شکل وصورت بیان کرو ــــــ

اُم معبد فرمانے لگی میں نے دیکھا وہ ایک نہایت حسین انسان تھے۔ دمکتا چہرہ تھا ــــــ پورا جسم حُسن کا ایک حسین پیکر تھا ــــــ نہ پیٹ بڑھا ہوا تھا نہ سر چھوٹا تھا۔ الغرض ہر ہر عضو میں ایک عجیب دل کشی اور نظر نوازی تھی۔ آنکھیں موٹی اور سیاہ ــــــ پلکیں خمدار آوازمیں ایک ایک رعب اور وقار ــــــ گردن ایک گونہ کشادہ ــــــ داڑھی گھنی ــــــ ابرو بڑے باریک دراز اور باہم ملے ہوئے جب وہ خاموش ہوتے تو چہرے سے جلال ٹپکتا اور گویا ہوتے تو حسن

جھلکتا۔ دور سے دیکھو تو حسن و جمال کا پیکر ہیں اور قریب سے مشاہدہ کرو تو کرم و اخلاق کا مظہر ہیں ـــــ گفتگو از حد شیریں تھی ـــــ جس میں کچھ الجھاؤ تھا نہ بدگوئی ـــــ آپ کی باتیں کیا تھیں موتیوں کا ایک شکستہ ہار تھا جس کے موتی تسلسل سے جھڑ رہے ہوں ـــــ میانہ قد تھا ـــــ نہ اتنا لمبا کہ عجیب سا لگے اور نہ اتنا چھوٹا کہ حقیر نظر آئے بلکہ دونوں کے درمیان کا درجہ تھا جو ان دونوں سے زیادہ جاذبِ نظر اور حسین ہوتا ہے ـــ آپ کے ساتھ کچھ ساتھی بھی تھے جو آپ کا انتہائی احترام کرتے تھے جب آپ کوئی ارشاد فرماتے تو وہ خاموش ہو کر سنتے اور جب کسی کام کا حکم دیتے تو اسے پورا کرنے کے لیے بے تاب ہو جاتے ہیں نے آپ سے بڑھ کر کسی کو محترم اور مخدوم نہیں پایا درشت روئی اور تند خوئی آپ کے قریب بھی نہ پھٹکی تھی ـــــ لائق صد احترام اور محبت رسول سے سرشار خواتین اسلام۔ اُم معبد رضی اللہ عنہا یوں عرض کر رہی تھیں بہ زبان شاعر اہلسنت:

میری سرکار مرے گھر کو سجانے آئیں
دل کی دنیا میں وہ انوار لٹانے آئیں

جو خزاں دار پڑا رونا ہے اک جھونکے کو
اس کی جانب بھی بہاروں کے زمانے آئیں

شدت پیاس ہے اک بوسہ پا کی جن کی
ایسے پیاسوں کو بھی دیدار کرانے آئیں

تاب فرقت بھی قیامت ہے مجھے وصل کے بعد
وہ مرے گھر سے نہ جانے کے بہانے آئیں

الغرض علامہ محمد صائم رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

Marfat.com

محمد مصطفیٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی
حلیمہ رضی اللہ عنہا دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
ترے کچے سے گھر میں رحمتِ پروردگار آئی

محترم و مکرم بہنوں۔ اُم معبد رضی اللہ عنہا نے جب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن وجمال بیان فرمادیا تو آپ کا شوہر بولا یہ تو وہی قریش کے سردار ہیں جن کا چرچا ہو رہا ہے میں نے بھی قصد کر لیا ہے کہ ان کی صحبت میں رہوں۔ چنانچہ وہ دونوں میاں بیوی مدینہ منورہ پہنچ کر مسلمان ہو گئے۔

قحط سالی میں دست مصطفیٰ کی برکات

پیاری بہنو! آپ نے دستِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات سماعت فرمائیں اب مزید نسبت رسول کی برکات سماعت فرمائیں حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا قسم کھا کر بیان کرتی ہیں کہ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں حضور پرنور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیات مبارکہ کے دس برس گزارے پھر اڑھائی سالہ خلافت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا دور گزرا اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا ان کے دور خلافت کے اواخر میں شدید قحط پڑا یہاں تک کہ جانوروں کے لیے گھاس پھوس کا ایک تنکا بھی میسر نہ آیا وہ فرماتی ہیں کہ خدا کی قسم آقائے دو جہان رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس کے مس کی برکت سے میری بکری اُس قحط سالی کے زمانے میں بھی صبح وشام

اُسی طرح دودھ دیتی رہی۔ (دلائل النبوۃ ص۲۹۶، حجۃ اللہ علی العالمین)

پیاری بہنو!

آپ نے سماعت فرمایا کہ حضور پر نور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارکہ کی برکات دیکھیں کہ ساری دنیا قحط سالی کی لپیٹ میں تھی مگر جس بکری کو دست مبارکہ لگایا اس بکری پر قحط سالی کا کوئی اثر نہیں ہوا یہی برکات مصطفیٰ ہے تو پھر مجھے کہنے دیجئے۔

جتھے میرے حضور دے قدم لگے اوس تھاں ورگی کوئی تھاں نئیں
چلو چلئے جالیاں کول بہیئے اوس چھاں ورگی کوئی چھاں نئیں
جہدیاں قسماں ظہوری خدا چاوے ایہڈا سوہنا تے کسے واناں نئیں
جیہڑی میرے حضور دا مُنہ چمے اوس ماں ورگی کوئی ماں نئیں

صوفی محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی:

کملی والیا سوہنا جہان اندر ترے جیہا نظریں کوئی آیا ای نئیں
ایڈی شان تے حسن جمال والا کسے ہور ماں نے پت جایا ای نئیں
ہر عیب توں تساں نوں پاک کیتا انج کسے نوں پیدا فرمایا ای نئیں
انج جاپے ظہوری سرکار تائیں اوہدی مرضی نوں بنا بنایا ای نئیں

دست مصطفیٰ سے پانی میں برکات

مکرم ومحترم بہنو!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نماز عصر کا وقت ہو چکا تھا لوگوں نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا لیکن نہ پایا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وضو کے لیے پانی لایا گیا۔

Marfat.com

فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَہٗ فِیْ ذٰلِکَ الْاِنَاءِ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ یَّتَوَضَّئُوْا مِنْہُ۔

آپ نے دست مبارک اس برتن میں رکھا اور لوگوں کو اس سے وضو کرنے کا حکم دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

فَرَاَیْتُ الْمَآءَ یَنْبَعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِہٖ۔

میں نے دیکھا آپ کی مبارک انگلیوں کے نیچے سے پانی کا فوارہ جاری تھا۔۔۔ لوگوں نے وضو کیا یہاں تک کہ آخری آدمی نے بھی وضو کر لیا۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۰۷)

مکرم و محترم بہنو! آپ نے سماعت فرمایا نبی اکرم نور مجسم۔ رؤف الرحیم تاجدار عرب و عجم شہنشاہ مدینہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکات و کمالات پانی ختم ہو گیا مگر میرے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں اللہ کی رحمت سے نبی کی برکت سے اللہ پانی کے چشمے جاری فرما دے گا۔

سُبحانَ اللہ ۔۔۔ سُبحانَ اللہ ۔۔۔ سُبحانَ اللہ ۔۔۔ سُبحانَ اللہ

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت۔ مجدد دین ملت احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے:

انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجاب رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

سنگریزوں کا تسبیح پڑھنا

مکرم و محترم اسلامی بہنو! حضور رحمت کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکات وکمالات سنگریزوں پر دست مبارک مس ہو جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرنا شروع کر دیتی ہیں آیئے حدیث مصطفیٰ سماعت فرمایئے امام جلال الدین السیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الخصائص الکبریٰ جلد۲ ص ۲۲۰ پر تحریر ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلے تشریف فرما تھے میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور بیٹھ گیا۔ اتنے میں امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آ گئے انہوں نے سلام کیا اور بیٹھ گئے پھر امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے ان کے بعد امیر المومنین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ آئے اور بیٹھ گئے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سات کنکریاں پڑی ہوئی تھیں نبی کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں اپنے دست مبارک میں رکھیں تو وہ تسبیح پڑھنے لگیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی تسبیح کی آواز سنائی دی ــــ سبحان اللہ!

معزز خواتین ــــــ پھر رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں نیچے رکھ دیں تو وہ چپ ہو گئیں اس کے بعد نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں اُٹھا کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رکھ دیں۔ ان کے ہاتھ میں بھی کنکریاں تسبیح پڑھنے لگیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی آواز سنائی دی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں زمین پر رکھ دیا تو ان کی تسبیح کی آواز بند ہو گئی۔

اس کے بعد نبی رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کنکریاں رکھیں تو وہاں بھی کنکریوں سے تسبیح کے کلمات سنائی دیئے جیسے شہد کی مکھیوں کے بھنبھنانے کی

Marfat.com

آواز ہوتی ہے جب زمین پر رکھا تو آواز بند ہوگئی آخر میں امیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں بھی کنکریوں نے تسبیح پڑھی اور جب انہیں نیچے رکھا گیا تو ان کی آواز ختم ہوگئی حضور نبی کریم رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

هٰذِهٖ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ۔

یہ نبوت کی خلافت کی طرف اشارہ ہے۔ (الخصائص الکبریٰ جلد ۲ صفحہ ۲۲)

پیاری اسلامی بہنو!

اس فرمان عالی شان سے معلوم ہوا کہ حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں اتنی برکات ہیں کہ سنگریزوں میں بھی اللہ تعالیٰ زندگی عطا فرما دیتا ہے پھر فیضان نبوت سے یہ فیض ابو بکر صدیق کو پھر یہی فیض عمر بن خطاب کو ملا پھر یہی فیض عثمان بن عفان کو ملا پھر مجھے کہنے دیجئے:

پڑھا بے زبانوں نے کلمہ تمہارا
ہے سنگ و شجر میں بھی چرچا تمہارا

بلکہ کسی نے اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا:

اوہ پتھراں توں کلمے پڑھا جاندا اے
اوہ ان بولیاں نوں بلا جاندا اے
اوہ گونگیاں تھیں گلاں کرا جاندا اے
اوہ سڑیاں کھجوراں اگا جاندا اے

علامہ صائم چشتی رحمہ اللہ نے کیا خوب اظہار محبت و عقیدت فرمایا:

اوہدے حکم تھیں سورج مڑدا اے
چن ٹوٹے ہو کے جڑدا اے

اوہدا حکم ہووے تے پتھراں نوں
بولن دا شعور آ جاندا اے

مکرم و محترم بہنو! ـــــ آپ نے کائنات کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معجزات و کمالات اور دست مبارک کی شان وعظمت دیکھی کہ اللہ کریم جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کتنے زیادہ اختیارات سے نوازا ہے کہ زندگی کی ہر چیز اور نعمت میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے در سے مل سکتی ہے مگر طلب میں صداقت، محبّت، مودّت، عقیدت اور نسبت ہونی چاہیئے۔

سُبحَانَ اللہ ـــــ سُبحَانَ اللہ ـــــ سُبحَانَ اللہ ـــــ سُبحَانَ اللہ

بلکہ میرے شیخ طریقت ابوالبیان قبلہ عالم محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ یوں اپنے عشق کی سوغات دے گئے۔

کہ یہ جو چودہ طبق کی کائنات ہے
یہ حضور کے قدموں کی سوغات ہے
وَالَّیل کی زلفوں کی خیرات ہے
والضحیٰ کے جلوؤں کی زکات ہے

الغرض ـــــ پیاری بہنوں بیٹیو!

دستِ کرم کی برکت ہے بال عمر بھر سیاہ رہے

حضور نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم رحمت اعظم۔ رسول مکرم۔ نبی رحمت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ کے سر اور داڑھی پر اپنا دستِ اقدس پھیرا تو اس کی برکت سے

Marfat.com

۱۰۰ سال سے زائد عمر پانے کے باوجود اُن کے سر اور داڑھی کا ایک بال بھی سفید نہ ہوا آیئے ان کی زبانی ان سے سنتے ہیں آپ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ ابوزید انصاری میرے قریب ہوجاؤ میں آپ کے قریب، ہوگیا تو حضور رحمتِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر اور داڑھی پر اپنا دستِ مبارک پھیرا اور دعا کی الٰہی! اسے زینت بخش اور ان کے حسن وجمال کو گندم گوں کردے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے ۱۰۰ سال سے زیادہ عمر پائی لیکن ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید نہیں ہوئے بلکہ سیاہ رہے اور ان کا چہرہ صاف اور روشن رہا اور آخری وقت تک ایک ذرہ بھر شکن بھی چہرہ پر نمودار نہ ہوئی (احمد بن حنبل المسند جلد ۵ ص۷۷)

محترم ومکرم۔ سامعات۔ آپ نے دستِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات ومعجزات سماعت فرمائے اب اگر کوئی نام کا مسلمان آپ کی عظمت ورفعت کا انکار کردے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے پھر مجھے اپنے عشق کا اظہار کرنے دیجئے ——— کیونکہ وہ

کبھی شمس الدجےٰ بن کر، کبھی بدر الدجےٰ بن کر
کبھی خیر الوریٰ بن کر، کبھی نورُ الھدیٰ بن کر
ضیاء بن کر، عطا بن کر، صبا بن کر، سخا بن کر
وہ ہر شے میں نظر آئے محمد مصطفےٰ بن کر

زندگی مل گئی

معزز سامعات ومومنات۔ اب آخر میں آپ کو پیارا واقعہ سنانا چاہتی ہوں جس کے سماعت فرمانے سے آپ کے قلوب واذھان میں نور اور چہرے پر رونق آجائے گی کیونکہ حضور پرنور صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے اگر آپ دستِ مبارک کسی مردہ پر رکھ دیں تو وہ اللہ کی مہربانی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے اُسے زندگی مل جاتی ہے۔ امام جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور و معروف کتاب الخصائص الکبریٰ جلد ۲ صفحہ ۱۹۸ پر یوں تحریر فرماتے کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو دیکھا کہ رخ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رنگت کچھ بدلی بدلی ہے۔ انہوں نے فوراً اپنی اہلیہ کے پاس جا کر کہا، غالباً نبی کائنات رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھوک لگی ہے کیا تمہارے پاس کچھ ہے۔ اس نے کہا یہ بکری اور تھوڑا سا غلہ موجود ہے۔ انہوں نے بکری ذبح کی۔ ان کی بیوی نے غلہ پیسا پھر روٹی اور سالن تیار کیا جسے انہوں نے ایک بڑے پیالے میں ثرید بنا کر جان کائنات۔ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ نبی کائنات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا —— اے پیارے جابر رضی اللہ عنہ۔ اپنے خاندان والوں کو بلا لاؤ وہ انہیں بھی لے آئے —— پھر جان کائنات نے فرمایا:

گروپوں کی صورت میں تھوڑے تھوڑے آدمی میرے پاس اندر بھیجتے جاؤ جب چند آدمی کھانا کھا کر باہر آتے تو چند اور آدمی اندر چلے جاتے اس طرح سب نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا مگر پیالے میں کھانا بدستور موجود تھا جب لوگ کھانا کھا رہے تھے تو حضور رحمۃ للعالمین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں فرما رہے تھے —— کھانا کھاؤ مگر ہڈیاں نہ توڑنا —— پھر نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالے کے درمیان میں ہڈیوں کو جمع کیا پھر اس پر اپنا دستِ مبارک رکھا

Marfat.com

پھر کچھ دعا پڑھی جو حضرت جابر نہ سن سکے ۔ — سبحان اللہ — سبحان اللہ

سبحان اللہ — سبحان اللہ —

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

فَاذَا الشَّاةُ قَدْ قَامَتْ تَنْفُضُ اُذُنَیْهَا ۔

(الخصائص الکبریٰ جلد دوم صـ ۱۹۸)

وہ بکری اپنے کان جھاڑتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی ۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا — اے جابر رضی اللہ عنہ

خُذْ شَاتَكَ — اپنی بکری لے لو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ جب بکری لے کر اپنے گھر آئے تو ان کی بیوی

حیران ہوگئی اس نے کہا مَاهٰذِهٖ ؟ یہ کیا ہے ۔

حضرت جابر نے کہا —

هٰذِهٖ وَاللّٰهِ شَاتُنَا الَّذِیْ ذَبَحْنَاهَا دَعَا اللّٰهَ فَاَحْیَاهَا لَنَا ۔

اللہ کی قسم ! یہ وہی بکری ہے جو ہم نے ذبح کی تھی رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ہماری خاطر اسے زندہ کر دیا ۔

یہ سن کر حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے کہا :

اَشْهَدُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) ۔

(الخصائص الکبریٰ جلد دوم صـ ۱۹۹)

میں گواہی دیتی ہوں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں ۔

Marfat.com

سبحان اللہ ـــــ سبحان اللہ ـــــ سبحان اللہ

محترم و مکرم بہنو!

اس حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی عطا کردہ توفیق سے نبی کریم روف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردہ کو زندگی عطا فرما سکتے ہیں جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے کچھ نہیں ہو سکتا اُن کو اپنا عقیدہ درست کر لینا چاہیئے ـــــ کیونکہ

جان کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے ڈوبا ہوا سورج طلوع ہو سکتا ہے

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے چاند دو ٹکڑے ہو سکتا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے پتھروں کو کلمہ پڑھنے کا شعور آسکتا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے احد پہاڑ کا زلزلہ رُک سکتا ہے۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے درخت کو چلنا آسکتا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے بیمار شفا پا سکتا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے گناہ گار جنت میں جا سکتا ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو سکتا ہے۔

معزز خواتین مجھے کہنے دیجئے ـــــ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے سے صدیق اکبر کو صداقت مل سکتی ہے۔

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے عمر بن خطاب کو عدالت مل سکتی ہے

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے عثمان بن عفان کو سخاوت مل سکتی ہے

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے مولا علی کو شجاعت مل سکتی ہے

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے ابن عباس کو تحریر کی دولت مل سکتی ہے

Marfat.com

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے ابن مسعود کو تقریر کی دولت مل سکتی ہے۔
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے بلال کی تقدیر بدل سکتی ہے۔
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے اہل بیت کی تطہیر ہو سکتی ہے۔
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے اہل فقہ کو فقر کی دولت مل سکتی ہے
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے اہل طریقت کو تشہیر مل سکتی ہے۔
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے اہل نسبت کو محبت سرکار مل سکتی ہے۔
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے اہل محبت کو شکر کی دولت مل سکتی ہے
رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے سے مردہ کو حیات مل سکتی ہے۔
اللہ کریم جل جلالہ کی بارگاہ میں دعا ہے اللہ اپنے محبوب کریم روف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اپنی غلامی عطا فرمائے آمین ثم امین

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ !

Marfat.com

غم خوار آ گئے

غم دور ہو گئے نبی غم خوار آ گئے
عیداں منایاں ساریاں سرکار آ گئے

عرشی وی آمنہ نوں پئے دیندے مبارکاں
گھر تیرے کائنات دے مختار آ گئے

اکھ والیاں نوں مل گئی اندر دی روشنی
دل والیاں نے آکھیا دلدار آ گئے

سمجھو مرا نصیب وی عرشاں تے پہنچیا
سفنے وچہ جے براق دے اسوار آ گئے

دنیا دے بادشاہواں دے سر نیویں ہو گئے
دنیا تے سارے نبیاں دے سردار آ گئے

ہو کا مرا ظہوری ہزاراں نے سُن لیا
سرکار دے غلام جے دو چار آ گئے

(صفتاں سوہنے رسول دیاں)

Marfat.com

محبّت اور نسبت مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥
اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَھَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَجِھَادٍ فِیْ سَبِیْلِہٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ ط وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ٥
صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ، وَ
صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ط

لائق صد عزت و احترام ماؤں بہنوں اور بیٹیو!

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی حمد و ثناء اور نبی کریم روف الرحیم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کی یہ پر نور محبت

سے معمور محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرنے کے لیے منعقد کی گئی ہے اللہ خالق کائنات اس بابرکت محفل میں شرکت کرنے والوں کو اور اہتمام کرنے کو اجر عظیم اور دین و دنیا کی کامیابی عطا فرمائے آمین

اسلامی بہنوں بیٹیو!

آج کی اس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضور پر نور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت اور محبت کو بیان کرنا ہمارے لیے ذریعہ نجات ہے اسی لیے آپ کی ذات سے ساری کائنات سے زیادہ محبت کی جائے کیونکہ کوئی بندہ اس وقت تک مومن کامل نہیں ہوسکتا جب تک اس کی نگاہ میں ساری کائنات سے زیادہ محبوب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات نہ ہو جائے، کیونکہ ہر انسان کو کسی نہ کسی سے محبت ہوتی ہے۔ مثلاً

جان سے محبّت ہوتی ہے
مال سے محبّت ہوتی ہے
اولاد سے محبّت ہوتی ہے
کاروبار سے محبّت ہوتی ہے
بیوی سے محبّت ہوتی ہے
ماں سے محبّت ہوتی ہے
باپ سے محبّت ہوتی ہے
وطن سے محبّت ہوتی ہے
دوستوں سے محبّت ہوتی ہے
رشتہ داروں سے محبّت ہوتی ہے

Marfat.com

الغرض ـــــ لائق صد احترام بہنو!
ہر کسی کو کسی نہ کسی سے محبت ہوتی ہے اور ہونی بھی چاہیئے مگران سب محبتوں سے زیادہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہونی چاہیئے تو ایمان مکمل ہوتا ہے اگر ایسا نہیں تو ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔

ارشاد ربانی:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِىْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝
(پ۱۰ - التوبۃ ۲۴)

اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ فرمایئے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار کہ اندیشہ کرتے ہو جس کے مندے کا اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو زیادہ پیارے ہیں تمہیں اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ تعالیٰ اپنا حکم اور اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا اس قوم کو جو نافرمان ہو

میری بہنوں بیٹیو!
آپ نے ان آیات بینّات میں سماعت فرمایا کہ خالق کائنات جل جلالہ نے کتنے احسن انداز میں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتیوں کو بتا یا کہ

Marfat.com

انسان کا والدین، اولاد، بھائی، بیوی، خاندان، مال، تجارت اور مکان ان سب سے محبت کرنا فطرتی چیز ہے لیکن رب کائنات نے اپنے بندوں کو آگاہ فرمایا ہے کہ اگر تمہارے اندر ان سب چیزوں کی محبت میری اور میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے بڑھ جائے تو تم خطرہ کی حد میں داخل ہو چکے ہو اور اس وجہ سے تم کو بہت جلد میرا غضب و عذاب اپنی لپیٹ میں لے لے گا اس سے پتہ چلتا ہے کہ مومن کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت نہ صرف یہ کہ فرض ہے بلکہ سب سے قریبی رشتہ داروں اور سب سے قیمتی متاع پر مقدم ہے۔

میری پیاری بہنو! ـــــــــــ آقائے دو عالم رسول اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے:

امام بخاری کتاب الایمان میں تحریر فرماتے ہیں کہ مدینہ کے تاجدار نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

معیارِ محبت رسول

معزز بہنو! حضرت امیر المؤمنین خلیفہ دوم جانشین رسول عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں تو اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں یہ سن کر امیر المؤمنین خلیفۃ الرسول عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ـــــ اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی، آپ میری

Marfat.com

جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں اس پر محبوب خدا نے فرمایا۔

اے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اب تمہارا ایمان مکمل ہوا۔ (بخاری)

میری پیاری بہنو! آپ نے سماعت فرمایا کتنا عظیم انسان بلکہ خلیفۃ الرسول صحابی رسول۔ جانشین رسول۔ امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جن سے خدا راضی اور وہ خدا سے راضی ایسا کامل اور اعلیٰ انسان کا ایمان بھی تب کامل ہوتا ہے جب اس کے سینے میں ساری کائنات سے زیادہ بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ محبت نہ آجائے بلکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ زبان حال سے یوں عرض کر رہے ہو گئے۔

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے مرے سرکار ہیں ویسا نہیں کوئی
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی
اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھو ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے ابھی تماشا نہیں کوئی
یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
دیدار کی طاقت ہو تو پردا نہیں کوئی

الغرض ____ لائق صد احترام بہنو! ____ محمد علی ظہوری رحمہ اللہ نے اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا ____ ذرا مل کر محبت سے پڑھیے:

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال اس سجی ہوئی رات نوں

اک رات، کیھہ اس ساری کائنات نوں
تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
اک پلے اتھرو نتے اِک پلے ہاواں نیں
میری جھولی وچ نتے خطاواں ای خطاواں نیں
توں ای دِسنا ایں غم خوار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا

ہاں تو میں عرض کر رہی تھی کہ ایمان مکمل ہوتا ہے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چراغ سے بلکہ جنت ملتی ہے نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

ایک صحابیہ کا عشق و محبت

میری معزز بہنو! اللہ خالق کائنات نے جہاں مردوں کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و مودت کا چراغ جلایا ہے وہاں عورتوں کو بھی اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے وافر حصہ ملا ہے آیئے ایسا ہی پُر نور اور پُر سُرور واقعہ جو کہ سیرت ابن ہشام اور سیرت کی دیگر کتب میں موجود ہے سماعت فرمایئے۔

غزوہ بدر میں شکست اٹھانے کے بعد کفار و مشرکین مکہ کی نیندیں حرام ہوگئی تھیں وہ انتقام کی آگ میں جل رہے تھے اور موقع کی تلاش میں تھے غزوہ اُحد برپا ہوا تو ان کا جوش انتقام دیدنی تھا جنگی تیاری میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بھی بڑی بے جگری سے نبرد آزما ہوئے نتیجتاً دشمن کو

Marfat.com

پھر منہ کی کھانی پڑی اور شکست سے داغدار پیشانیاں لیے جان کی خیر منانے کے لیے بھاگ گئے پہاڑ پر متعین مسلمانوں کے دستہ نے جب دیکھا کہ دشمن نے راہ فرار اختیار کی تو حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اذن کے بغیر ہی اپنی جگہ چھوڑ دی۔

خالد بن ولید نے جو اس وقت تک حلقہ بگوش اسلام نہیں ہوئے تھے جب پہاڑ کو خالی پایا تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا فتح مبدل بہ شکست ہوگئی کسی گستاخ نے یہ افواہ اڑادی کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہید ہوگئے ہیں یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح دور و نزدیک تک پھیل گئی۔ مدینہ منورہ میں اس خبر نے کہرام مچادیا۔

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ خواتین کا برا حال تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بارش کی طرح جاری تھے جو رکنے کا نام نہ لیتے تھے ان میں ایک صحابیہ نے ان عورتوں کو مخاطب کر کے کہا تم رونے کی جلدی نہ کرو جب تک میں دیکھ نہ لوں چنانچہ وہ پیدل ہی تیز تیز دوڑتی ہوئی آئیں اس ارادہ سے کہ فقط محبوب کے رخ انور کی زیارت ہوجائے۔ اس باوفا اور پردہ نشین انصاریہ کا تعلق بنو دینار سے تھا۔ اس کا دھیان فقط اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف تھا نگاہوں میں چہرۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم گر تھا اور کانوں میں مدینہ منورہ کے گوشہ گوشہ سے عورتوں کے رونے کی آوازیں اٹھ رہی تھیں دور سے اس نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آتے دیکھا۔ اس نے دیکھا چند لوگ کسی شہید کا جسد پاک اٹھائے ہوئے ہیں۔

اس باوفا اور باوقار نے اس سے پوچھا ——— یہ کس کی میت ہے؟ صحابی رسول نے فرمایا ——— کہ تیرے بھائی کی۔ اس عاشق رسول صحابیہ رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہا نے سنا تو دریافت کیا ـــ مجھے میرے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بتاؤ ان کا کیا حال ہے ـــ صحابی رسول نے فرمایا آپ بخیریت ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک اور شہید کا جنازہ قریب سے گزرا ـــ تو صحابیہ نے پوچھا ـــ یہ کس کی میت ہے؟ صحابی رسول نے فرمایا کہ تیرے باپ کی ـــ جواب سن کر بیتابانہ پوچھا ـــ ارے یہ تو بتاؤ کہ رسول پاک کیسے ہیں، جواب ملا بحمد للہ ٹھیک ہیں ـــ یہ سن کر وہ کچھ کہنا چاہتی تھی کہ وہ لوگ آگے بڑھ گئے تھوڑی دیر کے بعد ایک اور شہید کو اٹھائے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پاس سے گزرے تو پوچھا یہ کس کی میت ہے؟ ـــ جواب ملا کہ یہ تیرے خاوند کی ـــ جواب سن کر عالم وارفتگی اور دیوانگی میں بولیں۔ مجھے میرے آقا مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں خبر دو۔ صحابہ کرام نے فرمایا کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہم میں موجود ہیں۔ اس شہید کے پیچھے ایک اور میت آرہی تھی اس صحابیہ نے پھر عرض کیا یہ کس کی میت اٹھائے ہوئے ہیں؟ صحابہ نے فرمایا کہ یہ تیرے بیٹے کی میت ہے ـــ سنا تو تڑپ کر بولی مجھے تو فقط حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بتاؤ ایک صحابی رسول نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ سامنے دیکھو ایک طرف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں ـــ پھر کیا تھا دیوانگی اور عشق و محبت میں بے قرار ہو کر عرض کرنے لگی بلللہ کسی طرح اللہ کے محبوب ـــ

آمنہ کے لال۔ پیکر حسن و جمال

صاحب شرف و کمال۔ نبیوں کے سرتاج

رسولوں کے تاجدار۔ اللہ کے دلدار

Marfat.com

مدینہ کے تاجدار ۔ دو عالم کے مختار
حلیمہ کے دل کے قرار ۔ اُمت کے غم خوار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا دو۔ چنانچہ اسے کسی طرح حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچایا گیا۔ جب عاشق رسول صحابیہ رضی اللہ عنہا نے اپنی آنکھوں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوہ سے قلب وروح کو منور کیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن تھام لیا اور وہ جملہ کہا جو تاریخ عشق ومحبت میں اپنی مثال آپ ہے زبان حال سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہوتے ہوئے سب مصائب ہیچ ہیں مجھے پرواہ نہیں کہ کون شہید ہوا۔ بھائی ۔ بیٹے ۔ شوہر ۔ اور باپ سب کے سب آپ کی ذات پر اور محبت میں سب کچھ قربان۔ (سیرت ابن ہشام)

الغرض ـــــ پیاری بہنو! ـــــ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مؤمن کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت کرتے ہیں کیونکہ ایمان کی نشانی ہی محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

(بخاری جلد ۱ کتاب الایمان)

تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اُسے ماں باپ اولاد

اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

معزز اسلامی بہنو! آپ نے فرمان عالی شان سنا کہ کوئی شخص اس وقت تک درجہ کامل ایمان کو نہیں پہنچ سکتا جب تک

تمام نبیوں سے زیادہ ___ تمام رسولوں سے زیادہ

تمام پیغمبروں سے زیادہ ___ تمام خلفائے عظام سے زیادہ

تمام صحابہ اکرام سے زیادہ ___ تمام آئمہ اکرام سے زیادہ

تمام اولیاء اللہ سے زیادہ ___ تمام اغیاث سے زیادہ

تمام اقطاب سے زیادہ ___ تمام اوتاد سے زیادہ

تمام محدثین سے زیادہ ___ تمام مجددین سے زیادہ

تمام عابدین سے زیادہ ___ تمام ساجدین سے زیادہ

تمام کاملین سے زیادہ ___ تمام عاملین سے زیادہ

تمام مقربین سے زیادہ ___ تمام مفسرین سے زیادہ

تمام صادقین سے زیادہ ___ تمام عادلین سے زیادہ

تمام عاشقین سے زیادہ ___ تمام عارفین سے زیادہ

تمام صالحین سے زیادہ ___ تمام متقین سے زیادہ

بلکہ کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے سینہ میں ہو

معزز خواتین اسلام ___ عاشق اپنے محبوب سے ہر چیز سے زیادہ محبت کرتا ہے

سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا اور محبت رسول

حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحابیات کے دل میں کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت رسول

Marfat.com

موجزن تھی بلکہ جس چیز سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت ہو جاتی صحابیات ان سے بھی حضور کی وجہ سے محبت فرماتیں۔

معزز اسلامی بہنوں آیئے ایسا ہی پرنور واقعہ حضرت سیدہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سماعت فرمایئے جن کی داستان محبت سے دلوں کو نور اور چہرے کو سرور اور آنکھوں میں حیا قبر میں روشنی۔ آخرت میں شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوتی ہے۔ جس گھر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے قدم مبارک رنجہ فرماتے اس گھر والوں کی قسمت پر عرش وفرش رشک کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے گھروں میں تشریف لے جایا کرتے تھے وہ جب اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتی تھیں تو ان کا غنچہ دل موج بہاراں سے کھل اٹھتا تھا ان کی خوشی کی انتہا نہ ہوتی تھیں حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے حد محبت کرتی تھیں اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ان کے ہاں تشریف لے جاتے تھے اور دوپہر کو ان کے گھر آرام فرمایا کرتے تھے جب اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں استراحت فرما کر اٹھتے تو محب صادقہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشکیں پسینے اور آپ کے سر مبارک سے حاصل ہونے والا بالوں کو ایک شیشی میں جمع کر کے رکھ لیتی تھیں اور اس کو جان و دل سے عزیز رکھتی تھیں۔

محبت رسول کا نرالا انداز

معزز خواتین اسلام۔ ایک مرتبہ اللہ کے محبوب۔ کائنات کے رسول احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی محب صادقہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر

Marfat.com

آرام فرمارہے تھے جب بیدار ہوئے تو دیکھا کہ محب صادقہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا جسم مبارک سے پسینہ پونچھ رہی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کیا کر رہی ہو؟ محب صادقہ نے عرض کی ـــــ برکت حاصل کر رہی ہوں (مسلم شریف)

معزز بہنوں آپ نے سنا کہ صحابیہ کا عقیدہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک سے حاصل ہونے والا پسینہ مبارک سے برکت حاصل کر رہی ہیں الحمد للہ یہی عقیدہ اہل سنت کا ہے کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل و بے مثال مانتے ہیں کیونکہ ـــــــــــــ

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
سوہنیا درود بھیجے رب تیری ذات نوں
مکھ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا
مکے رہن والیا مدینے آون والیا
ٹھڈے کھاں والیاں نوں سینے لاون والیا
تیرے بناں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں
حوراں تائیں روپ ونڈیں حبشی بلال دا
ہوکا پیا دیوے تیرے سچیاں پیاراں دا

Marfat.com

جیوندا اے ظہوری ناں لے کے تیرے یاراں دا
گولا اے اوہ تیرا، تیرے در، تیری آل دا

العرض ـــــ معزز اسلامی بہنو، بیٹیو! اللہ کریم جل جلالہ کے پیارے محبو
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس کس ادا کو بیان کیا جائے بلکہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآ
وسلم کے صحابہ وصحابیات حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مس ہو جا
والی چیزوں کو اپنے پاس سنبھال کے رکھتے تھے ایسا ہی پرنور واقعہ سماعت
فرمایئے اور اپنے ایمان اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اضافہ فرمائیں۔
ایک دن رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیاس محسوس ہوئی فرمایا۔ اُم سلیم
رضی اللہ تعالیٰ عنہا پانی لاؤ ـــــ سامنے مشکیزہ لٹک رہا تھا۔ وہ اس میں
سے پانی انڈیلنے لگیں تو فرمان عالی شان ہوا اسے ہی لے آؤ ـــــ اُم س
وہ مشکیزہ لے آئیں تو محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا دہانہ
منہ مبارک سے لگایا اور پانی پیا۔ جب کائنات کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ و
تشریف لے گئے تو محب صادقہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نسبت مصط
کی وجہ سے کہ اس مشکیزہ کے ساتھ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منہ مبارک م
ہو گیا ہے فرحت ومحبت کے ساتھ اس مشکیزے کے دہانے کو کاٹ
اپنے پاس بطور یادگار رکھ لیا۔ (عشق رسول اکرم صفحہ ۳۵۰)
سبحان اللہ ـــــ سبحان اللہ ـــــ سبحان اللہ ـــــ سبحان الل
کتنا اعلیٰ معیار محبت ہے ایسی مثال ساری کائنات میں نہیں ملے گی جتنا
اور محبت دیوانہ وار حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اور آپ
صحابیات آپ سے فرماتے تھے اگر اب بھی کوئی ایسے بے مثل بے مث

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کوئی بد بخت ہی اپنے جیسے کہے گا۔ آپ کی ذات بے مثل و بے مثال ہے۔ معزز خواتین اسلام پھر مجھے کہنے دیجیئے آپ کی

ذات بھی بے مثال — بات بھی بے مثال
اخلاق بھی بے مثال — کردار بھی بے مثال
علم بھی بے مثال — عمل بھی بے مثال
صورت بھی بے مثال — سیرت بھی بے مثال
صداقت بھی بے مثال — عدالت بھی بے مثال
سخاوت بھی بے مثال — شجاعت بھی بے مثال
شرافت بھی بے مثال — بصیرت بھی بے مثال
دیانت بھی بے مثال — امانت بھی بے مثال
عبادت بھی بے مثال — ریاضت بھی بے مثال
خلوت بھی بے مثال — جلوت بھی بے مثال
سنت بھی بے مثال — سنگت بھی بے مثال
محبت بھی بے مثال — مودت بھی بے مثال
شریعت بھی بے مثال — طریقت بھی بے مثال
رسالت بھی بے مثال — نبوت بھی بے مثال

الغرض ______ معزز اسلامی بہنوں میرے آقا مدنی تاجدار اُمت کے غم خوار۔ نبیوں کے شہکار، رسولوں کے دل کا قرار۔ مدینہ کے تاجدار۔ اللہ کے یار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سرتا قدم نور ہی نور ہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سارے کا سارا جسم انور نور ہی نور ہے۔

Marfat.com

الغرض ـــــ معزز اسلامی بہنوں بیٹیو! حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت وعشق کا انداز ہی نرالا تھا کیونکہ وہ لوگ عشق کے متوالے تھے ان کی زندگی کا مقصد ومحور ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھی آیئے اور سنیں عشق ومحبت کی لازوال داستان ایک صحابی سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں۔ عنقریب میری بیٹی کی شادی ہونے والی ہے لیکن میرے پاس اسے دینے کے لیے کوئی خوشبو نہیں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سلسلے میں میری مدد فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا ایک کھلے منہ والی شیشی اور لکڑی کا کوئی ٹکڑا لے آؤ ـــــ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی سنتے ہی وہ صحابی مطلوبہ شیشی اور لکڑی لے کر پھر خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نے لکڑی سے اپنی مبارک کلائی کا پسینہ ـــــ جو خوشبوؤں کا خزینہ تھا ـــــ اس شیشی میں جمع فرمایا وہ شیشی مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک پسینے سے بھر گئی تو مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اسے لے جا اور اپنی بیٹی سے کہہ کہ اسے خوشبو کے طور پر استعمال کرے ـــــ خوش نصیب صحابی وہ شیشی جس میں تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کلائی مبارک کا پسینہ اپنے دستِ اقدس سے جمع فرمایا تھا لے کر اپنے گھر پہنچے اور گھر والوں کو عطائے رسول کی نوید سنائی ـــ اس صحابی کے افراد خانہ نے تاجدار کائنات کی کلائی مبارک کے پسینے کو بطور خوشبو استعمال فرمایا تو ان کے گھر کی فضا جسم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینے کی خوشبو سے مہک اٹھی درو دیوار جھوم اٹھے یہ مقدس خوشبو صرف ان کے گھر تک

محدود نہ رہی بلکہ ساکنانِ شہر میں ان کا گھر بَیْتُ الْمُطَیِّبِیْنَ (خوشبو والوں کا گھر) کے نام سے مشہور ہو گیا کتب احادیث میں درج ہے ــــ جب بھی وہ خوش نصیب خاتون خوشبو لگاتی تو جملہ اہل مدینہ اس مقدس خوشبو کو محسوس کرتے۔ پس اس وجہ سے وہ گھر، خوشبو والوں کا گھر مشہور ہو گیا۔ (مسند ابو یعلی)

معزز اسلامی بہنو! ۔یوں نسبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ان گھر والوں کا نام تاریخ اسلام کے اوراق میں ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا آنے والوں کی نسلوں کو بتا دیا کہ دین اور دنیا کی عزت و کامیابی نسبت رسول اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زندگی کا لمحہ لمحہ گزارنا ہی اصل زندگی کی معراج ہے۔

نسبت مصطفٰی کی برکات

لائق صد احترام بہنو! آج کا روح پرور عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع کتنا پر نور اور پر عظمت ہے کہ جس کے آغاز اور انتہا میں آمنہ کے لال۔ پیکرِ حسن و جمال۔ صاحب شرف کمال۔ اللہ کے دلدار۔ نبیوں کے تاجدار۔ رسولوں کے سنہکار۔ دو عالم کے مختار مدینہ کے تاجدار۔ اُمت کے غم خوار۔ محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حُسن و جمال اور خدو خال کے تذکرے ہو رہے ہیں یہی ہم سب کے لیئے ذریعہ نجات ہیں۔ عاشق کے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبت و عشق کے انداز بھی مختلف ہوتے ہیں کبھی کوئی صحابی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چادر مانگ لیتے ہیں کہ میں اس سے اپنا کفن بناؤں گا اور کوئی حصول برکت کے لیے جسم اطہر کے پسینے کو شیشی میں جمع کر لیتا ہے اور کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کے بوسے لیتا ہے فقط اس لیے کہ جس کا جسم حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کے ساتھ مس ہو جائے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

معزز و مکرم خواتین اسلام ایسا ہی پر نور اور نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معمور واقعہ سماعت فرمائیں جس کے سننے سے دلوں کو معرفت اور چہرے پر نور آجائے گا اور اس محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بن جائے گا۔ انشاء اللہ الرحمن اب سماعت فرمائیے محبت کا انداز کتنا نرالا ہوتا ہے حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت زندہ دل تھے محفل میں تہذیب و شائستگی کے دائرے میں رہتے ہوئے ایسی مزاحیہ گفتگو کرتے کہ اہل محفل کشتِ زعفران کی طرح کھل اُٹھتے اور اُن کے لبوں پر مسکراہٹیں بکھر جاتیں۔ ایک دن وہ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں کسی بات پر خوش طبعی کا مظاہرہ کر رہے تھے کہ مدینہ کے تاجدار نبی کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوش طبعی کے طور پر اُن کے پہلو پر ہاتھ سے ہلکی سی چپت لگائی۔ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ عرض پیرا ہوئے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مارنے سے مجھے تکلیف پہنچی ہے والیٔ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابی کی یہ بات سنی تو فرمایا۔ اگر ایسا ہے تو تم مجھ سے اس کا بدلہ لے لو۔ وہ صحابی جو محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بے خود اور وارفتہ ہو رہے تھے عرض گزار ہوئے دو عالم کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ نے مجھے ہاتھ مارا تھا اس وقت میرا جسم ننگا تھا۔ یہ سن کر والیٔ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پشت اقدس پر سے قمیص مبارک اُٹھا دی اور فرمایا لو اپنا بدلہ لے لو۔ اس پر وہ جان نثار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وجد میں آکر جھوم اُٹھا اور اس صحابی نے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کے ساتھ لپٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلوئے اطہر کے بوسے لینا شروع کر دیئے اور عرض کی۔ یارسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ؛ میرے ماں باپ آپ پر قربان ۔ میرا مقصد فقط یہی تھا۔
(حاکم۔ المستدرک جلد ۳ صـ ۳۸۲)

معزز خواتین ۔ معلوم ہوا کہ نسبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بڑی چیز ہے اور اس صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ عقیدہ تھا کہ میرا جسم نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسم اطہر سے مس ہو گیا تو یہی میرے لیے ذریعہ نجات ہے اس لیے جو چیز نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسم اطہر سے مس ہو جائے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے تو پھر تمام خواتین مل کر عشق و محبت کا مظاہرہ کرتی ہوئی میرے ساتھ پڑھیئے ذرا جھوم کر ـــــ

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے
دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے
گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دُعا اور کیا چاہیئے
یہ جبیں اور ریاض الجنان کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے
ہے سکندر ثنا خوان شاہ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ میں ہم سب بہنوں کو بیٹیوں کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبّت اور عشق اور نسبت رسول عطا فرمائے آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

Marfat.com

نعت

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبد خضریٰ کے پرنور نظاروں کو
ہم جا کے مدینے پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں تم کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر زمزم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہو گا
جب فیصلہ اُمت کا کرنے کو خدا ہو گا
اُمت کو شہ بطحا کملی میں چھپائیں گے

للہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روداد میری کہنا
یہ پوچھ کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو در اقدس کب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں گے

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں گے

Marfat.com

معجزات مُصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ہ وَالصَّلٰوۃُ وَ
السَّلَامُ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ہ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً
لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعُلَمَآءِ
اَہْلِ سُنَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ
نُوْرًا مُّبِیْنًا ہ (النساء: ۱۷۴)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ط

معزز خواتین۔

اللہ خالق کائنات (عزوجل) کی مدد اور توفیق اور حضور پرنور شفیع المذنبین — راحت العاشقین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے آج جامعہ طیبہ للبنات میں خواتین کا ایک عظیم الشان فقید المثال سالانہ جلسہ چادر فضیلت منعقد کیا جا رہا ہے ماشاء اللہ۔ اس عظیم الشان اجتماع میں بے شمار معلمات و مکرمات اور واعظات دور دور سے شرکت فرما رہی ہیں اللہ خالق کائنات عزوجل اپنے

محبوب پاک امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفوں کے صدقے اس محفل پاک کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے (آمین ثم آمین) اور لائق صد تحسین ہیں وہ خواتین اور طالبات معلّمات جنہوں نے اس محفل کا انتظام وانصرام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان بہنوں بیٹیوں کو اجر عظیم عطا فرمائے اور دین ودنیا میں کامیابی وکامرانی عطا فرمائے۔

معزز بہنو! آج کی اس پُروقار محفل میں مجھے جو موضوع دیا گیا ہے وہ ہے معجزات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ الغرض معجزہ کسے کہتے ہیں۔

معجزہ کو دلیل اور برہان بھی کہتے ہیں۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی طلوع سحر سے لے کر غروب آفتاب تک سراپا معجزہ ہے۔ سبحان اللہ

معجزہ کیا ہے؟

مومن متقی سے اگر کوئی ایسی نادر الوجود وتعجب خیز چیز صادر وظاہر ہو جائے جو عام طور پر عادتاً نہیں ہوا کرتی تو اس کو "کرامت" کہتے ہیں۔ اسی قسم کی چیزیں اگر انبیاء علیہم السلام سے اعلان نبوت سے پہلے ظاہر ہوں تو اس کو "ارہاص"۔ اور اعلان نبوت کے بعد ہوں تو "معجزہ" کہلاتی ہیں۔ اور اگر عام مؤمنین سے اس قسم کی چیزوں کا ظہور ہو تو اس کو "معونت" کہتے ہیں اور کسی کافر سے کبھی اس کی خواہش کے مطابق اس قسم کی چیز ظاہر ہو جائے تو اس کو استدراج کہا جاتا ہے۔

معجزہ ضروری کرامت ضروری نہیں

پیاری بہنو! آپ نے معجزہ کی تعریف سنی معجزہ صرف نبی کا ہوتا ہے ولی کی کرامت ہوتی ہے۔ معجزہ اور کرامت میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ ہر ولی کے لیے کرامت کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ مگر ہر نبی کے لیے معجزہ کا ہونا ضروری

Marfat.com

ہے کیونکہ ولی کے لیے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ اپنی ولایت کا اعلان کرے یا اپنی ولایت کا ثبوت دے بلکہ ولی کے لیے تو یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ وہ خود بھی جانے کہ میں ولی ہوں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بہت سے اولیاء اللہ ایسے بھی ہوئے کہ ان کو اپنے بارے میں یہ معلوم ہی نہیں ہوا کہ وہ ولی ہیں بلکہ دوسرے اولیاء کرام نے اپنے کشف وکرامت سے ان کی ولایت کو جانا پہچانا اور ان کے ولی ہونے کا چرچا کیا مگر نبی کے لیے اپنی نبوت کا اثبات ضروری ہے اور چونکہ انسانوں کے سامنے نبوت کا اثبات بغیر معجزہ دکھائے ہو نہیں سکتا اس لیے ہر نبی کے لیے معجزہ کا ہونا ضروری اور لازمی ہے۔ (کرامات صحابہ ۲۸)

اسلامی بہنو! اللہ تعالیٰ عزّوجل نے تمام انبیاء کرام کو معجزات عطا فرمائے کسی نبی کو پانچ معجزات کسی نبی کو دس معجزات کسی کو سو اور کسی کو دو سو ہمارے نبی مکرم نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرتاپا معجزہ بنا کر بھیجا۔

توجہ فرمائیں:

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

ولادت معجزہ	جوانی معجزہ
حُسن وجمال معجزہ	خدوخال معجزہ
صداقت معجزہ	عدالت معجزہ
سخاوت معجزہ	شجاعت معجزہ
محبّت معجزہ	مودّت معجزہ
سیرت معجزہ	صورت معجزہ
شرافت معجزہ	شریعت معجزہ

Marfat.com

دیانت معجزہ	امانت معجزہ
عبادت معجزہ	ریاضیت معجزہ
خلوت معجزہ	جلوت معجزہ
طریقت معجزہ	شریعت معجزہ
ذات معجزہ	بات معجزہ
نسبت معجزہ	سنّت معجزہ
قرآن معجزہ	دین معجزہ
نام معجزہ	پیغام معجزہ
آل معجزہ	اولاد معجزہ

سُنیے سُنیے میری بہنو! آپ کی

نبوّت معجزہ	رسالت معجزہ

۵ معجزے انبیاء کو خدا نے دیئے

معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی! (صلی اللہ علیہ وسلم)

عیسٰی علیہ السّلام کے معجزات

پیاری بہنو بیٹیو! سدا خوش رہو کیونکہ جو حضور پرنور رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات و معجزات سنتے رہتے ہیں وہ سدا آباد اور خوش ہی رہتے ہیں۔ آیئے اب حضرت عیسٰی رُوحُ اللہ علیہ السلام کے معجزات کو سماعت فرمائیں۔ اللہ خالق کائنات جل جلالہ کا فرمان عالی شان ہے:

وَرَسُولًا اِلٰی بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ ۥ اَنِّیۡ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ط (آل عمران ۴۸)

(اور بھیجے گا اسے، رسول بنا کر بنی اسرائیل کی طرف (وہ انھیں آکر کہے گا کہ)
میں آگیا ہوں تمہارے پاس ایک معجزہ لے کر تمہارے رب کی طرف سے۔
معزز بہنو! وہ معجزہ کیا ہے۔ توجہ فرمائیں۔

اِنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ

وہ معجزہ یہ ہے کہ میں بنا دیتا ہوں تمہارے لیے کیچڑ سے پرندے

فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ (آل عمران : ۴۸)

کی سی صورت پھر پھونکتا ہوں اس بے جان صورت میں تو وہ فوراً
ہو جاتی ہے پرندہ اللہ کے حکم سے۔

پیاری اسلامی بہنو۔ معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مٹی سے پرندے کو بناتے پھر اس میں پھونک مارتے وہ اللہ کے حکم سے زندہ ہو جاتے حضرت امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام بچپن میں مکتب کے لڑکوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مٹی اٹھائی اور فرمایا تمہارے لیے اس مٹی سے ایک پرندہ بنا دیتا ہوں لڑکوں نے کہا کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں اپنے رب کے حکم سے ایسا کر سکتا ہوں۔ پھر آپ نے مٹی اٹھا کر ایک پرندہ کی ایک صورت بنائی اور اس میں پھونک ماردی۔ پھر فرمایا "تو اللہ کے اذن سے اڑنے والا ہو جا۔ وہ ان کے ہاتھوں سے نکل کر اڑنے لگا لڑکوں نے جا کر اپنے معلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے لوگوں میں یہ خبر پھیلا دی لوگ اس سے خوف زدہ ہو گئے اور بنی اسرائیل نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا جب ان کی ماں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو ان کی جان کا خوف

Marfat.com

دامن گیر ہوا تو وہ ان کو لے شہر سے چلی گئیں (جامع البیان جلد ۳ صفحہ ۱۹ مطبوعہ دار المعرفۃ ۱۴۰۰ھ)

عیسیٰ علیہ السلام نے چار مردوں کو زندہ کیا

معزز بہنو۔ معلوم ہوا اللہ نے اپنے انبیاء کو با اختیار بنا کر بھیجا وہ اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے چار مردوں کو زندہ کیا جن کی تفصیل یہ ہے سید المفسرین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلا مردہ جس کا نام عازر تھا جس کو آپ کے ساتھ عقیدت تھی جب اس کی حالت نازک ہوئی تو اس کی بہن نے آپ کی خدمت میں عرض کی مگر وہ اتنی زیادہ مسافت پر تھا کہ آپ تین روز سے قبل وہاں نہ پہنچ سکے جب پہنچے تو عازر کو دفن کر دیا گیا تھا آپ نے اس کی بہن سے فرمایا ہمیں اس کی قبر پر لے چل وہ لے گئی آپ نے دعا کی عازر زندہ ہو کر قبر سے باہر آیا اور مدت تک زندہ رہا اس کی اولاد ہوئی۔

دوسرا مردہ زندہ

معزز خواتین۔ عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے دوسرا جو مردہ زندہ کیا وہ ایک بڑھیا کا لڑکا تھا جس کا جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا آپ نے اس کے لیے دعا کی وہ زندہ ہو کر جنازہ کی چارپائی سے اُتر پڑا اور گھر آ کر اس نے کپڑے پہنے اتنا زندہ رہا کہ اس کی اولاد ہوئی۔

تیسرا مردہ زندہ

معزز خواتین۔ تیسرا مردہ جو روح اللہ نے زندہ کیا آپ کا ایک دوست جس کا نام عاشر تھا اس کی بیٹی جس کا انتقال شام کو ہوا اللہ تعالیٰ عزوجل نے روح اللہ کی دعا سے اسے زندہ کیا۔

چوتھا مردہ زندہ

پیاری اسلامی بہنو۔ چوتھا مردہ جو عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے زندہ کیا وہ سام بن نوح تھا اسے مرے ہزاروں سال گزر چکے تھے لوگوں نے خواہش کی آپ نے فرمایا اس کی قبر بتاؤ لوگوں نے قبر کی

Marfat.com

نشان دہی کی آپ قبر پر پہنچے دعا فرمائی۔ سام نے زندہ ہوتے ہوئے سنا کہ کوئی کہتا ہے اَجِبْ رُوْحَ اللّٰہِ یہ سنتے ہی وہ خوف زدہ ہوا اور اسے یہ گمان ہوا کہ قیامت قائم ہوگئی ہے۔ اس ہول سے اس کا آدھا سر سفید ہوگیا۔ پھر اس نے عیسیٰ روح اللہ سے عرض کی حضور دعا فرمائیں کہ اب مجھے جو موت آئے تو سکرات موت سے میں محفوظ رہوں۔ اور آپ پر ایمان لایا اور اسی وقت ان کا پھر انتقال ہوگیا۔ (تفسیر الحسنات جلد ۱ ص ۵۰۷)

معزز خواتین اسلام حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کا دوسرا معجزہ یہ تھا کہ آپ مادرزاد اندھے اور برص زدہ کو شفا دیتے تھے اللہ کے حکم سے۔ خالقِ کائنات نے اس واقعہ کو اپنی لاریب کتاب قرآن مجید وفرقان حمید میں یوں بیان فرمایا

وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ ط

اور میں اللہ کے اذن سے مادرزاد اندھے اور برص زدہ کو شفا دیتا ہوں
اور میں اللہ کے اذن سے مردہ کو زندہ کرتا ہوں۔ (پ ۳ آلِ عمران ۴۹)

حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے عہد میں چونکہ فن طب انتہائی عروج پر تھا اور اس کے ماہرین اس فن میں ید طولی رکھتے تھے اور ان کا دعوٰی تھا کہ مادرزاد اندھا تندرست نہیں ہو سکتا جس کا برص عام ہوگیا ہو سر سے پیر تک پھیل چکا ہو وہ نہیں جا سکتا جس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہو وہ زندہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے ان کے مقابلہ میں اعلان فرمایا اور معجزہ کے ذریعہ مادرزاد اندھے کی آنکھیں درست کیں میروص تندرست فرمائے مردے زندہ کیے تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ جو علاج کے ذریعہ صحیح ہونا ناممکن ہے وہ اگر صحیح اور تندرست ہو جائے تو یہ صدق نبوت کی قطعی دلیل ہے۔
(تفسیر الحسنات جلد ۱ ص ۵۰۷)

Marfat.com

وہب کا قول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ایک ایک دن میں پچاس پچاس ہزار مریضوں کا اجتماع ہو جاتا اور آپ کی دعا سے سب تندرست ہو جاتے ان میں جو چل سکتا وہ چل کر آتا اور جو نہ آسکتا آپ اس کے پاس خود تشریف لے جاتے اور دعا فرما کر اسے تندرست فرماتے اور اس سے صرف ایمان لانے کی شرط کرتے۔

وَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا تَاۡکُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ (پ۳۔ آل عمران ۴۹)

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع رکھتے ہو بے شک ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم لوگ ایمان والے ہو۔

پیاری بہنو! حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا جو تم کھاتے ہو اور جو جمع رکھتے ہو اس سے تمہیں مطلع کروں تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ نبی کے سوا غیب کی خبر اور کسی کو نہیں ہوتی۔ چنانچہ آپ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آدمی جو کل کھا چکا ہے اس کی خبر دیتے جو شام کو کھائے گا اس سے بھی مطلع فرماتے جو دوسرے دن کھائے گا وہ بھی بتاتے اور بلا وساطت انبیاء کوئی بشر غیب پر مطلع نہیں ہو سکتا۔ (تفسیر الحسنات جلد اول ص ۵۰۸)

معلوم ہوا یہ تمام کمالات و معجزات عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے اب اگر کوئی مسلمان عیسیٰ علیہ السلام کو نبی تو مانتا ہے مگر ان کے کمالات و معجزات کو نہیں مانتا تو وہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی عطا کا انکار کر رہا ہے۔ بلکہ اللہ کریم نے اپنے محبوب انبیاء کو یہ اختیارات عطا فرمائے ہیں کہ مردوں کو زندہ

Marfat.com

کریں بیمار کو شفا عطا کریں۔ بے اولاد کو صاحب اولاد کریں۔ بے تنگ دست کو خوشحال کریں۔

معجزات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مکرمات ومعلمات۔ اللہ کریم جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی یہ اختیارات عطا فرمائے تھے کہ آپ اللہ کی عطا سے مردوں کو زندہ کر دیتے آیئے ایسا ہی پرنور واقعہ سماعت فرمائیں اور اپنے دلوں کو عظمت مصطفیٰ سے معمور فرمائیں حضرت علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نابانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین کی جلد اول صـ ۶۷۲ پر تحریر فرماتے ہیں ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا وہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے انہوں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ متغیر ہے وہ اپنی زوجہ محترم کے پاس گئے اور ان سے کہا میں نے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ بدلا ہوا دیکھا ہے میں سمجھتا ہوں کہ شاید بھوک کی شدت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ متغیر ہو گیا ہے۔ اے میری پیاری زوجہ محترمہ ـــــ کیا تیرے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس کو پکا کر بارگاہ رسالت میں پیش کر سکیں۔ اس نیک سیرت بیوی نے کہا اللہ کی قسم ہمارے پاس اس چھوٹی سی بکری اور تھوڑے سے جو کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں ہے حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے اس بکری کو ذبح کیا اور اس کے گوشت کو پکا

میری زوجہ نے جو پیس کر انہیں گوندھا اور اس کی روٹیاں پکائیں پھر ہم نے ایک بڑے سے پیالے میں ثرید بنائی اور میں اس پیالے کو اٹھا کر بارگاہِ رسالت میں لے گیا حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! (رضی اللہ عنہ) اپنی قوم کو بلاؤ میں نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کو آواز دی۔ وہ تمام نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس مختلف گروہوں کی صورت میں آؤ۔ تمام عشاق مصطفےٰ علیہم الرضوان نے گروہ کی شکل میں کھانا کھانا شروع کر دیا۔ جب ایک گروہ سیر ہو کر کھا لیتا تو وہ باہر چلا جاتا اس کی جگہ دوسرا آ جاتا حتیٰ کہ تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان نے خوب جی بھر کر کھانا کھایا اس کے باوجود اس پیالے میں ابھی اتنا ہی کھانا موجود تھا جتنا کہ میں اپنے گھر سے لے کر آیا تھا رحمت کائنات سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کھانا کھاؤ ——— لیکن کسی ہڈی کو نہ توڑنا پھر رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی پیالے کے درمیان ہڈیوں کو جمع کیا۔ اور اللہ کے دیئے ہوئے اختیارات سے اپنے دست مبارک کو ان ہڈیوں پر رکھ کر کچھ کلام پڑھا جو مجھے سنائی نہیں دیا۔ میں نے دیکھا کہ اچانک وہ بکری اپنے کانوں کو ہلاتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔ حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اپنی بکری لے جاؤ۔ میں وہ بکری لے کر اپنی بیوی کے پاس گیا تو اس نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا اللہ کی قسم یہ ہماری وہی بکری ہے جو ہم نے ذبح کی تھی رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارگاہ ربوبیت میں دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے ہمارے لیے زندہ کر دیا میری زوجہ محترمہ نے کہا میں گواہی دیتی ہوں کہ وہ اللہ کے سچے

Marfat.com

رسول ہیں۔ (الخصائص الکبریٰ جلد دوم ص ۱۹۸، حجۃ اللہ علی العالمین جلد اوّل ص ۶۲۲)
(ضیاء القرآن لاہور)

پیاری بہنو! آپ نے سماعت فرمایا۔ نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم کی بکری زندہ کر دی۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات کا مالک و مختار بنا کر بھیجا ہے۔

کس چیز کی کمی ہے مولا تری گلی میں
دنیا تری گلی میں عقبیٰ تری گلی میں
موت و حیات میری دونوں ترے لیے ہیں
مرنا تری گلی میں جینا تری گلی میں

صائم چشتی رحمۃ اللہ نے یوں فرمایا:

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لیے
مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثنا کے لیے

زندگی ہے میرے نبی کے قدموں میں

معزز اسلامی بہنو! امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل میں روایت کیا کہ سرور کائنات رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اسلام کی دعوت دی اس نے کہا میں اس وقت تک آپ پر

ایمان نہیں لاؤں گا جب تک آپ میری بچی کو زندہ نہیں کریں گے۔ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے کہا مجھے اس بچی کی قبر دکھاؤ۔ اس شخص نے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بچی کی قبر دکھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی کی نورانی زبان سے فرمایا۔

اے فلانہ! اس بچی نے قبر سے جواب دیا

لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ کے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں۔

پیاری بہنو! وہ لڑکی زبانِ حال سے عرض کر رہی ہو گی۔

فضلِ ربّ العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے
دامنِ مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیئے

الغرض پیاری بہنو۔ رحمتِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچی سے پوچھا کہ کیا تو پسند کرتی ہے کہ اس جہاں میں واپس آئے اس لڑکی نے جواب دیا نہیں۔ اللہ کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم میں نے اپنے رب کو اپنے والدین سے زیادہ مہربان اور شفیق پایا ہے اور میں نے آخرت کو دنیا سے بہتر پایا ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین جلد اول ص ۶۷۳)

گونگے اور اندھے کو شفا دینا

پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنے حبیب کو اتنی طاقت اور عظمت عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنے امتیوں کو ہر مرض سے شفا عطا کر سکتے ہیں

Marfat.com

کیونکہ اللہ کریم اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو با اختیار بنا کر بھیجا ہے
آیئے ایسا ہی پرنور واقعہ سنیئے جس سے ایمان کو لذت اور دل کو سکون ملے گا۔
امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ شمر بن عطیہ سے اور وہ اپنے ایک شیخ سے روایت کرتے
ہیں کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اس کے ساتھ ایک لڑکا بھی تھا
جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکا تھا اس عورت نے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
کی بارگاہ میں عرض کی ــــ میرا یہ بیٹا جب سے پیدا ہوا ہے اس وقت سے
لے کر آج تک کبھی نہیں بولا۔ حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اس لڑکے سے پوچھا۔

مَنْ اَنَا ؟ میں کون ہوں ؟

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکلنے کی
دیر تھی اس لڑکے نے فوراً جواب دیا۔

اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(الخصائص الکبریٰ جلد دوم صـ ۲۰۳ ، ضیاء القرآن)

پیاری بہنو! معلوم ہوا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات
اور کمالات سے کائنات مستفید ہو رہی ہے بلکہ شاعر کی ترجمانی

اوہ گونگیاں تھیں گلاں کرا جاندا اے
اوہ ان بولیاں نوں بلا جاندا اے
اوہ پتھراں نوں کلمہ پڑھا جاندا اے
اوہ سڑیاں کھجوراں نوں اگا جاندا اے

Marfat.com

پیاری بہنو بیٹیو! ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حبیب بن فدیک رضی اللہ عنہما سے روایت کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد محترم کو لے کر بارگاہ رسالت میں گیا اس وقت ان کی آنکھیں سفید ہو چکی تھیں اور انہیں کچھ نظر نہیں آتا تھا رحمت رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد محترم سے پوچھا تمہیں کیا ہوا ہے میرے والد مکرم نے عرض کی میرا پاؤں سانپ کے انڈے پر آ گیا تھا جس کی وجہ سے میری بصارت چلی گئی اور میں اندھا ہو گیا رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خدا کی عطا کردہ طاقت کو استعمال کیا اور اپنے منہ سے لعاب دہن ان کی آنکھوں پہ لگایا جس کی وجہ سے انہیں فوراً بصارت مل گئی اور انہوں نے دیکھنا شروع کر دیا میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اسی سال کی عمر میں سوئی میں دھاگہ خود ہی ڈال لیا کرتے تھے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین جلد اول ص ۶۷۶)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی:

جس کے پانی سے شاداب جان وجناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے
اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام

اور

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ مبارک کا معجزہ

پیاری بہنو! امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ الخصائص الکبریٰ جلد ۲ ص ۲۲۵ پر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کا ایک فقید المثال معجزہ تحریر فرمایا آپ سینے اور اپنے ایمان کو پرنور فرمائیں حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ عباد بن عبد الصمد سے روایت کرتے ہیں ہم خادم رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنی خادمہ سے فرمایا۔ دسترخوان لاکر بچھا دے ہم کھانا کھائیں گے۔ خادمہ دسترخوان لے آئی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا رومال لے آؤ وہ ایک میلا سا رومال لے آئی۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تنور میں آگ جلاؤ۔ خادمہ نے تنور میں آگ جلائی۔ پھر رومال کو تنور کی آگ میں ڈالا گیا۔ جب اسے باہر نکالا گیا تو وہ دودھ کی طرح سفید ہو چکا تھا۔ ہم نے یہ عجیب منظر دیکھ کر ان سے پوچھا مَا ھٰذا؟ یہ کیا بات ہے؟ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

هٰذَا مِنْدِيْلٌ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ بِهٖ وَجْهَهٗ فَاِذَا اتَّسَخَ صَنَعْنَا بِهٖ هٰكَذَا لِاَنَّ النَّارَ لَا تَاْكُلُ شَيْئًا مَرَّ عَلٰى وُجُوْهِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط

(الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۳۵، ضیاء القرآن)

یہ وہ بابرکت رومال ہے جس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ انور صاف فرماتے تھے یہ رومال جب کبھی میلا ہو جاتا ہے تو اسے صاف کرنے کے لیے ہم اسی طرح اس کو آگ میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ آگ اس چیز کو نہیں جلا سکتی جو انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے چہروں سے مس ہو جائے۔

(الخصائص الکبریٰ جلد ۲ ص ۲۳۵ ضیاء القرآن لاہور)

Marfat.com

ہرنی کو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل گئے

میری معزز بہنو! حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کو مل جائیں تو اس کی قسمت کا ستارہ چمکا جاتے ہیں اگر جمادات کو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت اور محبت ونسبت مل جائے تو وہ اپنی قسمت پر جتنا ناز کرے کم ہے۔ آیئے ایسا ہی پُر حکمت اور باعث برکت واقعہ کو سنیئے جس کی سماعت سے دل پُرنور ہو جائے گا۔ علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب حجۃ اللہ علی العالمین معجزات سید المرسلین جلد دوم کے صفحہ ۴۹ پر تحریر فرماتے ہیں الطبرانی نے الکبیر میں اور ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ دلائل النبوۃ میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ رسول مکرم۔ فخر دو عالم۔ سرور عالم قبلہ عالم۔ نیر اعظم۔ رہبر اعظم۔ خلق مجسم۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحرا میں موجود تھے۔ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک آواز سنائی دی کسی نے پکارا، یا رسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ کی آنکھوں سے توجہ فرمائی۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی چیز کو ملاحظہ نہ فرمایا۔ پھر رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری طرف توجہ فرمائی رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بندھی ہوئی ہرنی دیکھی اس نے عرض کی یا رسول اللہ؟ صلی اللہ علیک وسلم میرے قریب تشریف لائیے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب تشریف لے گئے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استفسار فرمایا کہ تو نے مجھے کیوں پکارا ہے۔ اس ہرنی نے عرض کی اس پہاڑ میں میرے دو بچے ہیں، اے رحمت کائنات صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم مجھے اس شکنجے سے آزاد فرمائیں میں ابھی انہیں دودھ پلا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو جاتی ہوں۔ حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تو اپنے وعدے کو نبھائے گی۔ اس نے جواب دیا اگر میں وعدہ شکنی کروں۔ تو اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) مجھے عشار کے عذاب میں مبتلا کرے۔ حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ہرنی کو آزاد فرمایا۔ وہ وہاں سے چلی گئی اور اپنے بچوں کو دودھ پلا کر واپس آ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دوبارہ وہاں ہی باندھ دیا۔ اسی اثنا میں وہ اعرابی آ گیا حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں تشریف فرما دیکھ کر اس نے عرض کی۔ یارسول اللہ؟ صلی اللہ علیک وسلم کیا آپ کو مجھ سے کوئی کام ہے رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس ہرنی کو آزاد کر دے۔ اس اعرابی نے اس ہرنی کو آزاد کر دیا۔ ہرنی وہاں سے بھاگتی جا رہی تھی اور ساتھ یہ کہتی جا رہی تھی : اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

پیاری اسلامی بہنو! ہرنی زبان حال سے یہ کہہ رہی ہو گی۔ ذرا مل کر آپ بھی میرے ساتھ لب کے ساتھ لب ملا کر پڑھیے :

فضل ربّ العلیٰ اور کیا چاہیے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے

دامنِ مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے

Marfat.com

معزز خواتین۔ آپ نے سنا کہ ہرنی کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ملی تو اس کو آزادی جیسی عظیم نعمت مل گئی۔ آیئے اب آپ کو ایک ایسا ہی واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے والی ہوں جس کے سننے سے دلوں کو نور اور چہرہ کو حسن ملتا ہے۔

چڑیا کی فریاد

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم ایک درخت کے پاس سے گزرے اس میں چڑیا کے دو بچے تھے ہم نے ان دونوں کو پکڑ لیا وہ چڑیا چہچہاتی ہوئی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئی نبی محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی عرض سن کر فرمایا۔ اس چڑیا کو اس کے دو بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف دی ہے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ہم نے ہی اس کے بچوں کو اٹھایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں واپس ان کی جگہ پر لوٹا دو ہم نے انہیں اسی آشیانہ میں رکھ دیا۔

اسلامی بہنو! پھر مجھے کہنے دیجئے۔

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

دامنِ مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیئے

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ط

Marfat.com

عظمت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ -

اے نبی کی ازواج (مطہرات) تم نہیں ہو دوسری عورتوں میں سے کسی عورت کی مانند۔ اگر پرہیز گاری اختیار کرو۔ (ترجمہ جمال القرآن الاحزاب ۳۲)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ

رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ط

لائق صد عزت اسلامی ماؤں بہنوں بیٹیو =

اللہ خالق کائنات جلّ جلالہ کی حمد و ثناء اور آقائے دو عالم فخر بنی آدم۔ فخرِ تاجدار۔ شہر یارِ حرم۔ تاجدار ارم۔ شفیع معظم رسولِ اکرم شہنشاہِ کون و مکان۔ شمع

جمال بزم امکاں ۔ شہد سے میٹھی جن کی زبان، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام اسلامی بہنیں محبّت و عقیدت سے مل کر قصیدہ بردہ شریف کے چند اشعار پڑھیں اور اپنا دل عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معمور اور پُرنور فرمائیں :

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

میری اسلامی بہنوں بیٹیو ۔ کتنا روحانی اور ایمانی اور وجدانی روح پرور منظر تھا جب ہم سب بہنیں مل کر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان میں قصیدہ بردہ کے چند اشعار پڑھ رہی تھیں ۔ آج کی یہ ایمان افروز محفل اُم المؤمنین زوجہ نبی اعظم ۔ صدیقہ کائنات ۔ عفیفہ کائنات زوجہ رحمت کائنات

پیکرِ شرم وحیا ۔ مجسمہ جودوسخا ۔
نگہت نورِ ضیاء ۔ محبوبہ محبوبِ ربّ العالمین

حضرت سیدہ عائشۃ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و رفعت بیان کرنے کے لیے سجائی گئی ہے ——— معزز خواتین ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواجِ مطہرات سے پیاری محبوبہ محبوب ربّ العالمین ہیں آپ کی جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی مبارکہ ہوئی تو آپ کی عمر مبارکہ ۹ سال تھی اور آپ اپنے گھر کا کام کاج خود کرتیں بلکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کر کے تمام ازواجِ مطہرات میں بلند مقام حاصل کیا یہی وجہ ہے اللہ خالق کائنات جل شانہ کبھی اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ کو آسمانوں سے سلام بھیجتا ہے ـــــ کبھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ عائشہ صدیقہ سے نکاح کرنے کا حکم فرمارہا ہے اور کبھی آپ کی پاک دامنی کے لیے آسمانوں سے قرآن مجید و فرقان حمید کی آیات کا نزول فرماتا ہے ـــــ اور کبھی سفر کی حالت میں پانی کی کمی کی وجہ سے آیت تیمم کا نزول فرماتا ہے ـــــ کبھی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اخلاق و کردار کی گواہی دیتا ہے۔

الغرض ـــــ

پیاری اسلامی بہنول ـــــ حضرت عائشہ صدیقہ اطاعت اور خدمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خوفِ الٰہی اور خشیتِ الٰہی کی پیکر تھیں۔

سیّدہ عائشہ کی فضیلت

اللہ کے پیارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت و عظمت خود آقائے دو عالم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ترمذی شریف جلد ۲ صفحہ ۷۴۸ پر تحریر ہے۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَۃَ عَلَی النِّسَاءِ کَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَائِرِ الطَّعَامِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسی ثرید کو باقی کھانوں پر۔

خواتین ذی وقار!

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیونکہ امیرالمؤمنین خلیفۂ اوّل یارِ غار۔ صاحبِ مزار سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے پیاری اور لاڈلی بیٹی تھیں اسی لیے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت اور پیار تھا بلکہ آپ صدیق اکبر کی بیٹی ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی عاشقہ تھیں آیئے ذرا توجہ فرمائیں کون عائشہ صدیقہ کائنات رضی اللہ عنہا

مؤمن باپ کی مؤمنہ بیٹی
عالم باپ کی عالمہ بیٹی
فاضل باپ کی فاضلہ بیٹی
کامل باپ کی کاملہ بیٹی
عامل باپ کی عاملہ بیٹی
عابد باپ کی عابدہ بیٹی
ساجد باپ کی ساجدہ بیٹی
صدیق باپ کی صدیقہ بیٹی
شاکر باپ کی شاکرہ بیٹی
طیّب باپ کی طیّبہ بیٹی۔
صابر باپ کی صابرہ بیٹی
سیّد باپ کی سیّدہ بیٹی

Marfat.com

اللہ اللہ عائشہ کا اِتنا اُونچا ہے مقام
حشر تک ان ہی کے گھر میں ہے محمد کا قیام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بہت محبت اور پیار کرتے تھے۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ساری کائنات میں آپ کو سب سے زیادہ کس سے محبت ہے آپ نے فرمایا:

قَالَ عَائِشَۃُ رَضِیَ اللہُ عَنھَا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے سب سے زیادہ محبت عائشہ سے ہے ——— صحابی رسول نے پھر عرض کیا اس کے بعد فرمایا:

مِنَ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوھَا۔

مردوں میں سے فرمایا ان کے والد سے (ترمذی جلد دوم ص۲۶۸)

خواتین ذی وقار = اسلامی بہنوں و بیٹیو۔

معلوم ہوا اس کائنات میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبوبہ بیوی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں ——— کیونکہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گیارہ بیویاں تھیں۔

حضرت سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت حفصہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوامیہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

Marfat.com

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کی زوجہ

مگر قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ساری ازواجِ مطہراتؓ

____ عزّت والی ____ عظمت والی ____

____ رفعت والی ____ عصمت والی ____

____ مقام والی ____ شان والی ____

____ وقار والی ____ معیار والی ____

____ پیار والی ____ کردار والی ____

____ اطاعت والی ____ طہارت والی ____

____ سیرت والی ____ صورت والی ____

____ صبر والی ____ قناعت والی ____

____ خلوت والی ____ جلوت والی ____

____ دیانت والی ____ امانت والی ____

____ محبّت والی ____ نسبت والی ____

____ شجاعت والی ____ سخاوت والی ____ ہیں __

Marfat.com

مگر اسلامی بہنوں

قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ساری ازواج مطہرات سے زیادہ محبوبہ محبوب رب العالمین ہیں۔

بنت صدیق آرام جانِ نبی!
اس حریم برات پہ لاکھوں سلام!
یعنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ!
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
اس کی عصمت پہ لاکھوں سلام

معزّز خواتین اسلام:

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نورِ نظر اور دختر نیک اختر ہیں۔ ان کی والدہ ماجدہ کا نام اُم رومان ہے۔ یہ ۹ برس کی تھیں جب حضور نبی کریم محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان نبوت کے دسویں سال ماہ شوال میں ہجرت سے تین سال قبل نکاح فرمایا اور شوال ۲ھ میں مدینہ منورہ کے اندر یہ کاشانہ نبوت میں داخل ہوگئیں اور نو برس تک حضور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت سے سرفراز رہیں ازواج مطہرات میں یہی کنواری تھیں اور سب سے زیادہ بارگاہ نبوت میں محبوب ترین بیوی تھیں۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کے بارے میں ارشاد ہے کہ کسی بیوی کے لحاف میں میرے اوپر وحی نازل نہیں ہوئی مگر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جب میرے ساتھ بستر نبوت پر سوتی رہتی تھی تو اس حالت میں بھی مجھ

پر وحی الہٰی اترتی رہتی ہے۔ (بخاری بحوالہ سیرت مصطفیٰ ص۴۱۸)

عظمت عائشہ صدیقہ

میری اسلامی بہنوں۔
آپ نے مختصر سیرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سماعت فرمائی اب مکمل سیرت کو ذرا تفصیل سے سماعت فرمائیں۔ حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی وفات پر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت صدمہ ہوا اللہ کی رحمت جوش میں آئی اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے شادی کا اہتمام فرما دیا۔

ایک دن فرشتوں کا امام سیدنا جبرئیل علیہ السلام جنت سے ایک ورق لے کر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس ورق پر ایک تصویر تھی فرشتوں کے امام جبرئیل امین علیہ السلام نے وہ تصویر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھاتے ہوئے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ (جل جلالہ) نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور فرمایا کہ اس دوشیزہ کے ساتھ ہم نے آپ کا نکاح عرش پر کر دیا ہے۔ آپ اس کے ساتھ فرش پر نکاح فرما لیجئے گا۔" یہ کہہ کر وہ تصویر فرشتوں کے امام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیل امین سے فرمایا ـــــ اے جبریل علیہ السلام جانتے ہو یہ تصویر کس کی ہے ـــ جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی جانتا ہوں سرکار، یہ آپ کے دوست صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیٹی عائشہ کی تصویر ہے ـــــــــــ بلکہ

ترمذی شریف جلد دوم ص۲۶۶ پر حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمان عالی شان موجود ہے :

اِنَّ جِبْرَئِیْلَ جَآءَ بِصُوْرَتِهَا فِیْ خِرْقَةِ حَرِیْدٍ خَضْرَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ زَوْجَتُكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط

(ترمذی جلد دوم ص۲۲۶)

یعنی حضرت جبرئیل علیہ السلام سبز ریشمی کپڑے میں میری تصویر لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا یہ دنیا و آخرت میں آپ کی زوجہ ہے۔

الغرض ـــــ محبوب خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا ـــــ اے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ! ـــــ اللہ رجل جلالہ نے عرش پر میرا نکاح عائشہ کے ساتھ کر دیا ہے اور حکم فرمایا ہے کہ اب تم زمین پر عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کر لو۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیک و آلک وسلم آپ کا ارشاد سر آنکھوں پر؟ عائشہ ابھی چھوٹی ہے وہ آپ کی خدمت کے اہل بھی ہے یا نہیں؟ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

اے پیارے صدیق رضی اللہ عنہ اہل نہ ہوتی تو خدا اس کا انتخاب ہی نہ فرماتا اور آسمان پر اس کا نکاح نہ فرماتا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دل و جان سے راضی ہو گئے اور عائشہ صدیقہ کا نکاح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کر دیا۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گھر آئے اور ایک طباق میں کھجوریں ڈال کر سیدہ عائشہ صدیقہ کو دیں اور فرمایا عائشہ بیٹی! یہ کھجوریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں لے جاؤ اور حضور پیکر حُسن و جمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرو کہ ابا جان عرض کرتے ہیں کہ جو چیز آپ نے مانگی تھی حاضر ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کھجوریں لے کر حضور

پیکر حُسن و جمال
آمنہ کے لال
صاحب شرف و کمال
نبیوں کے تاجدار
اللہ کے دلدار
رسولوں کے شہکار
اُمت کے غم خوار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ میں حاضر ہوئیں اس وقت کاشانہ نبوت پر حضور اکیلے تھے ــ سیدہ عائشہ صدیقہ نے طباق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم ابا جان عرض کرتے ہیں جو چیز آپ نے مانگی تھی حاضر ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر جواب دیا:

اے عائشہ صدیقہ۔ (رضی اللہ تعالےٰ عنہا)
ابا جان سے کہنا کہ ہم نے قبول کیا۔

عائشہ صدیقہ نے گھر آکر حضور کا جواب سنایا تو باپ نے کہا پیاری بیٹی! میں نے تمہارا نکاح کائنات کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا ہے۔ حضرت عائشہ نے شرم وحیا سے سر جھکا لیا۔ (جامع المعجزات صفحہ ۲۴)

Marfat.com

میری پیاری اسلامی بہنوں۔
سیّدہ عائشہ صدیقہ اپنی قسمت پر کیوں نہ ناز کریں کہ ان کو کملی والے آقا ئے ملے سیدہ عائشہ صدیقہ کی قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا۔

پہلی منزل عشق دی بناں ادب مراد نہ پاوے
بے ادباں دی بستی اندر کدی ٹھنڈی وانہ آوے
ادب تو ودھ عبادت کہڑی جہڑی رب تیکر پہنچاوے
اعظم اوہدے بخت سولے جنہوں ایہہ دولت مل جاوے

سیّدہ عائشہ کا علمی مقام

اسلامی بہنوں۔
اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو جہاں سیرت وصورت اور اخلاق و کردار کی دولت سے نوازا تھا وہاں آپ رضی اللہ عنہا کو علمی میدان میں بہت ہی بلند مقام عطا فرمایا تھا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جب بھی کسی علمی مسئلہ میں مشکل پیش آتی تو وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رجوع فرماتے آپ ان کو اس مسئلہ کا حل قرآن وسنّت کی روشنی میں جواب دے دیتی جیسا کہ حدیث مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

قَالَ مَا اَشْکَلَ عَلَیْنَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثٌ قَطُّ فَسَاَلْنَا عَائِشَۃَ اِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَھَا مِنْہُ عِلْمًاط

جب بھی ہم صحابہ کرام کو کسی حدیث کے بارے میں مشکل پیش آتی ہم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے تو ان کے پاس اس کے متعلق علم پاتے۔ (یعنی اس مسئلہ کا حل مل جاتا) (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۶۷)

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَفْصَحَ مِنْ عَائِشَةَ ۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۶۷)

یعنی میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو فصیح نہیں دیکھا

امام زہری فرماتے ہیں اگر تمام امہات المؤمنین کا علم اور دنیا کی تمام عورتوں کا علم جمع کیا جائے تو ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے علم سے کم ہوگا۔ (تفہیم البخاری جلد ۵ صفحہ ۲۴۴)

حضرت عطاء ابن ابی رباح نے کہا ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سب لوگوں سے زیادہ فقیہہ سب سے بڑی عالمہ اور سب سے زیادہ عقلمند تھیں بلکہ آپ کاملہ۔ طبیبہ اور شاعرہ تھیں۔ (تفہیم البخاری جلد ۵ صفحہ ۲۴۴)

سیّدہ عائشہ صدیقہ کی فضیلتیں

اسلامی بہنوں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تمام ازواج مطہرات سے نہ صرف افضل ہیں بلکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تمام ازواج مطہرات پر خصوصی فضیلتیں حاصل ہیں آپ فرماتی ہیں:

جبرائیل علیہ السلام میری تصویر لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا تاکہ آپ دیکھ لیں میرے بغیر کسی کنواری عورت سے آپ نے شادی نہیں کی اور نہ ہی میرے سوا کسی عورت کے ماں باپ دونوں مہاجر ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آسمان سے میری براءت نازل فرمائی۔ میرے بستر میں آپ پر وحی نازل ہوتی تھی میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے آپ نماز

Marfat.com

پڑھتے حالانکہ میں آپ کے قبلہ میں سو رہی ہوتی تھی میرے گھر میں اور میرے سینہ اور ٹھوڑی کے درمیان آپ نے وصال فرمایا آپ نے اٹھاون ہجری میں سترہ رمضان کو منگل کی رات وفات پائی۔ (تفہیم البخاری جلد ۵ ص ۴۴)

معزز اسلامی بہنوں بیٹیو۔

معلوم ہوا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمام ازواج مطہرات دنیا کی تمام عورتوں سے افضل اور اعلیٰ ہیں کیونکہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی کا لمحہ لمحہ حضور پرنور نبی کریم رؤف الرحیم شفیع المذنبین راحت العاشقین رحمۃ للعالمین امام الانبیاء نور مجسم۔ شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اور صفات۔ کردار اور اخلاق کے مطابق تھا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سیرت اور صورت اور اخلاق و کردار میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مظہر اتم ہیں اسلامی بہنوں مجھے کہتے دیجیے ——— عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سیرت میں ________ صورت میں

کردار میں ________ اخلاق میں

علم میں ________ حلم میں

جمال میں ________ کمال میں

صداقت میں ________ عدالت میں

شجاعت میں ________ سخاوت میں

پیار میں ________ معیار میں

صبر میں ________ شکر میں

Marfat.com

طہارت میں ______ نفاست میں

شرافت میں ______ بصیرت میں

دیانت میں ______ امانت میں

عبادت میں ______ ریاضت میں

ذات میں ______ بات میں

عادت میں ______ قیادت میں

اطاعت میں ______ قناعت میں

محبت میں ______ نسبت میں

سنت میں ______ رسول اکرم نور مجسم۔ سرکار دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکمل نمونہ تھی۔

اسلامی بہنوں، بیٹیو۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عظمت و فضیلت اور مقام و شان کا اندازہ آپ خواتین اس بات سے لگا سکتی ہیں کہ اللہ جل جلالہ کو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اتنا پیار اور محبت تھی کہ عرش سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو سلام آتا تھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ یہ جبرئیل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں فرماتی ہیں میں نے کہا:

قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرٰی مَالَا نَرٰی۔

Marfat.com

ان پر بھی سلام ۔ اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔
(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۲۷)

اسلامی بہنوں ! ــــــ اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ فرشتے کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ رہے ہوتے تھے اور عائشہ صدیقہ کا یہ عقیدہ تھا جو کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے ہیں وہ ہم نہیں دیکھ سکتے۔

سخاوت سیدہ عائشہ

پیاری اسلامی بہنوں۔
جس طرح اللہ کریم جل جلالہ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے صحابی اور یار غار سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو شجاعت و سخاوت میں اعلیٰ مقام عطا فرمایا تھا اسی طرح آپ کی بیٹی حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو سخاوت و شجاعت میں بلند مقام عطا فرمایا تھا۔ اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بے حد سخی تھیں حضرت عُروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ایک روز اُم المؤمنین نے ستر ہزار درہم راہ خدا میں تقسیم کر دیئے اور ایک بار حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی خدمت میں سو ہزار درہم بھیجے تو آپ نے وہ سب درہم ایک ہی روز میں راہ خدا میں تقسیم کر دیئے اور اس روز آپ خود روزہ سے تھیں شام کے وقت باندی نے عرض کیا ۔ کیا اچھا ہوتا اگر ایک درہم آپ اپنی افطاری کے لیے رکھ لیتیں اور آج گوشت منگوا لیا جاتا ۔ تو فرمایا مجھے یاد نہیں رہا ۔ یاد رہتا تو گوشت منگوا لیا جاتا۔ (مدارج النبوت)

اسلامی بہنوں ۔
اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے وسعت کے باوجود اپنی

زندگی نہایت سادہ اور زاہدانہ گزاردی اور جو دولت بھی حاضر ہوتی فوراً آپ اس کو اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی راہ میں غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم فرما دیتیں تمام اسلامی خواتین کے لیے آپ کی زندگی مشعل راہ ہے کیونکہ آپ کی طرح ہمیں بھی آپ کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے اور دولت سے اس قدر محبت نہ رکھنا چاہیئے کہ خدا کو بھلا دیا جائے اور زکوٰۃ وصدقات وخیرات کا نام تک نہ لیا جائے بلکہ اپنے مال وزر سے دینی مدارس اور مساجد اور فلاحی ادارہ سے تعاون کرنا چاہیئے۔

عائشہ صدیقہ کی تدبیر

معزز اسلامی بہنوں! جس طرح دنیا میں انسان زندگی گزارتا ہے اس طرح عورت بھی زندگی گزارتی ہے ہر انسان کے لیے زندگی میں عُروج وزوال آتا ہے مگر جو لوگ اللہ تعالیٰ سے اپنے رابطہ کامل رکھتے ہیں ہر قسم کے عُروج و زوال میں کامیابی اُن کے قدم چومتی ہے۔

ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں سخت قحط پڑا۔ بارش ہوتی نہ تھی لوگ پریشان ہوکر ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بارش نہیں ہوتی قحط پڑ گیا ہے ہم آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں۔ فرمایئے کیا کیا جائے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ نے بڑی محبت اور پیار سے فرمایا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر جاؤ اور روضہ شریف کے حجرہ مبارکہ کا جو چھت ہے اس میں سے چند ایک مقامات سے مٹی نکال کر روشندان بناؤ تاکہ قبر شریف نظر آنے لگے آسمان جب قبر انور کو دیکھے گا تو آسمان رونے لگے گا اور بارش ہونے لگے گی۔ اُم المؤمنین کی اس تدبیر پر صحابہ کرام نے عمل کیا اور

Marfat.com

روضہ شریف کی چھت میں کچھ روشندان بنائے تو آسمان کو قبر شریف نظر آنے لگی تو بارش شروع ہو گئی اور اتنی بارش ہوئی کہ گھاس اُگ آئی اُونٹ موٹے ہو گئے اور ان میں اتنی چربی اور گوشت پیدا ہو گیا۔ گویا وہ موٹاپے سے پھٹنے لگے اس سال کا نام ارزانی رکھا گیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

معزز بیٹیو!

قحط کا پڑجانا ایک بہت بڑی مشکل اور مصیبت ہے اس مشکل کے وقت صحابہ کرام اُم المؤمنین کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُم المؤمنین نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ مشکل کے وقت میرے پاس کیوں آئے ہو خدا سے دعا مانگو۔ بلکہ آپ نے جو تدبیر بیان فرمائی وہ ایسی ایمان افروز اور باطل سوز ہے کہ اہلِ ایمان ومحبت کو وجد آنے لگتا ہے سیدہ عائشہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کا یہ ایک خاصہ ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان کو بھی قبر انور نظر آجائے تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں چنانچہ جن لوگوں کو یہ سعادت حاصل ہوئی ہے وہ جانتے ہیں کہ روضہ انور کی حاضری میں ہر شخص کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں اور بے اختیار رونا آتا ہے اور جتنا زیادہ گنہ گار ہو اتنا ہی زیادہ رونا آتا ہے یعنی اتنی ہی زیادہ توجہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس طرف ہوتی ہے کپڑا جتنا میلا ہو گا صابن اتنا ہی زیادہ اس کی طرف متوجہ ہو گا اور پھر اس رونے میں جو کیفیت اور لذت حاصل ہوتی ہے اس کا بیان کرنا مشکل ہے جن خوش نصیب حضرات کو یہ سعادت حاصل ہو چکی ہے وہ خوب جانتے ہیں اور یقیناً یہ آنسو جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری میں گرتے ہیں ان سے سب گناہ دھل جاتے ہیں یہ آنسو گویا رحمت کا پانی ہوتے ہیں۔

Marfat.com

ہم گنہ گاروں پہ تیری مہربانی چاہیئے
سب گناہ دُھل جائیں گے رحمت کا پانی چاہیئے

اسلامی بہنو! بلکہ مجھے کہنے دیجیئے:

ویرانے آباد نہ ہوتے ایک جوان کی ذات نہ ہوتی
یہ ہے آپ کا صدقہ ورنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی
جو بھی ان کے در تک جائے، اپنی جھولی بھر کر لائے
گر وہ در موجود نہ ہوتا، ایسی پھر خیرات نہ ہوتی
دُور کہیں نہ اندھیرا ہوتا کہیں نہ نور بسیرا ہوتا
ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی
اصل خدا ہی بہتر جانے ہم کو تو معلوم ہے اتنا
شکل بشر میں وہ جو نہ آتے امت کی کوئی بات نہ ہوتی
سب میں ظہوری نور سے ان کا، سارا جہان ظہور ہے ان کا
شمس و قمر موجود نہ ہوتے، تاروں کی بارات نہ ہوتی

پیاری اسلامی بہنو!

جس طرح آسمان کے رونے سے مُردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اسی طرح حج کرنے کے بعد قبر انور کی زیارت ہی سے حج میں جان پیدا ہوتی ہے۔

باوجود اس کے جو لوگ قبر انور کی زیارت سے گھبراتے ہیں اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ ان پر رونا آتا ہے اور انہیں خود بھی اپنی بد بختی پر رونا چاہیئے

بلکہ

صاحب مرقات ملا علی قاری علیہ الرحمۃ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ

Marfat.com

ایک معنی اس حدیث کا یہ بھی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری زندگی میں جس طرح آپ کے وسیلہ سے بارش طلب کی جاتی تھی اسی طرح آپ کے وصال کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے وسیلہ سے بارش طلب کرنے کی ہدایت فرمائی۔ (حاشیہ مشکوٰۃ صہ ۵۴۲)

اسی لیے اعلیٰ حضرت۔ امام اہلسنت نے فرمایا ہے کہ

لے اُن کے واسطے کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے

معزز خواتین اسلام۔

ذرا توجہ فرمائیں

ان آیات اور احادیث اور واقعات کو جمع کیا جائے تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتی ہیں کہ

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کردار وقار کی ذرا منظر کشی کر رہی ہوں

ذرا توجہ فرمائیں ——————— سیدہ اُم المؤمنین

عائشہ صدیقہ کی صورت بھی اعلیٰ ——————— اور سیرت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کا کردار بھی اعلیٰ ——————— اخلاق بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کا علم بھی اعلیٰ ——————— حلم بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کا وقار بھی اعلیٰ ——————— پیار بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کا معیار بھی اعلیٰ ——————— حیا بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی اطاعت بھی اعلیٰ ——————— طہارت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کا صبر بھی اعلیٰ ——————— شکر بھی اعلیٰ

Marfat.com

عائشہ صدیقہ کی خلوت بھی اعلیٰ ——— جلوت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی ذات بھی اعلیٰ ——— بات بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی قیادت بھی اعلیٰ ——— عادت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی ریاضت بھی اعلیٰ ——— عبادت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی حقیقت بھی اعلیٰ ——— بصیرت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی دیانت بھی اعلیٰ ——— امانت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی محبت بھی اعلیٰ ——— نسبت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی عزت بھی اعلیٰ ——— عظمت بھی اعلیٰ
عائشہ صدیقہ کی فقاہت بھی اعلیٰ ——— خدمت بھی اعلیٰ

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ط

Marfat.com

علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

ملی نہ دولتِ عرفاں بجز نگاہ علی
امین رازِ نبوت ہے بارگاہ علی

پڑی ہے رُوئے نبی پر کچھ اس عقیدت سے
کہ آج تک نہ کسی پر اُٹھی نگاہ علی

فدائے طور ہو کیونکر گدائے کوئے نجف
ہزار طور بداماں ہے جلوہ گاہ علی

گناہ گاروں کی بخشش کے دو وسیلے ہیں
نگاہ مصطفوی لُطف بے پناہ علی

خوشا نصیب کہ میرے لیے اُڑا لائی
ہوائے کوئے محمد غبارِ راہ علی

ہے اُن کے ذکر سے آرائشِ سخن ورنہ
مرے خیال سے برتر ہے عزّ و جاہِ علی

اُٹھے گا عرصہ محشر میں سُرخ رو اعظم
گدائے کوچہ شبیّر و خیرخواہِ علی

(نیرّ اعظم ف ۸۰)

Marfat.com

محبت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ط

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ ط

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ط (پ۱۶ - طٰہٰ ۹۶)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ط

معزز دختران اسلام - پیاری بہنوں اور لائق صد احترام بیٹیو ! اللہ کریم عزوجل کی حمد و ثنا اور آقائے دو عالم - پیکر علم و حکمت - پیکر دین فطرت - پردہ کشائے رازِ حقیقت پیکر رحمت - صاحب شرف و کمال - پیکر حسن و جمال - پیکر صدق و صفا - پیکر جود و سخا - پیغمبر کون و مکان - پیغمبر آخر الزماں - پیکر الفت - پیکر شفقت احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام

پیش کرنے کے بعد ——— آج کی تقریب سعید حضرت سیّدنا خلیفہ چہارم امیر المومنین۔ امام المتّقین۔ مولا علی۔ حیدر کرار۔ محبوب نبیِ مختار مولا مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں منعقد کی گئی ہے۔

پیاری اسلامی بہنوں! آج کی اس محفل کی صدارت محترم باجی بشیراں آف مریدکے فرما رہی ہیں اور اس محفل ذیشان کا اہتمام انجمن دخترانِ اسلام پاکستان گوجرانوالہ نے کیا ہے خراجِ تحسین کی مستحق ہیں وہ خواتین اور طالبات جنہوں نے اس عظیم الشان اور فقید المثال روحانی۔ ایمانی۔ وجدانی۔ محفل پاک کا اہتمام وانصرام فرمایا مجھ ناچیز کو محبت مولا علی رضی اللہ عنہ کا موضوع دیا گیا ہے تو۔ آیئے ذرا مل کر شان مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ہدیہ محبت وعقیدت پیش فرمائیں۔

اہلِ نظر کی آنکھ کا تارا علی علی ——— اہلِ وفا کے دِل کا سہارا علی علی
رحمت نے لے لیا مجھے آغوش نور میں ——— میں نے کبھی جو رو کے پکارا علی علی
اک کیف اک سرور سا رہتا ہے رات دن ——— جب سے ہوا ہے وِرد ہمارا علی علی
کعبے کے بُت گرائے نہیں اپنے ہاتھ سے ——— حضرت نے مسکرا کے پکارا علی علی
دنیا میں سب سے عالی گھرانے کے نور ہو ——— اِس واسطے ہے نام تمہارا علی علی

اعظم یہ مغفرت کی سند ہے ہمارے پاس
ہم ہیں علی کے اور ہمارا علی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معزّز اسلامی بہنو!

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان ومقام آپ نے سماعت فرمایا اب سیرت علی کی ایک جھلک سماعت فرمایئے:

آپ کا نام علی بھی ہے اور حیدر بھی اور کرار آپ کا لقب ہے

Marfat.com

آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے

حیدر کے معنی ہیں شیر آپ کی والدہ فاطمہ بنت اسد ہیں ۔ انہوں نے اپنے والد کے نام پر آپ کا نام حیدر رکھا۔

کرار کے معنی ہے پلٹ پلٹ کر حملہ کرنے والا۔

حضرت ابوطالب نے آپ کا نام علی رکھا۔ اور

علی کا معنی ہے بلند مرتبہ والا ۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو اسد اللہ کا خطاب دیا۔ بلکہ آپ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں اور حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد اور خلیفۃ الرسول بھی ہیں ۔ حضرت امام حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کے والد محترم ہیں ۔

مولا علی رضی اللہ عنہ

اسلامی بہنوں بیٹیو !

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی شان وعظمت بے شمار مقامات پر بیان فرمائی ہے، آیئے ایک حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سماعت فرمائیں جس سے عظمت و رفعت علی آشکارا ہو جائے گی۔ حضرت زید ابن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۰۱)

جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں

معلوم ہوا کہ ولی سے مراد ہے دوست یا مددگار ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ۔

Marfat.com

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ۝ (المائدۃ: ۵۵)

تمہارا مددگار تو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول پاک ہے اور ایمان والے ہیں جو صحیح صحیح نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور ہر حال میں وہ بارگاہ الٰہی میں جھکنے والے ہیں۔ (ترجمہ جمال القرآن)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ بھی مددگار ہے

رسولُ اللہ بھی مددگار ہیں

مؤمنین بھی مددگار ہیں

میری پیاری بہنو!

اس آیت اور حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا کہ غیرُ اللہ سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ عین ایمان ہے فقط فرق یہ ہے کہ اللہ کی مدد ذاتی ہے اور

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد ذاتی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے اور اصحابہ و اولیاء کاملین اور دیگر مقربین کی مدد بھی اللہ کی عطا کردہ ہے اب اگر اس طریقہ سے بھی کوئی نہ ملے تو اس کی عقل کا علاج کروانا چاہیئے۔

توالغرض ——— اسلامی خواتین ذرا توجہ فرمائیں ولی کس کو کہتے ہیں۔

توجہ فرمائیں۔

ولی کا معنی ——— مددگار بھی ہے

ولی کا معنی ——— دوست بھی ہے

ولی کا معنی ——— قریب بھی ہے

Marfat.com

ولی کا معنیٰ ——— مُحبّ بھی ہے

ولی کا معنیٰ ——— صدیق بھی ہے

ولی کا معنیٰ ——— پیارا بھی ہے

تو اس فرمان عالی شان سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ مصیبت میں یا علی مدد کہنا جائز ہے کیونکہ حضرت علی ہر مومن کے مددگار ہیں تا قیامت (انشاء اللہ باذنِ اللہ) دوسرے یہ کہ آپ کو مولیٰ علی کہنا جائز ہے آپ ہر مسلمان کے ولی اور مولیٰ ہیں۔

دوسرا مسئلہ یہ کہ حضور کا فرمان عالی شان ہے کہ

جس کا میں مولیٰ اس کا علی مولیٰ ——— پھر مجھے کہنے دیجیے کہ

جس کے نبی مولیٰ اس کے علی مولیٰ

جس کے نبی دوست اس کے علی دوست

جس کے نبی مددگار اس کے علی مددگار

جس کے نبی رہبر اس کے علی رہبر

جس کے نبی مشکل کشاء اس کے علی مشکل کشاء

جس کے نبی امام اس کے علی امام

جس کے نبی حاجت روا اس کے علی حاجت روا

جس کے نبی پیر اس کے علی پیر

جس کے نبی شفیع اس کے علی شفیع

جس کے نبی مولا اس کے علی مولا

پھر کہنے دیجیے ———

Marfat.com

ہے مُنکر جہدے دِل دے اندر نہ ہیں عشق صدیق ولی دا
اوہ بھی جان ایمان توں خالی جہڑا دُشمن عمر جری دا
جنّت کدی نہ جاسی جس نوں نہیں پیار عُثمان غنی دا
اعظم اوہ بھی وڈا کافر، جہڑا نہیں حُب دار علی دا

پیاری بہنوں ذرا مل کر میرے ساتھ ذکر مولا علی کا ورد فرمائیں:

اہل نظر کی آنکھ کا تارا علی علی رضی اللہ عنہ
اہل وفا کے دل کا سہارا علی علی ″
رحمت نے لے لیا مجھے آغوش نور میں
میں نے کبھی جو رو کے پکارا علی علی
اک کیف اک سرور سا رہتا ہے رات دن
جب سے ہُوا ہے ورد ہمارا علی علی
کعبے کے بُت گرائے نہیں اپنے ہاتھ سے
حضرت نے مُسکرا کے پکارا علی علی
دُنیا میں سب سے عالی گھرانے کے نور ہو
اس واسطے ہے نام تمھارا علی علی

اعظم یہ مغفرت کی سند ہے ہمارے پاس ہم ہیں علی کے اور ہمارا علی علی

سُبحَانَ اللہ ــــــ سُبحان اللہ ــــــ سُبحان اللہ ــــــ سُبحان اللہ

میری پیاری لائق صد احترام بہنوں بیٹیو! سدا سلامت رہو۔ سدا آباد و شاداب رہو۔ خوشیاں سدا تمہارے گھرانوں کو پھولوں کی طرح مہکاتی رہیں۔
اَلحَمدُ لِلّٰہ ــــــ اللہ کریم عزوجل کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں

نبیِ کائنات۔ رحمتِ کائنات۔ حیاتِ کائنات۔ منبعِ کائنات۔ حسنِ کائنات۔ جمالِ کائنات۔ کمالِ کائنات۔ نورِ کائنات۔ سکونِ کائنات۔ برکتِ کائنات۔ عظمتِ کائنات۔ رفعتِ کائنات۔ باعثِ کائنات۔ مقصودِ کائنات مقصدِ کائنات۔ خلاصۂ موجودات۔ باعثِ تخلیق کائنات۔ اصل کائنات۔ مبداءِ کائنات۔ بلکہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اُمتی بنایا۔ پھر اُن کے وسیلہ سے اولیاءِ کاملین کا غلام بنایا پھر ان کی نسبت سے ہمیں عقیدہ اہل سنت عطا فرمایا اسی میں ہم سب کی نجات ہے۔ انشاء اللہ الرحمٰن۔

مل کر کہیئے:

۵ نہ عزت نہ شہرت نہ زر چاہیئے
مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاکِ در چاہیئے
اسی در پہ اک بار جھکنے کے بعد
نہ اٹھے کبھی ایسا سر چاہیئے
مرا پھر مقدر سنور جائے گا
مجھے آپ کی اک نظر چاہیئے ——— صلی اللہ علیہ وسلم
فضائے ارم مجھ کو بھاتی نہیں
مدینے کی شام و سحر چاہیئے

اللہ اور اس کے رسول کا محبوب

معزز خواتین۔ ہاں تو میں عرض کر رہی تھی کہ حضرت امیر المومنین امام المتقین مولا علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ اللہ اور اس کے رسول کے بڑے مقرب اور محبوب تھے امام مسلم اپنی صحیح مسلم شریف اور امام بخاری صحیح بخاری، علامہ ابن کثیر نے اپنی

Marfat.com

کتاب السیرۃ النبویہ۔ علامہ علی ابن برہان الدین حلبی رحمۃ اللہ کی سیرت حلبیہ جلد ۵ صـ۱۲۸ پر یوں تحریر فرمایا حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کبھی درد شقیقہ کی تکلیف ہوتی تھی یہ ایک دو روز جاری رہتی تھی۔ جب اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں تشریف لائے تو پھر اس درد شقیقہ کی تکلیف ہوگئی۔ جس کی وجہ سے آپ باہر تشریف نہ لا سکے پھر آپ نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اپنا پرچم عطا فرما کر بھیجا جنہوں نے شدید جنگ کی لیکن قلعہ فتح نہ ہوا دوسرے روز حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم لے کر قلعہ پر حملہ کیا اور شدید جنگ کی جو پہلے دن سے بھی زیادہ سخت تھی لیکن قلعہ فتح نہ ہوا بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی۔ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَأُعْطِيَنَّ رَأْيَةً غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيْسَ بِفَرَّارٍ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَأْخُذُهَا عَنْوَةً۔

کل میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اس قلعہ کو فتح فرمائے گا۔ وہ شخص فرار نہیں ہوگا وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والا ہوگا اور قوت بازو سے اس قلعہ پر قابض ہو جائے گا۔

بلکہ ترمذی جلد دوم صـ۲۱۴ پر یوں تحریر ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے خیبر کے موقعہ پر اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا میں کل ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا

يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔

جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس کو

محبوب رکھتے ہیں۔

دوسرے مقام پر جامع ترمذی جلد دوم ص۲۱۴ پر محبت مولا علی رضی اللہ عنہ کے متعلق یوں تحریر ہے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ خود روایت فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا کہ

اَنَّہٗ لَا یُحِبُّکَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُکَ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

تجھ سے مومن ہی محبت رکھے گا اور تجھ سے بغض رکھنے والا منافق ہی ہوگا۔

الغرض ——— معزز خواتین اسلام ———

حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب بھی تھے مولا علی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی سب مجاہدین نے سن لیا ان کی یہ رات پیچ و تاب کھاتے گزری ہر ایک کی خواہش تھی ہر ایک کی تمنا تھی کہ یہ سعادت اس کو نصیب ہو۔

پرچم کے لیے صحابہ کی آرزو

معزز بہنو! یہ کتنی بڑی سعادت ہے کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے پیغام حق سن کر ہر صحابی کے دل میں یہ آرزو مچل رہی تھی کہ کاش یہ سعادت مجھے مل جائے بلکہ سیرت حلبیہ جلد ۵ ص۱۲۸ پر یوں تحریر ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اس دن کے سوا کبھی دستہ کا امیر بننا محبوب نہیں ہوا یعنی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے بعد اس روز میری بھی یہ آرزو تھی کہ دستے کا امیر مجھے بنا کر پرچم عنایت فرما

Marfat.com

فرما دیا جائے۔

جب صبح ہوئی تو سارے مجاہدین بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے وہ جاننے کے لیے از حد بے قرار تھے کہ وہ کون خوش نصیب ہے جس کو آج پرچم عطا کیا جائے گا۔

حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ آشوب چشم کی تکلیف کے باعث مدینہ طیبہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم رکاب خیبر کی طرف روانہ نہیں ہو سکے تھے جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ سے روانہ ہو گئے تو علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے دل میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد پر تشریف لے جائیں اور میں پیچھے رہ جاؤں۔ بخدا ایسا ہرگز نہیں ہوگا چنانچہ دکھتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ خیبر کے مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب جا کر اپنی اونٹنی بٹھالی اور حالت یہ تھی کہ آنکھوں پر پٹی بندھی تھی اور اس روز جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ ادا فرما چکے تو جھنڈا منگوایا اور کھڑے ہو کر لوگوں میں واعظ فرمایا—— پھر پوچھا اَینَ عَلِیٌّ علی کہاں ہیں؟ عرض کی گئی۔ ان کی دونوں آنکھیں دکھتی ہیں اس لیے یہاں موجود نہیں —— حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کو بلانے کے لیے میں گیا میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر حضور کی بارگاہ میں لے آیا رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا علی! تمہیں کیا ہے؟ عرض کی یا رسول اللہ آنکھیں دکھنے لگی ہیں اور مجھے اپنے سامنے کچھ دکھائی نہیں دیتا آپ نے فرمایا میرے نزدیک آجاؤ۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نزدیک ہوا۔ حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا سر اپنی

Marfat.com

گود مبارک میں رکھا۔ پھر اپنا لعاب دہن ہاتھوں پر لگا کر میری آنکھوں پر ملا تو میں اسی وقت صحت یاب ہو گیا گویا مجھے کبھی آشوب چشم کی تکلیف ہوئی ہی نہ تھی۔ اس لعاب دہن کی برکت سے ساری عمر آپ کی آنکھوں کو کبھی تکلیف نہ ہوئی۔

معزز اسلامی بہنوں۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات باعث رحمت اور باعث شفا ہے اُن لوگوں کو اپنا عقیدہ درست کر لینا چاہیئے جو یہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری ہی طرح ایک بشر ہیں آپ کے لعاب دہن سے سیدنا علی کی آنکھوں کو شفا مل گئی۔ یہ فقط میرے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم ہی کرم ہے کیونکہ وہ جدھر بھی گئے اپنے کرم سے کرم ہی کرتے گئے۔ اس لیے کہ

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا ان کا رہا دن مرے گزرتے گئے

محتشم خواتین اسلام۔ ہاں تو میں عرض کر رہی تھیں پھر نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پرچم عطا فرمایا۔

آپ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ کیا میں ان سے اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک کہ وہ مسلمان ہو جائیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آہستہ آہستہ ان کے میدان میں جاؤ اور وہاں پہنچ کر انہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دو۔ نیز انہیں بتاؤ کہ اگر وہ مسلمان ہو جائیں گے تو اللہ تعالٰی اور اس کے رسول کے کون سے حقوق ان پر واجب الادا ہوں گے۔ اے علی

Marfat.com

بخدا! اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ ایک شخص کو بھی ہدایت دے دے تو وہ تمہارے لیے اس سے بدرجہا بہتر ہے کہ تمہیں سرخ اونٹ دیئے جائیں حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ رخصت ہو کر قلعہ کے سامنے تشریف لے گئے اور جا کر اپنا جھنڈا گاڑ دیا ایک یہودی نے اس قلعہ کی چھت سے جھانکا اور آپ کو دیکھ کر پوچھا آپ کون ہیں۔ آپ نے فرمایا میں علی (رضی اللہ عنہ) ہوں۔ یہودی کے منہ سے نکلا کہ اس خدا کی قسم جس نے موسیٰ پر تورات نازل کی، آپ یہودیوں پر غالب آجائیں گے۔

الغرض ـــــ یہودیوں کی طرف سے قلعہ سے جو شخص پہلے نکلا وہ مرحب کا بھائی حارث تھا اس نے آکر دعوت مبارزت دی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کا مقابلہ کرنے کے لیے نکلے آپ رضی اللہ عنہ نے پلک جھپکنے میں اس کا کام تمام کر دیا اور جو یہودی حارث کے ساتھ گئے تھے وہ لوٹ کر اپنے قلعہ میں آگئے پھر ایک دوسرا یہودی جو طول القامت اور بھرے ہوئے جسم کا تھا اس کا نام "عامر" تھا وہ مقابلہ کے لیے نکلا تو حضور رحمت عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا اس پانچ گزے کو تم دیکھ رہے ہو؟ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کے مقابلہ کے لیے نکلے آپ نے اس پر کئی وار کیے لیکن اس کا کچھ نہ بگڑا۔ پھر آپ نے اس کی پنڈلیوں پر تلوار کا وار کیا وہ گھٹنوں کے بل گر پڑا اور آپ نے اس کو جہنم رسید کیا اس کے ہتھیاروں پر قبضہ کر لیا۔

لڑائی ہوتی رہی لیکن آخر پھر بقول امام مسلم نے سلمہ بن اکوع سے روایت کیا ہے کہ مرحب اپنی تلوار ہوا میں لہراتا ہوا میدان میں نکلا اس کے سر پر زرد رنگ کا خود تھا جو یمن کا ہوا تھا اس نے یہ رجز پڑھتے ہوئے مسلمانوں

کو دعوت مبارزت دی۔

"قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ
شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ
إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

خیبر کے درودیوار جانتے ہیں کہ میں مرحب ہوں۔ ہتھیاروں سے مسلح ہوں بہادر ہوں اور تجربہ کار ہوں۔ جب شیر مجھ پر حملہ کرتے ہیں تو میں جوش سے بھڑک اٹھتا ہوں۔

معزز خواتین اسلام۔ اس کافر کے مقابلہ کے لیے عامر بن اکوع نکلے اور آپ نے یہ رجز پڑھا۔

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرٌ ، شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرٌ !

خیبر جانتا ہے کہ میرا نام عامر ہے میں اسلحہ سے مسلح ہوں بہادر ہوں اور خطرات میں کود جانے والا ہوں۔

انہوں نے ایک دوسرے پر وار کیے۔ مرحب کی تلوار حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی ڈھال پر لگی عامر نے جھک کر اس پر اپنی تلوار کا وار کیا آپ کی تلوار زیادہ لمبی نہ تھی اور وہ آپ کے گھٹنے کی ہڈی پر جا لگی جس کے باعث وہ شہید ہو گئے۔ مرحب پھر شیر کی طرح دھاڑتا ہوا میدان میں آیا۔ رجز پڑھا اور مدمقابل کا مطالبہ کیا۔ اب اس کے سر غرور کو خاک میں ملانے کے لیے اللہ کے شیر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے آپ نے سرخ رنگ کا جبہ پہنا ہوا تھا اور آپ یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَا ، كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرِ

Marfat.com

اُوۡفِیۡھِمۡ بِالصَّاعِ کَیۡلَ السَّنۡدَرَہۡ

میں وہ ہوں جس کا نام اس کی ماں نے حیدر رکھا ہے جنگل کے شیروں کی طرح میں بڑا خوفناک ہوں۔ میں ان کو ایک صاع کے بدلے بہت بڑے پیمانے سے ماپ کر دوں گا۔

معزز پیاری بہنو! حضرت سیدنا مولا علی شیر خدا مشکل کشا حیدر کرار رضی اللہ عنہ نے اپنی شمشیر خارہ گداز کا وار مرحب کے سر پر کیا۔ آپ کی تلوار اس کی فولادی خود کاٹتی ہوئی اس کے دانتوں تک اتر گئی پھر آپ نے اس کا سر کاٹ کر تن سے جدا کر دیا اور بارگاہ رسالت میں پیش کیا۔ اللہ کریم جل جلالہ نے حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر خیبر کو فتح فرما دیا۔

(شرح مسلم جلد ۶ صفحہ ۹۵۲، سیرت حلبیہ جلد ۵ صفحہ ۱۲۸، ضیاء النبی جلد ۴ صفحہ ۲۳۱)

لائق صد احترام بہنو! معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اللہ اور اس کے رسول کے محبوب ہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ مولا علی رضی اللہ عنہ شیر خدا اور مشکل کشا، حیدر کرار بھی ہیں۔

حضرت علی سے دلی محبّت کا ثمرہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے دلی محبت رکھے اسے اُمت کے تیسرے حصے جتنا ثواب ملے گا اور جو اُن سے زبان و دل کے ساتھ محبت رکھے اسے دو ثلث کا ثواب عطا کیا جائے گا اور جو ان سے زبان، دل اور ہاتھ سے محبت رکھے اسے پوری اُمت جتنا ثواب میسر ہو گا۔

اے لوگو! سُن لو مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام کہہ رہے ہیں وہ شخص

سعادت کاملہ سے بہرہ مند ہوگا جو میری ظاہری زندگی میں اور اس کے بعد سیدنا علی سے محبت رکھے گا اور وہ شخص بڑا بدنصیب ہے جو میری ظاہری زندگی اور اس کے بعد علی سے دشمنی رکھے گا۔ (نزہتہ المجالس جلد دوم صفحہ ۶۱۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی محبت گناہوں کو ایسے جلا دیتی ہے جیسے آگ لکڑی کو۔ اگر تمام لوگ آپ رضی اللہ عنہ کی محبت کو اختیار کر لیتے تو اللہ تعالیٰ دوزخ کو پیدا ہی نہ فرماتا۔ (نزہتہ المجالس جلد دوم صفحہ ۶۱۶)

یا یوں لیجئے کہ

ہے منکر جہدے دل دے اندر نہیں عشق صدیق ولی دا
اوہ بھی جان ایمان توں خالی جہڑا دشمن عمر جری دا
جنت کدی نہ جاسی جس نوں نہیں پیار عثمان غنی دا
اعظم اوہ بھی وڈا کافر جہڑا نہیں حب دار علی دا

کون سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

جانشین رسول علی ——— دامادِ رسول علی
حق کا امام علی ——— صحابہ کا پیغام علی
خیبر کا شہسوار علی ——— عظمتوں کا مینار علی
شیر خدا علی ——— شمشیر بے نوا علی
حیدر کرار علی ——— حق کا علمبردار علی
مشکل کشا علی ——— حاجت روا علی

اس لیے کہ

Marfat.com

جہڑا خادم غوث جلی دا، اوہنوں کوئی لتاڑ نئیں سکدا
نام لیوا جہڑا ہند ولی دا اوہنوں کوئی وگاڑ نئیں سکدا
جس گلشن نوں علی وساوے، اوہنوں کوئی اجاڑ نئیں سکدا
اعظم جس تن عشق نبی دا، اوہنوں دوزخ ساڑ نئیں سکدا

لائق صد احترام بہنوں!

حضرت امیرالمؤمنین خلیفہ چہارم سیدنا مولا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ کے متعلق فرمان عالی شان ہے کہ

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ۔ (مشکوٰۃ)

جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کا مولا ہیں۔

دوسرے مقام پر یوں اظہار فرمایا:

اِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ ط (مشکوٰۃ)

علی مجھ سے ہیں میں علی سے ہوں اور وہ ہر مؤمن کے ولی ہیں۔

معزز خواتین اسلام۔ حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان و عظمت حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرما کر عشاق علی رضی اللہ عنہ کے دلوں کو پر نور فرمایا۔ معلوم ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ نائب نبی اور ساری کائنات کے ولی اور مددگار ہیں ـــــ توجہ فرمائیں۔ اس لیے

مؤمنوں کا امیر علی — صحابہ کا سفیر علی
سنیوں کا پیر علی — نبی کی زلفوں کا اسیر علی
ناطق قرآن علی — مؤمنوں کی جان علی
مفسر قرآن علی — حامل قرآن علی

قاریِ قرآن علی — عاملِ قرآن علی
متقیوں کا امام علی — مجاہدین کا امام علی
عاشقوں کے دل کا قرار علی — گلشنِ ولایت کی بہار علی

علامہ محمد صائم رحمتہ اللہ علیہ نے یوں محبت کا اظہار فرمایا:

بغیر حُبِّ علی مدعا نہیں ملتا — عبادتوں کا بھی ہرگز صلہ نہیں ملتا
خدا کے بندو سنو غور سے سنو خدا کی قسم — جسے علی نہیں ملتے اسے خدا نہیں ملتا

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی نگاہ کے کمالات

معزز خواتین اسلام! حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جس وقت جنگ صفین میں مشغول تھے آپ کے ساتھیوں کو پانی کی سخت ضرورت پڑی۔ لوگ دائیں بائیں دوڑے لیکن پانی دستیاب نہ ہوا۔ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی توجہ ایک کنویں سے ہٹا لی تو لق و دق صحرا میں ایک کلیسا نظر آیا سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کلیسا میں رہنے والے سے پانی کے متعلق پوچھا اس نے کہا! یہاں سے دو فرسنگ کے فاصلے پر پانی موجود ہے سیدنا علی کے ساتھیوں نے کہا! اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ ہمیں اجازت دیجئے شاید ہم اپنی قوت ختم ہونے سے پہلے پانی تک رسائی حاصل کر لیں حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اس کی کیا حاجت ہے؟ پھر آپ نے اپنے خچر کو مغرب کی طرف ایڑ لگائی اور ایک طرف اشارہ کر کے فرمایا؛ یہاں سے زمین کھودو ابھی تھوڑی ہی زمین کھودی تھی تو نیچے سے ایک بڑا پتھر نکلا جسے ہٹانے کے لیے کوئی ہتھیار بھی کارگر نہ ہو سکا۔ حضرت امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ پتھر پانی

Marfat.com

پر واقع ہے ذرا ہمّت کر کے اسے اکھاڑ پھینکو۔ آپ کے ساتھیوں نے ہر چند کوشش کی لیکن اسے اپنی جگہ سے نہ ہلا سکے اس پر مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے خچر سے نیچے تشریف لائے اور اپنی آستین چڑھا کر اپنی انگلیاں اس پتھر کے نیچے رکھ کر زور لگایا۔ اس پتھر کو پانی سے ہٹایا تو نیچے سے نہایت ٹھنڈا میٹھا اور صاف پانی نکل آیا۔ ایسا صاف کہ تمام سفر میں انہوں نے ایسا پانی نہ پیا تھا سب نے پانی پیا اور جتنا چاہا بھر لیا۔ پھر سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس پتھر کو اٹھا کر چشمہ پر رکھ دیا اور فرمایا۔ اس پر خاک ڈال دو جب راہب نے ان احوال کا مشاہدہ کیا تو کلیسا سے نیچے اتر کر حضرت سیّدنا امیر المؤمنین مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حضور میں حاضر ہوا اور سامنے کھڑا ہو کر عرض کی ؟ کیا آپ پیغمبر و مرسل ہیں ؟

سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، نہیں

اس نے پوچھا! کیا آپ کوئی ملک مقرب ہیں ؟

سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں

اس نے پوچھا : پھر آپ کون ہیں ؟

حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں وصی پیغمبر مرسل جناب محمد بن عبد اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔

راہب کہنے لگا: ہاتھ بڑھایئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کروں

سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا تو راہب نے کہا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

Marfat.com

بعد ازاں سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: اس کی کیا وجہ ہے کہ تم مدت سے اپنے دین پر کاربند تھے اور اب تم ایمان لے آئے ہو؟

اس نے کہا: اے امیر المؤمنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ!

اس کلیسا کی بنیاد اس پتھر ہٹانے والے کے لیے تھی مجھ سے پہلے کئی راہب یہاں رہتے رہے ہیں کیونکہ ہم نے اپنی کتابوں میں پڑھا تھا اور اپنے علماء سے سنا تھا کہ اس جگہ پر چشمہ ہے اور اس پر ایک پتھر ہے کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے سوا کوئی اکھاڑ نہ سکے گا جب میں نے دیکھا کہ آپ نے اس پتھر کو اکھاڑ پھینکا ہے تو میری مراد پوری ہو گئی اور مجھے جس چیز کا انتظار تھا وہ مل گئی جب حضرت مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی تو اتنا روئے کہ آپ کی داڑھی کے بال تر ہو گئے۔ پھر فرمایا سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے کہ میں اس کے ہاں بھولا بسرا نہیں ہوں بلکہ اس کی کتابوں میں میرا ذکر ہے۔ اس کے بعد وہ راہب مولا علی کا ملازم بن گیا اور آپ کے ساتھ اہل شام سے مقابلہ کرتا رہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اسے دفن کیا اس کے لیے دعا مغفرت کی جس وقت بھی اس کا ذکر ہوتا آپ اسے اپنا غلام کہہ کر پکارتے۔ (شواہد النبوت ص ۲۸۸)

محبوب محبوب خدا

معزز خواتین۔ آپ نے سیرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے مختلف پہلو پر گفتگو سماعت فرمائی۔ اب آخر میں سیدنا مولا علی شیر خدا مشکل کشا رضی اللہ عنہ کی محبت و مودت کا تذکرہ سماعت فرمائیں کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ساری کائنات سے زیادہ محبوب تھے بلکہ آپ رضی اللہ عنہ محبوب محبوب خدا تھے فرمان عالی شان ہے

Marfat.com

سیدہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا۔

اَیُّ النَّاسِ کَانَ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاطِمَۃُ فَقِیْلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ زَوْجُھَا۔

(ترمذی دوم ص۷۶۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبت کس سے تھی؟ فرمایا، فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ۔ پھر پوچھا گیا مردوں میں سے کون زیادہ محبوب تھا۔ فرمایا۔ فاطمہ کے خاوند علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

دوسری حدیث میں ہے:

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار آدمیوں سے محبت کا حکم فرمایا اور بتایا کہ میں بھی ان چار سے محبت کرتا ہوں۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ان کے نام بتایئے:

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔

ان میں ایک سیدنا علی المرتضیٰ ہیں۔ (ترمذی جلد دوم ص۷۱۲)

تیسری حدیث میں ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (پکا ہوا) ایک پرندہ رکھا تھا آپ نے دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ ائْتِنِیْ بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَیْكَ یَاْکُلُ مَعِیْ ھٰذَا الطَّیْرَ فَجَآءَ عَلِیٌّ فَاَکَلَ مَعَہٗ۔ (ترمذی جلد دوم ص۱۳۰)

یا اللہ! مخلوق میں سے اپنے محبوب ترین شخص کو میرے پاس لا تاکہ وہ میرے ساتھ پرندہ کھائے اتنے میں سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

Marfat.com

حاضر ہوئے اور انہوں نے نبی پاک کے ساتھ وہ پرندہ کھایا۔

ایک اور حدیث : خیبر کے موقعہ پر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهٗ ۔

کل میں ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ و رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ و رسول اس کو محبوب رکھتے ہیں۔ (ترمذی جلد دوم ص۲۱۴، مسلم۔ بخاری)

ایک اور مقام پر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا! جو شخص مجھ سے اور ان دونوں سے اور ان کے والدین سے محبت کرے گا۔

كَانَ مَعِيَ فِيْ دَرَجَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ (ترمذی جلد دوم ص۲۱۷)

وہ قیامت کے دن میرے درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔

معزز خواتین اسلام۔ غیور سنی بہنوں۔

آپ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و برکات۔ اخلاق و کردار کے متعلق بڑی محبت و عقیدت سے سماعت فرما رہی تھیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نائب نبی پاک اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب تھے اب ان آیات اور احادیث کو جمع کیا جائے تو معلوم ہوا سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کائنات کی ہر چیز کے محبوب ہیں۔ آپ اللہ کریم کے بھی محبوب اور اللہ کے رسول کے بھی محبوب ہیں ——— آپ فرشتوں کے محبوب ——— حور و غلمان کے بھی محبوب ——— صحابہ اکرام کے بھی محبوب ——— تابعین اور تبع تابعین کے بھی ——— اولیاء عظام کے بھی محبوب ——— ائمہ مجتہدین کے بھی محبوب ——— مفسرین کے بھی محبوب ——— محدثین کے بھی

Marfat.com

محبوب ـــــ مقربین کے بھی محبوب ـــــ مکرمین کے بھی محبوب ـــــ عاشقین کے بھی محبوب ـــــ ساجدین کے بھی محبوب ـــــ عابدین کے بھی محبوب ـــــ عاملین کے بھی محبوب ـــــ کاملین کے بھی محبوب ـــــ

معزز خواتین توجہ فرمائیں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمین و زماں کے محبوب
مکین و مکاں کے محبوب
شمس و قمر کے محبوب
شجر و حجر کے محبوب
خشک و تر کے محبوب
برگ و شجر کے محبوب
جن و بشر کے محبوب
سماک و سمک کے محبوب
حور و ملک کے محبوب
افلاک و فلک کے محبوب

الغرض ـــــــــــــ

مکّے اور مدینہ والوں کے محبوب
عرب و عجم والوں کے محبوب
خاکیوں اور افلاکیوں کے محبوب
عرش و فرش والوں کے محبوب
بلکہ کائنات کے ذرّے ذرّے کے محبوب

ہر ولی کے محبوب — ہر مفسر کے محبوب
ہر مقرر کے محبوب — ہر مجدد کے محبوب
ہر محدّث کے محبوب — ہر غوث کے محبوب
ہر قطب کے محبوب — ہر ابدال کے محبوب
ہر اُوتاد کے محبوب — ہر جن کے محبوب
ہر بشر کے محبوب — ہر مبشر کے محبوب

تیرے محبوب — میرے محبوب — ہم سب کے محبوب، دراصل کہہ دو اللہ کے محبوب اور اللہ کے رسول کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ)

Marfat.com

نماز

(بپاسِ خاطر: علامہ محمّد منور حسین نقشبندی مجددی)

تسکینِ قلب، راحت جاں ہے نماز میں
معراجِ مومنوں کی نہاں ہے نماز میں

جس کو بھرے جہاں میں نہ مل پائے عافیت
اُس کے لئے بھی جائے اماں ہے نماز میں

درجات کا تو ایک زمانہ ہے معترف
کیفیتوں کا ایک جہاں ہے نماز میں

معبود و عبد کی ہے ملاقات کی سبیل
کیا وصلِ باہمی کا سماں ہے نماز میں

اس کے بغیر کیسے ہو جنّت بھلا حصول
پوشیدہ جب کلیدِ جناں ہے نماز میں

فیضانؔ! اگر خوشی کی طلب ہے نماز پڑھ
فرحت برائے غمزدگاں ہے نماز میں

——— پروفیسر فیض رسول فیضانؔ

Marfat.com

عظمت نماز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ ۝

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ۝

معزز اسلامی بہنو! اور لائق صد شفقت بیٹیو! اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی حمد و ثنا کے بعد آقائے دو عالم۔ فخر بنی آدم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ روف الرحیم نبی کریم رحمت کائنات۔ برکت کائنات۔ عزت کائنات۔ رفعت کائنات۔ حیات کائنات۔ انعام کائنات۔ اکرام کائنات۔ نبیوں کے سردار۔ رسولوں کے تاجدار اللہ کے یار۔ نورالانوار۔ نبیٔ مختار۔ آمنہ کے لال۔ صاحب شرف و کمال۔ پیکر حسن و جمال احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں باآواز بلند درود و سلام کے پھول نچھاور فرمائیں:

لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
میں وی سناواں دکھڑے غمخوار دے بوہے تے

اکھیاں دے نال چل کے جتھے جاندا اے زمانہ
رُوح الامین بنیا جیہدے عشق دا نشانہ
بن سنتری کھلوتا سردار دے بُوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بُوہے تے
کعبے چوں ہو کے جاواں سرکار دے دوالے
پرنالہ کعبے والا کردا پیا اشارے
رل دی اے بھیک جاکے دلدار دے بُوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بُوہے تے

عظیم ماؤں بہنوں بیٹیو!

آج کے اس عظیم الشان سالانہ جلسہ چادر فضیلت کی دوسری نشست پر خطاب فرمانے کے لیے حاضر خدمت ہوئی ہوں میرا آج کا عظیم الشان موضوع اللہ کی عبادت ہے اور سب سے بہترین عبادت کرنے کا طریقہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنا ہے کیونکہ ہر مسلمان پر ہر حال میں نماز فرض ہے اور کسی بھی حال میں نماز معاف نہیں ہے۔ بلکہ نماز

عورت ہو یا مرد ——— چھوٹا ہو یا بڑا
غریب ہو یا امیر ——— گورا ہو یا کالا
عالم ہو یا جاہل ——— عامل ہو یا کامل
مقیم ہو یا مسافر ——— وزیر ہو یا مشیر
محدث ہو یا مفسر ——— ولی ہو یا قطب
صحابی ہو یا تابعی ——— نبی ہو یا رسول

Marfat.com

الغرض ـــــ ہر مسلمان پر دن میں پانچ وقت کی نماز فرض عین ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور کوئی بغیر کسی شرعی عذر کے نہ ادا کرے وہ فاسق ہے۔

بچے کو نماز کا حکم اسی لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرٍ۔

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور اس پر انہیں مارو جبکہ وہ دس سال کے ہو جائیں۔

(ترمذی جلد ۱ صفحہ ۲۶، ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۲۲۴ فرید بک سٹال)

اسلامی بہنو! بچیوں کو نماز کی تعلیم کا فریضہ بھی عورتوں نے ہی ادا کرنا ہے کیونکہ بچے کی پہلی درس گاہ ماں کی گود ہوتی ہے اسی لیے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کی ترغیب دو اور ان کا دل نماز کی طرف مائل کرو اگر ماں کی شفقت و محبت اور لاڈ و پیار سے بچے پر کوئی اثر نہ ہو تو پھر مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک میں رحمۃ للعالمین ہوں جب نماز کا معاملہ آجائے دس سال کے بچے کو مار کر نماز پڑھاؤ تاکہ وہ پابند صوم و صلوٰۃ ہو جائے تو اگر وہ نمازی بن گیا تو والدین کے لیے نجات کا باعث ہوگا۔

پیاری اسلامی بہنو! آپ نماز کی عظمت کا اندازہ ان احادیث سے لگا سکتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے:

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ۔ نماز دین کا ستون ہے۔

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ نماز اہل ایمان کی معراج ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ۔ نماز جنّت کی کنجی ہے۔

عظمت نماز

محترم بہنو! اگر انسان نماز کو صحیح وقت پر ادا کرے تو اللہ کیا کیا عظمتیں عطا فرماتا ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

نماز باعث برکت ہے ___ نماز باعث عظمت ہے

نماز باعث عزّت ہے ___ نماز باعث رفعت ہے

نماز باعث راحت ہے ___ نماز باعث نجات ہے

نماز باعث شفاعت ہے ___ نماز باعث شفقت ہے

نماز باعث عبادت ہے ___ نماز باعث ریاضت ہے

نماز باعث شفا ہے ___ نماز باعث بقا ہے

نماز باعث نور ہے ___ نماز باعث سکون ہے

نماز باعث رضائے مصطفیٰ ہے ___ نماز باعث رضائے الٰہی ہے

بلکہ نماز میں دیدار خدا (جل جلالہ) ہے۔

بقول شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

اذاں ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی
نماز ترے دیدار کا بہانہ بنی

نماز نور اور نجات ہے

لائق صد افتخار بیٹیو اور بہنو! حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن نماز کا ذکر فرمایا کہ جو اس کی پابندی کرے گا

کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا۔ نماز اس کے لیے نور ہے

وَبُرْهَانًا۔ اور نماز اس کے لیے برہان ہے۔

وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ اور نماز اس کے لیے قیامت کے دن نجات ہے

نمازی کو خوشخبری سنا کر فرمایا کہ اگر وہ اس نماز کی حفاظت نہیں کرے گا تو

وَلَا تَكُنْ لَّهٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً۔

اس کے لیے نہ نور ہوگی نہ دلیل نہ نجات

معزز خواتین۔ کتنی عظمت و رفعت ہے نماز میں نمازی کے لیے نماز نور بن گئی کبھی نماز دلیل بن گئی کبھی نماز نجات یہ ساری عظمتیں رفعتیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں اللہ نے عطا فرمائیں۔ اگر مسلمان مرد ہو یا عورت نماز کی پابندی نہیں کریں گے تو ان کے لیے سخت وعید سنائی ہے میرے آقا و عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

وَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ أُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ۔

(احمد۔ والدارمی۔ والبیہقی۔ فی شعیب الایمان)

اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے سماعت فرمایا کہ بے نماز کا حشر کن لوگوں میں ہوگا بے نماز کا حشر قارون کے ساتھ۔ ہامان کے ساتھ۔ فرعون کے ساتھ ابی بن خلف کے ساتھ اور جو عورت یا مرد پابندی کے ساتھ نماز ادا کیا کرے گی اُن کا حشر نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

اسلامی بہنو! ذرا توجہ فرمائیں:

Marfat.com

نمازی کا حشر نبیین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر مرسلین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر صادقین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر عادلین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر کاملین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر صالحین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر صابرین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر زاہدین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر عارفین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر عابدین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر واصلین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر عاشقین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر مقربین کے ساتھ ہو گا

نمازی کا حشر مفسرین کے ساتھ ہو گا

پیارا عمل نماز

محتشم خواتین۔ اللہ کریم (جل جلالہ) کے نزدیک سب سے پیارا عمل نماز ہے کسی نے حضور اکرم نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اللہ کے نزدیک کون سا عمل زیادہ پیارا ہے۔

قَالَ الصَّلٰوۃُ لِوَقْتِهَا۔ فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔

صحابی رسول نے پھر عرض کیا پھر کون سا۔

قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ۔ ماں باپ سے بھلائی کرنا۔

Marfat.com

صحابی رسول نے پھر عرض کیا پھر کون سا۔
حضور علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

اسلامی بہنو!۔ لائق صد عزت بیٹیو!
معلوم ہوا کہ ایمان کے بعد سب سے افضل عمل نماز ہے کیوں نہ ہو کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق ہی سوال ہو گا اگر نمازوں میں کامیاب ہو گئے تو پھر سارے اعمال میں کامیابی ہو جائے گی اگر اس میں ناکام ہو گئے تو پھر بڑی مشکل میں پھنس جائیں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ ط (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۲۶۴)

قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس عمل کا حساب ہو گا وہ نماز ہے اگر یہ صحیح ہوا تو کامیابی اور نجات ہے اور یہ ٹھیک نہ ہوا تو ناکام ہوا اور نقصان اٹھایا اگر فرض نماز میں کچھ کمی رہ گئی تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا کیا میرے بندے کے پاس کوئی نفل ہے پھر اس سے فرض کی کمی پوری کی جائے گی پھر تمام اعمال کا یہی حال ہو گا۔

اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ انسان کے پاس نفلی عبادتوں کا بھی ذخیرہ ہونا چاہیئے کہ اگر فرضوں میں کچھ کوتاہی ہو تو نفل نماز سے پورا ہو جائے۔ اگر نفل بھی نہ ہوئے تو پھر کیا بنے گا اسی لیے آج وقت ہے کہ زیادہ سے زیادہ نماز ادا کیا کرو اگر نماز نہ ادا کی تو اس کی سخت سزا ہے بلکہ آج کی عورت تو نماز اس لیے بھی نہیں پڑھتی کہ گھر کے کام

Marfat.com

کاج بہت ہوتے ہیں بچیوں کی بہت سی مصروفیت ہوتی ہے یہ کوئی عذر نہیں ہے
آپ یہ فرمان عالی شان سماعت فرمائیں اور اپنی آخرت کو سنوارنے کے لیے کچھ
عبرت حاصل کریں حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن
عدالت خداوندی میں ایک بے نمازی عورت کو حاضر کیا جائے گا اس سے اپنی
نمازوں کے متعلق پوچھا جائے گا کہ تو نے دنیا میں نماز کیوں نہیں پڑھی کیا وجہ تھی؟
بے نمازی عورت عذر کو سامنے رکھتے ہوئے عرض کرے گی کہ یا اللہ (جل جلالک) مجھے
اپنے گھر کے کام اور خاوند کی خدمت کرنے سے فرصت ہی نہیں ملتی تھی، اور اپنے
شوہر کی بدمزاجی اور غصہ سے مجھے خوف تھا اور بچوں کو اسکول بھیجنے کھانا کھلانے
تعلیم و تربیت دینے کی وجہ سے مجھ سے یہ فریضہ ادا نہ ہو سکا غرض دنیا بھر کے
تمام عذر سامنے رکھے گی۔ اس وقت بحکم خدا فرعون کی زوجہ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا
کو بلایا جائے گا اور حضرت آسیہ کے سامنے اس بے نماز عورت سے پوچھا جائے
گا کہ دیکھ تیرا شوہر زیادہ ظالم و بداخلاق تھا یا حضرت آسیہ کا شوہر فرعون یہ سن
کر وہ بے نمازی عورت عرض کرے گی یا اللہ (جل شانہ) فرعون سے بڑا ظالم اور
بداخلاق اور کوئی نہ تھا عورت کے اس بیان پر ارشاد باری ہو گا کہ دیکھ! حضرت
آسیہ ایسے ظالم و جابر اور گنہگار شخص کی بیوی تھی اس کے باوجود وہ کیسی عبادت و
ریاضت گزار عورت تھی اور میری یاد سے ایک لمحہ کے لیے بھی غافل نہ تھی اگر کسی
شوہر کا ظلم اور بدمزاجی اور دنیاداری کسی عورت کو نماز سے روکتی تو آسیہ کو ضرور
روکتی لہٰذا اے بے نمازی عورت! شوہر کا عذر غلط ہے تو خود ہی دین سے غافل
اور دور تھی۔ دین کی باتوں سے تجھے کوئی دلچسپی نہ تھی تو دن رات واہیات باتوں اور
گانوں اور ٹی وی وسینما بینی میں گزار دیتی تھی، تجھے اپنے شوہر کے حقوق میرے

حقوق سے زیادہ پیارے تھے تیرے دل ودماغ میں شوہر کا خوف تھا میری سزا کا خوف نہ تھا اس لیے تونے میرے احکام کی تعمیل میں کوتاہی کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے سرکشی کی آج میری سزا کا ذرا اندازہ لگا لے اس کے بعد رب العالمین فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس بے نمازی عورت کو جہنم میں ڈال دو۔

(تفسیر روح المعانی وتفسیر روح البیان)

معزز اسلامی بہنو! کتنی سخت سزا ہے بے نماز عورت کی! دنیا کا ہر کام چھوڑ کر اللہ کی عبادت یعنی نماز کی ادائیگی کی طرف توجہ دو ورنہ آخرت میں کیا جواب جرم دو گی۔ وقت کی قدر کرو کیونکہ اللہ کریم جل جلالہ نے عورت و مرد کو تخلیق ہی اس لیے کیا کہ اس کی عبادت کی جائے۔

عبادت کا حکم: ارشاد ربانی ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ ○ (پ ۲۶)

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو فقط اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

معلوم ہوا کہ انسان کی تخلیق کا مقصد وحید ہی عبادت رب العالمین ہے عبادت الٰہی کا بہترین طریقہ نماز کی ادائیگی ہے جو عورت نماز نہیں ادا کرتی وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتی۔ تو اس کا نافرمان لوگوں میں شمار ہوگا اللہ کے نافرمان کے لیے جہنم ہے۔ کیونکہ نماز ادا کرنا مومن کا کام اور نماز ادا نہ کرنا کافر کا کام ہے۔

کافر اور مؤمن میں فرق حضور اکرم نور مجسم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان تمام مؤمنین اور مؤمنات کے لیے۔

بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔ (احمد و مسلم)

کہ نماز چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔

Marfat.com

بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنَ الْکُفْرِ اِلَّا تَرْکُ الصَّلٰوۃِ۔

کہ بندہ اور کفر کو ملانے والی چیز صرف نماز کو چھوڑنا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْکِ وَالْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ۔

بندے اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے (ترمذی)

پیاری اسلامی بہنو! لائق صد افتخار بیٹیو!

آپ نے اپنے محبوب کریم۔ روف الرحیم آمنہ کے لال۔ پیکر حسن وجمال۔ صاحب شرف وکمال۔ اللہ کے ولدار۔ نبیوں کے سردار۔ اُمت کے غم خوار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان عالی شان کو سماعت فرمایا کہ بے نماز کے متعلق کتنی سخت وعید ہے اگر اب بھی کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُمتی بھی ہو اور پھر بھی نماز کی پابندی نہ کرے گی تو پھر آخرت میں اپنے انجام سے باخبر رہے کیونکہ بے نماز کی نحوست بہت بڑی ہے۔

بے نمازی عورت اور مرد کا انجام

معزز خواتین اب آخر میں ایک ایسا واقعہ سماعت فرمایئے کہ جس سے یہ پتہ چلے گا کہ بے نمازی کی نحوست کتنی بڑی ہے بنی اسرائیل میں ایک عورت حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ اے موسیٰ علیہ السلام مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ صادر ہو گیا ہے اور میں اس گناہ کبیرہ سے توبہ و استغفار بھی کر چکی ہوں مگر پھر بھی آپ اللہ (عزوجل) کے نبی ہیں اس لیے میرے حق میں دعائے مغفرت فرمائیں، مجھے قوی امید ہے کہ آپ کی دعا سے رحمٰن ورحیم کی رحمت ضرور جوش میں آئے گی۔ اور گناہ گار عورت کی توبہ بھی قبول ہو جائے گی عورت کی یہ التجا سن کر موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے فرمایا۔ اے اللہ (عزوجل) کی بندی

Marfat.com

آخر وہ کونسا جرم ہے جس کی وجہ سے تو اتنی پریشان ہے، اور توبہ کی قبولیت کے لیے ایسی بھاگی بھاگی پھر رہی ہے۔ یہ سن کر اس عورت نے عرض کیا کہ یا نبی اللہ! اول تو حرام کام ہوا۔ پھر اس قبیح حرکت سے ایک بچہ پیدا ہوا۔ میں نے اپنی عفت و عزت کے بقا کی خاطر اس معصوم بچہ کو بھی قتل کر دیا تاکہ اپنی عزّت پر کوئی دھبہ نہ آنے پائے، پس یہ جرم عظیم مجھ سے صادر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے میں بے حد پریشان ہوں۔

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام جلالی تھے ہی چنانچہ عورت کا یہ بیان سن کر بہت ہی غصہ ہوئے اور نہایت ہی غیظ و غضب سے فرمایا کہ اے ذلیل و بے شرم میرے سامنے سے دُور ہو جا کہیں تیری وجہ سے ہم بھی غارت نہ ہو جائیں وہ بدکار عورت موسیٰ علیہ السلام کی یہ باتیں سن کر اور غصہ کا یہ عالم دیکھ کر بالکل ناامید ہو کر واپس چلی گئی۔ اور روتی پیٹتی گھر پر آئی۔ اُدھر حضرت جبرائیل امین کو رب العالمین (عزوجل) نے موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا، حضرت جبرائیل علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کے بعد دریافت کیا کہ اے موسیٰ علیہ السلام اللہ پاک جل جلالہ آپ سے یہ سوال کرتے ہیں کہ آپ کے نزدیک اس عورت سے بھی زیادہ بدتر۔ بدکار۔ اور گنہگار دنیا میں کوئی اور عورت ہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے فرمایا بھلا اس عورت سے زیادہ کوئی گندی اور بُری عورت اور اس فعل سے زیادہ کوئی گندہ اور برا فعل ہو سکتا ہے؟ اس پر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اے موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام آپ کا خیال محض خیال خام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے مجھے یہ حکم دے کر بھیجا ہے کہ جاؤ موسیٰ علیہ السلام سے کہہ دو کہ اللہ کی نگاہ میں اس عورت سے زیادہ بدکار و ذلیل اور گنہگار وہ مرد و عورت ہے جو جان بوجھ کر ایک وقت کی نماز چھوڑ دے۔

Marfat.com

پیاری اسلامی بہنو!

آپ نے بنی اسرائیل کی ایک بدکار عورت کا واقعہ سنا اور سوچ رہی ہوں گی بے نماز کا انجام کتنا بُرا ہے دنیا اور آخرت میں اس کو کس قدر عذاب برداشت کرنا پڑے گا۔ یہ زندگی چند روزہ ہے اس فانی دنیا سے ایک دن سب نے چلے جانا ہے مگر حقیقی زندگی آخرت کی ہے اگر ہم اللہ عزوجل اور اس کے پیارے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ازواجِ مطہرات کی زندگی کو مشعل راہ بنا کر زندگی گزاریں گی تو دنیا میں سکون اور قبر میں راحت اور میدان محشر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عظمیٰ کی خوشخبری اور ازواجِ مطہرات کا قرب مل سکتا ہے۔

شاعرِ مشرق ڈاکٹر محمد اقبال رحمہ اللہ نے یوں ترجمانی فرمائی ہے:

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنّم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

عظمت نماز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ہ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ہ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ہ وَرَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ (البقرۃ : ۲۷۷)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ہ

وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ہ

لائق صد احترام ماؤں بہنو!

اللہ کریم (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد آقائے دو عالم نور مجسم فخر بنی آدم سرکار دو عالم امام الانبیاء شب اسراء کے دولہا۔ حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ میں تمام خواتین با آواز بلند ادب احترام کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے میرے ساتھ مل کر ذرا ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حصہ لیجئے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

Marfat.com

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

نہیں کچھ عروج کی انتہا — تو ہی ابتدا تو ہی انتہا
نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا — نہ جدا خدا سے نہ تو خدا

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

میری پیاری بہنوں بیٹیو ! ۔ اور لائق صد افتخار خواتین اسلام

آج کا یہ عظیم الشان اور فقید المثال ماہانہ تبلیغی اجتماع جامعہ ہذا میں پرنسپل معلّمہ ۔ مکرّمہ ۔ منوّرہ ۔ حافظہ ۔ محترمہ صاحبزادی طیبہ مجددی کی زیر صدارت منعقدہ ہو رہا ہے مجھ سے قبل نعت خواں اور معلمات بیان فرما چکی ہیں مجھ ناچیز کو عظمت نماز کے عظیم الشان موضوع پر بیان کرنے کا حکم دیا گیا ہے اللہ کریم کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ حق بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو عمل کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

محترم خواتین یہ لفظ نماز چار حروف کا مجموعہ ہے :

پہلا[۱] حرف ن ۔ دوسرا[۲] م ۔ تیسرا[۳] الف ۔ چوتھا[۴] ۔ ز

ن[۱] سے مراد ۔ اللہ کا نور — م[۲] سے مراد ۔ اللہ کی محبت
الف[۳] سے مراد ۔ اللہ کی الفت — ز[۴] سے مراد ۔ اللہ کی

معزز اسلامی بہنو!

معلوم ہوا کہ جو مرد یا عورت اللہ کی رضا کے لیے نماز کو پابندی سے ادا کرے گا اللہ تعالیٰ عزوجل کی طرف سے اس کو چار انعامات دیئے جائیں گے:

پہلا انعام معرفت کا نور ملے گا
دوسرا انعام اللہ کی محبت ملے گی
تیسرا انعام اللہ کی الفت ملے گی
چوتھا انعام بندہ اللہ کی زیارت کرے گا۔

بلکہ جو بھی بندہ پُرخلوص طریقہ سے خضوع وخشوع سے نماز ادا کرے گا اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

اس کے چہرے پر نور آ جائے گا
اس کی آنکھوں میں حیا آ جائے گی
اس کے دل میں معرفت آ جائے گی
اس کی زبان پر ذکرِ الٰہی آ جائے گی
اس کی قبر روشنی سے پرنور ہو جائے گی
محشر کے دن اس کو سکون آ جائے گا
پل صراط پر بجلی کی طرح گزر جائے گا

عظمت نماز

محتشم خواتین۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلصَّلٰوۃُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَۃُ اِلَی الْجُمُعَۃِ وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانِ مُکَفِّرَاتٌ لِّمَا بَیْنَھُنَّ اِذَا اجْتَنَبْتِ الْکَبَائِرَ۔ (مسلم شریف)

Marfat.com

پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک درمیان کے گناہ مٹانے والی ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچارہے۔

دوسرے مقام پر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللهُ تَعَالٰى مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ۔

(ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۲۰۴، النسائی)

پانچ نمازوں کو اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے جو ان کے لیے اچھی طرح وضو کرے انہیں وقت پر پڑھے اور ان کے اندر رکوع و خشوع اچھی طرح کرے تو اللہ تعالیٰ کا اس سے وعدہ ہے کہ اس کی مغفرت فرمائے گا اور جو ایسا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے لہٰذا چاہے تو اسے بخش دے اور چاہے عذاب دے۔

لائق صد احترام خواتین۔ اس حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم ہوا کہ ہر مرد اور عورت پر پانچ نمازیں فرض ہیں اور جو نماز کے آداب اور طہارت کے ساتھ قیام۔ رکوع سجود خشوع اور خضوع کے ساتھ ادا کرے گا اس کی نماز اس کے لیے ذریعہ نجات بن جائے گی اور جو نماز کے آداب و احترام۔ قیام رکوع سجود اور خشوع اور خضوع کا خیال نہیں رکھتا نماز اس کے لیے ذریعہ نجات نہیں بلکہ وبال

جان بنے گی۔

برکاتِ نماز میری اسلامی بیٹیو اور بہنو! اب نماز کی برکات پر حضور کا فرمان عالی شان سماعت فرمائیں:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں پر سے گر رہے تھے آپ نے ایک درخت کی ٹہنی ہاتھ میں لی اس کے پتے اور بھی گرنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے ابوذر رضی اللہ عنہ مسلمان بندہ (یا عورت) جب اخلاص سے اللہ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جیسے یہ پتے درخت سے گر رہے ہیں۔

معزز خواتین: سردی کے موسم میں درختوں کے پتے ایسی کثرت سے گرتے ہیں کہ بعض درختوں پر ایک پتہ بھی نہیں رہتا بلکہ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حدیث میں فرمایا کہ نماز کی قبولیت کے لیے اخلاص کا ہونا ضروری ہے اگر اخلاص نہیں تو نماز قبولیت کے درجہ کو نہیں پہنچتی۔

رفعتِ نماز لائق صد احترام بہنو اور بیٹیو! اللہ کریم (جل جلالہ) نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو بخشش کا بہانہ بنایا اور نماز کی ادائیگی پر ہم کو گناہوں سے آزادی کا پروانہ عطا فرمایا حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا بتاؤ اگر کسی شخص کے دروازہ پر ایک نہر جاری ہو جس میں وہ پانچ مرتبہ روزانہ غسل کرتا ہو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہے گا۔ صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہم نے عرض کیا کہ کچھ بھی باقی نہیں رہے گا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوٰاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

(بخاری۔ مسلم۔ ترمذی)

"کہ یہی حال پانچوں نمازوں کا ہے اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے گناہ مٹاتا ہے۔"

عظمت نماز اور حکم قرآن

ارشاد ربانی ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (پ۳ البقرۃ ۲۷۷)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے اچھے عمل اور صحیح صحیح ادا کرتے رہے نماز کو اور دیتے رہے زکوٰۃ کو ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس نہ کوئی خوف ہے انھیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (ترجمہ جمال القرآن)

معزز خواتین۔ اللہ نے ان آیات بینات میں اہل ایمان کی چند نشانیاں بتائی ہیں

پہلی یہ کہ وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں گے

دوسری یہ کہ صحیح صحیح آداب نماز کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں

تیسری یہ کہ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

چوتھی یہ کہ انہیں نہ تو دنیا کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ آخرت میں غمگین ہوں گے۔

عظمت مرد اور عورت

دوسرے مقام پر نمازی مرد اور عورت کی عظمت و

Marfat.com

رفعت بیان کرتے ہوئے اللہ خالق کائنات نے یوں ترجمانی فرمائی۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ	فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ	سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	صابر مرد اور صابر عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ	عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰئِمٰتِ	روزدار مرد اور روزہ دار عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ	اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں عورتیں
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ٥ (پ۲۲ الاحزاب ۳۵)	تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم

اسلامی بہنو! اور بیٹیو!

یہ اُمت مصطفیٰ کا ذکر خیر قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کتنے اعلیٰ انداز میں بیان فرمایا کہ اُمت کے کردار اور افکار اور نظریات ۔ اعمال کیسے ہونے چاہئیں اللہ کریم امت محمدیہ علےٰ صاحبہا افضل الصلوۃ واجمل التحیۃ کے ہر مرد اور ہر عورت کو ان صفاتِ عالیہ سے متصف اور اخلاقی اور عملی لحاظ سے اس مقام رفیع پر فائز دیکھنا

چاہتا ہے۔ یہاں حکم صورت میں ان صفات کو ذکر نہیں کیا کہ یوں کرو اور ایسے بنو بلکہ حکایۃً بتایا گیا کہ اسلام کو قبول کرنے والے مرد اور عورتیں ایسی ہوا کرتی ہیں معزز خواتین: مُسْلِمِيْنَ اور مُسْلِمٰتِ۔ یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سر جھکا دینے والے، اپنے ہر کام کو اپنے رب کریم کے سپرد کر دینے والے، سراپا اطاعت فرمانبرداری کا اعلیٰ مقام اور پیکران تسلیم و رضا مُؤْمِنِيْنَ اور مُؤْمِنٰتِ یعنی دین مصطفیٰ کے ہر حکم کی صداقت اور سچائی کو دل سے ماننے والے، ان کے عمل اور اعتقاد میں تضاد کی بو تک نہیں جس ضابطہ حیات کے مطابق وہ زندگی بسر کر رہے ہیں دل کی گہرائی سے وہ اس کی عظمت اور افادیت کے قائل ہیں ان کے ہاں کسی ذہنی کشمکش کا نام و نشان تک نہیں اس اُمت کے مرد ہوں یا عورتیں ان کا عقیدہ بھی ایک ہے اور ان کا عمل بھی یکساں۔

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وہ ہمیشہ اللہ کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔ ایسا نہیں کہ جی میں آیا تو دست بستہ حاضر ہو گئے اور جی نہ چاہا تو ہفتوں غیر حاضر رہے۔ قنوت ایسی اطاعت کو کہتے ہیں جس میں نافرمانی کی آمیزش نہ ہو۔

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وہ قول میں بھی سچے ہیں اور عمل میں بھی کھرے ہیں نہ ان کی زبان پر ایسی بات آتی ہے جس میں کذب بیانی سے کام لیا گیا ہو اور نہ ان کے عمل میں کھوٹ پن کی ملاوٹ پائی جاتی ہے۔

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ جس راہ کو انہوں نے حق یقین کر لیا ہے اور جو منزل انہوں نے اپنے لیے مقرر کی ہے اس کی طرف ثابت قدمی سے بڑھے چلے جا رہے ہیں راہ میں پیش آنے والی مشکلات نہ انہیں ہراساں کر سکتی ہیں اور نہ منزل سے رخ موڑنے پر مجبور کر سکتی ہیں۔ نہ وہ نیک اعمال میں سستی کرتے ہیں

Marfat.com

اور نہ اپنا دامن گناہوں سے آلودہ ہونے دیتے ہیں وہ بڑی سختی سے اپنے طے کیے ہوئے لائحہ عمل پر کاربند ہیں اور بڑے ذوق شوق سے اپنی منزل کی طرف رواں ہیں۔

وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اس کے باوجود غرور و نخوت کی انہیں ہوا تک نہیں لگی۔ عجز و انکساران کا شیوہ ہے جلوت و خلوت میں یہی اُن کا شعار۔

وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے رہتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے اور صدقات دینے میں کبھی بخل سے کام نہیں لیتے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے اس کی راہ میں خرچ کرنا اپنے لیے باعث سعادت تصور کرتے ہیں۔

وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں یعنی فرضی روزے بھی رکھتے ہیں اور نفلی روزے رکھنے کا شوق بھی دامن گیر رہتا ہے۔

وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں۔

اپنے دامن عصمت کو آلودہ نہیں ہونے دیتے جذبات کتنے شدید ہوں۔ ماحول کتنا رُومان انگیز ہو یہ اپنے رب کی حکم عدولی کی جرأت نہیں کرتے۔

وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والیاں۔

پیاری اسلامی بہنوں۔ آخر میں سب سے اہم اور جامع صفت کا ذکر فرما دیا کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں محو رہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی یاد کا شوق کبھی مدھم نہیں

Marfat.com

پڑتا سوتے جاگتے۔ اٹھتے بیٹھتے لین دین کرتے ہوئے ہل چلاتے ہوئے۔ دفتر میں اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے غرضیکہ زندگی کی ہر ضرورت کو پورا کرتے ہوئے وہ اپنے رب کی یاد میں کوشاں رہتے ہیں۔ (ضیاء القرآن جلد ۴ ص ۵۸)

آخر میں اللہ کریم نے اپنے انعام واکرام کا وعدہ فرمایا کہ اے ہر وقت مجھ کو یاد کرنے والو! اور والیو! میں نے تمہارے لیے تیار کر رکھا ہے مغفرت اور اجر عظیم

معزز خواتین۔ آپ نے سماعت فرمایا کہ اللہ کریم جل جلالہ نے مؤمنین اور مؤمنات کی عظمت و شان کیسے پیارے انداز میں بیان فرمائی۔ آیئے اب میں آپ کو عظمت نماز کے متعلق بیان فرماتی ہوں ذرا توجہ سے سماعت فرمائیں خالق کائنات جل جلالہ نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید میں ارشاد فرمایا:

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ۔ (پ ۱۶۔ ع ۱۰)

اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

دوسرے مقام پر خالق کائنات جل جلالہ نے عظمت نماز اس طرح بیان فرمائی:

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود بھی اس پر کاربند ہو جا۔

پیاری اسلامی بہنو!

ان آیات میں اللہ خالق کائنات نے نماز کا حکم دیا بلکہ فرمایا کہ پہلے خود نماز کو ادا کر اور پھر اپنے گھر والوں کو بھی اس کا حکم دے اسی میں تمہاری کامیابی ہے ماں باپ بہنیں۔ بھائی اولاد اور خود بھی وقت کے مطابق اللہ کو راضی کرتے کے لیے نماز ادا کرو۔ کیونکہ ماں اولاد کی بہت اچھی تربیت کر سکتی ہے اسی لیے

Marfat.com

آمنہ کے لال پیکرِ حسن و جمال صاحب شرف و کمال۔ اللہ کے دلدار۔ نبیوں کے تاجدار رسولوں کے شہکار۔ اُمّت کے غم خوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے بچے سات برس کے ہوں تو انہیں نماز کا حکم دو اور دس برس کے ہو جائیں تو مار کے پڑھاؤ۔ (ابوداؤد شریف)

دوسرے مقام پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان جہنم میں جائے گا (اللہ تعالیٰ پناہ دے) اس کے پورے بدن کو آگ لگ جائے گی سوائے اعضائے وضو کے اللہ تعالیٰ نے ان کا کھانا آگ پر حرام کر دیا ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ شریف)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔ (صحیح مسلم شریف)

منیتہ المصلی میں ہے کہ ہر شے کے لیے ایک علامت ہوتی ہے ایمان کی علامت نماز ہے۔ (بہارِ شریعت ص۵ جلد ۳)

برکاتِ نماز

پیاری اسلامی بہنو!
نماز کے فضائل و برکات بہت زیادہ ہیں بلکہ نماز ایسی عبادت ہے کہ نماز روک لیتی ہے ہر قسم کی بُرائی سے ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط (پ ۲۱ ع ۱)

بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے۔

آیئے پھر دیکھیں کہ کیسے روکتی ہے نماز بُرائی سے حضرت عبدالرحمان صفوری رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے نزہتہ المجالس جلد اول ص ۴۷ پر تحریر فرمایا ایک شخص ایک عورت پر عاشق ہو گیا اور ہر وقت شب و روز اُس عورت کے دیدار کے شوق

Marfat.com

میں بیقرار رہنے لگا آخر یہ جدائی برداشت نہ کرسکا تو ہمت کر کے اس نے ایک خط لکھا اور اپنے محبت و پیار اور عشق کا اظہار کرتے ہوئے اپنے دیدار کروانے کی التجا کی وہ خاتون نہایت ہی شریف اور پرہیزگاری کی پیکر تھی بلکہ اس کا شوہر نامدار ایک بہت ہی بڑا عالم دین اور امام مسجد تھا وہ عورت میک اپ کر کے تعلیم یافتہ جاہل اور بے حیا عورتوں کی طرح گلیوں اور بازاروں میں بے پردہ پھرنے والیوں میں سے نہ تھی اور نہ اُس نے کبھی کسی غیر مَرد کے ساتھ ہنس ہنس کر بے تکلفی کے ساتھ بات چیت کی تھی کیوں کہ اس کو معلوم تھا کہ کسی غیر مرد کے ساتھ بے تکلف ہونا۔ بلکہ اُس کے سامنے بے پردہ آنا جانا یہ سب گناہ ہے اور اس کی دنیا و آخرت میں بڑی سخت سزا ہے اور اس قسم کی حرکت کوئی غیرت مند خاتون کرتی ہی نہیں بلکہ سوچ بھی نہیں سکتی)

پیاری اسلامی بہنو!

چنانچہ وہ اپنے زبردستی کے عاشق کا خط پڑھ کر پریشان ہوگئی چونکہ شادی شدہ بھی تھی اور اُسے اپنے شوہر نامدار کے حقوق کی بھی خبر تھی کہ شوہر کی نافرمانی سے دنیا و آخرت میں تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ لہٰذا کچھ سوچ سمجھ کر اس نے وہ خط اپنے شوہر نامدار کی خدمت میں پیش کر دیا۔

اُس کا شوہر نہایت ہی پرہیزگار ہونے کے ساتھ ساتھ عقلمند بھی تھا احمقوں اور بے شرموں کی طرح کبھی اس نے اپنی بیگم صاحبہ کو فیشن کرا کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر بازاروں یا تفریح گاہوں میں بے حیا کر اپنی عقل و آبرو کا نیلام نہیں کیا تھا بازاروں میں اپنی بیوی کے حُسن وجمال کا مظاہرہ کرا کے بے شرموں اور بے حیاؤں کی فہرست میں شامل نہیں ہوا تھا اس نے اپنی زوجہ کو خوف خدا اور سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ

وسلم اور پردہ شرعی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اس پر محبت سے عمل بھی کروایا تھا اس کی بیوی
کامل مومنہ اور سیدہ عائشہ صدیقہ اور سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سیرت کا کامل
نمونہ تھی اسی وجہ سے اسے اپنی زوجہ محترمہ پر مکمل اعتماد تھا دونوں ایک دوسرے
سے پیار و محبت سے زندگی گزار رہے تھے۔ لہٰذا اس نے اپنی زوجہ محترمہ کے ذریعہ
اس کو ایک پیغام بھیجا کر فلاں مسجد میں تم فلاں امام کے پیچھے متواتر چالیس روز پانچوں
وقت باجماعت نماز ادا کرو پھر آگے دیکھا جائے گا ـــــــ الغرض عاشق
تھا اس نے شرط منظور کر لی اور پابندی سے نماز باجماعت شروع کر دی جوں جوں
دن گزرتے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق نماز کی برکتوں سے اس کے دل کے
حالات بدلتے گئے جب چالیس دن گزر گئے تو اُس کے دل کی دنیا ہی بدل گئی۔
جہاں غیر کی محبت تھی وہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا چراغ
جل اٹھا۔ چنانچہ اس نے پیغام بھیج دیا۔ محترمہ آپ ـــــــ
میری اسلامی بہنیں ہیں اور نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کرم کیا اور میری
آنکھوں سے بے حیائی کا پردہ اُٹھ گیا ہے جس سے میں حرام کاری کا خواب
دیکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے تیری فانی
محبت سے چھٹکارا عطا کر دیا اب میرے دل میں اپنے خالق و مالک کی محبت
موجیں مار رہی ہے میں نے سچے دل سے توبہ کر لی ہے اور آپ سے بھی
معافی کا طالب گار ہوں۔ جس وقت اس بندہ کا جواب، اس عورت کے شوہر نے
سنا تو دل سے پکار اُٹھا کہ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ فِيْ قَوْلِهٖ:
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط (پ ۲۱ ع ۱)
بے شک اللہ نے سچ فرمایا ہے کہ نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے (ترجمہ جمال القرآن)

Marfat.com

اسلامی بہنوں اور بیٹیو!

نماز ــــ رسول معظم، نور مجسم، رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ــــ دین کا ستون ہے ــــ جنّت کی کنجی ہے ــــ مؤمن کی معراج ہے ــــ افضل جہاد ہے ــــ ایمان کی علامت ہے ــــ دل کا نور ہے ــــ چہرے کی رونق ہے ــــ روح کی غذا ہے ــــ نماز رزق میں برکت کا باعث ہے ــــ نماز مؤمن کے لیے ذریعہ ہدایت ہے۔ نماز مؤمن کے لیے ذریعہ نجات ہے ــــ نماز مؤمن کے لیے باعث استقامت ہے ــــ نماز مؤمن کے لیے باعث برکت ہے ــــ نماز مؤمن کے لیے باعث عزت ہے ــــ نماز مؤمن کے لیے باعث راحت ہے ــــ نماز مؤمن کے لیے باعث شفاعت ہے ــــ

مصطفائی نماز

پیاری اسلامی بہنوں بیٹیو!

آیئے اب ہم حضور اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ روف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ فرمائیں کہ حضور نبی مدینہ کے چاند۔ آمنہ کے لال۔ پیکر حُسن وجمال۔ صاحب شرف وکمال۔ اللہ کے دلدار۔ نبیوں کے تاجدار۔ رسولوں کے شہکار۔ عاشقوں کے دل کا قرار۔ اُمّت کے غم خوار مدینے کے تاجدار۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح نماز ادا کرتے تھے حضرت سیّدہ ام المؤمنین محبوبہ محبوب رب العالمین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے سوال کیا کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی عجیب بات جو آپ نے دیکھی ہو بیان کیجئے۔ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی بات عجیب نہ تھی بلکہ

سب باتیں ہی عجیب تھیں چنانچہ ایک شب کا واقعہ ہے کہ مدینہ کے چاند۔ میرے دل کا قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور لیٹ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ مجھے چھوڑ دو۔ میں اپنے خالق کی عبادت کروں یہ فرما کر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور رونا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ آنسو بہہ کر سینہ مبارک تک آ گئے پھر رکوع کیا اور رکوع میں بھی اسی طرح روتے رہے۔ پھر سجدہ میں بھی گریہ جاری رہا اس کے بعد سجدے سے سر اٹھایا تو اس وقت بھی روتے ہی رہے یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آ کر فجر کی نماز کے لیے آواز دی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس قدر روتے ہیں حالانکہ آپ معصوم ہیں میرے آقا نے فرمایا۔ اے عائشہ! کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

پیاری اسلامی بہنو! بیٹیو! مکرم و محترم خواتین اسلام:

آپ نے سماعت فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت و ریاضت میں کتنے انہماک سے نماز کی ادائیگی فرماتے تھے ہمیں بھی چاہیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سنت میں اسی طرح نماز ادا کریں جس طرح محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرتے تھے اسی میں ہماری کامیابی ہے۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ادائیگی نماز

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ادائیگی نماز سماعت فرمائی آیئے میں آپ کو خلیفہ اول امیر المؤمنین جانشین رسول سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق بتاتی ہوں کہ وہ کس محبت و شوق سے اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے تھے ابتدائی

Marfat.com

زمانہ میں بھی اس سوز گداز کے ساتھ نماز پڑھتے اور تلاوت کرتے کہ قریش کے بیوی بچے متاثر ہو کر آپ رضی اللہ عنہ کے گرد جمع ہو جاتے اور قریش کو اندیشہ ہوتا کہ کہیں ان کے متعلقین اپنے دین سے منحرف نہ ہو جائیں اس لیے آپ کو نماز پڑھنے سے روکتے اور اذیت پہنچاتے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نماز کے ساتھ یہ ذوق و شوق تمام عمر قائم رہا اکثر دن کو روزے رکھتے اور راتوں کو نماز میں گزارتے خشوع و خضوع کا یہ حال تھا کہ نماز میں لکڑی کی طرح بے حس و حرکت نظر آتے اس قدر روتے کہ ہچکی بندھ جاتی۔

عمر بن خطاب کا طریقہ نماز

امیر المؤمنین خلیفہ دوم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بڑے بارعب جلیل القدر صحابی رسول تھے آپ کی نماز کے متعلق کہا جاتا ہے کہ آپ رات بھر جاگ کر بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھتے جب صبح ہوتی تو اپنے گھر والوں کو جگاتے اور یہ آیت پڑھتے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر ثابت رہ۔ (پ ۱۶ ۳۲ طٰہٰ)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں ایسی سورتیں پڑھتے جن میں قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر یا خدا کی عظمت و جلالت کا بیان ہوتا۔ اور ان چیزوں سے آپ اس قدر متاثر ہوتے کہ روتے روتے ہچکی بندھ جاتی۔

عثمان بن عفان کی نماز

اسلامی بہنو! حضرت امیر المؤمنین خلیفہ سوم عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ دنیاوی معاملات میں توجہ دینے کے باوجود بڑی انکساری اور خضوع خشوع سے نماز پڑھتے جب آپ نماز میں ہوتے

تو دنیا کی ہر چیز سے بے نیاز ہو کر اللہ تعالیٰ عزوجل کی طرف متوجہ ہوتے آپ کے متعلق حضرت عثمان بن عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے کہا کہ میں آج تمام رات مقام ابراہیم پر عبادت کروں گا میرے باپ نے کہا جب میں نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو میں اس جگہ پر تنہا چلا گیا اور اس میں کھڑا ہو گیا فرمایا اس حال میں کھڑا تھا کہ اچانک ایک شخص نے اپنا ہاتھ میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفان تھے میرے باپ نے کہا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سورہ فاتحہ سے شروع کے ساتھ ابتدا کی اور پڑھنا شروع کی یہاں تک کہ سارا قرآن پاک ختم کر دیا۔ سبحان اللہ ——— سبحان اللہ ——— سبحان اللہ عزوجل = لائق صد احترام بہنو! یہ تھے ہمارے آقا و مولا و ملجا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے غلام اور صحابی ——— الغرض ——— اس کے بعد رکوع اور سجدہ کیا پھر آپ وہاں سے چلے گئے۔

حضرت عطا بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خلیفہ سوم امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اس کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو گئے انہوں نے تلاوت شروع کی اور سارا قرآن پاک پڑھا اور یہ ایک رکعت نماز وتر تھی بلکہ حضرت محمد بن سیرین کی روایت کے مطابق کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ساری ساری رات عبادت کرتے حتیٰ کہ ایک ایک رکعت میں سارا قرآن مجید تلاوت فرما دیتے۔

مولا علی رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت

حضرت امیر المؤمنین خلیفہ چہارم مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت وعقیدت والہانہ تھی عشاق مولا علی سے روایت ہے ایک

Marfat.com

مرتبہ مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھا کر دائیں جانب رخ کر کے بیٹھ گئے آپ کے چہرے سے رنج وغم کا اثر ظاہر ہو رہا تھا طلوع آفتاب تک آپ اسی طرح بیٹھے رہے اس کے بعد بڑے تاثر کے ساتھ اپنا ہاتھ پلٹ کر فرمایا خدا کی قسم میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو دیکھا ہے۔ آج ان جیسا کوئی نظر نہیں آتا۔ ان کی صبح اس حال میں ہوتی کہ ان کے بال بکھرے ہوئے ہوتے۔ چہرے غبار آلود اور زرد ہوتے وہ ساری رات اللہ کے حضور سجدے میں پڑے رہتے کھڑے کھڑے قرآن مجید پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جب تھک جاتے تو کبھی ایک پاؤں پر سہارا دے لیتے اور کبھی دوسرے پاؤں پر گویا وہ خدا عزوجل کا ذکر کرتے ہوئے اس طرح جھومتے جیسے ہوا میں درخت حرکت کرتے ہیں اور خدا عزوجل کے خوف سے ان کی آنکھوں سے اتنے آنسو بہتے کہ ان کے کپڑے تر ہو جاتے تھے مگر آج کل کے لوگ کیسے ہیں کہ غفلت میں رات گذار دیتے ہیں اور یاد الٰہی کی پرواہ نہیں افسوس ہے ان پر۔

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ اللہ کی عبادت بلکہ خاص کر نماز اس قدر خشوع وخضوع سے ادا کرتے تھے کہ اگر جسم میں تیر بھی لگ جاتا تو آپ کے خضوع وخشوع میں کوئی فرق نہ آتا آیئے میں آپ کی خدمت میں ایسا ہی پرنور واقعہ پیش کر رہی ہوں جو کہ ہم سب کی زندگیوں کے لیے مشعل راہ ہے ایک مرتبہ مولا علی شیر خدا کی ران میں تیر گھس گیا لوگوں نے نکالنے کی کوشش کی مگر نہ نکل سکا لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ جب آپ نماز میں مشغول ہوں اس وقت تیر نکالا جائے چنانچہ آپ جب نماز میں مشغول ہوئے اور سجدے کی حالت میں گئے تو لوگوں نے تیر کو زور سے کھینچ لیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو آس

پاس لوگوں کو دیکھا فرمایا کیا تم تیر نکالنے کے لیے آئے ہو لوگوں نے عرض کیا وہ تو ہم نے نکال بھی لیا ہے مولا علی نے فرمایا کہ مجھے خبر تک نہیں ہوئی۔

اسلامی بہنو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر خیال نہیں کرتے بلکہ اپنے خالق و مالک رب العالمین کی زیارت میں اس قدر منہمک ہوتے کہ انہیں دنیا کی خبر ہی نہ ہوتی۔

عبادت کا اعلیٰ مقام

پیاری اسلامی بہنو! آیئے اس کائنات میں سب عورتوں میں اعلیٰ اور اکمل عورت سیدہ خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پیاری بیٹی ہیں آپ کی بہت بڑی شان اور مقام ہے آپ

صدیقہ بھی ہیں عفیفہ بھی
مُکرّمہ بھی ہیں مُعلمہ بھی
معظمہ بھی ہیں مخدومہ بھی
معصومہ بھی ہیں منوّرہ بھی
رحیمہ بھی ہیں کریمہ بھی
محدّثہ بھی ہیں مجتہدہ بھی
عابدہ بھی ہیں ساجدہ بھی
طیّبہ بھی ہیں طاہرہ بھی
سُبحان اللہ ـــــ سُبحان اللہ ـــــ سُبحان اللہ

الغرض ـــــ حضرت سیدہ فاطمہ بتول زہرا رضی اللہ عنہا کی زندگی عبادت وریاضت میں پرنور تھی آیئے اُن کی عبادت وریاضت کی ایک جھلک ملاحظہ کریں:

Marfat.com

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی ماں کو صبح سے شام تک عبادت کرتے اور خداعزوجل کے حضور گریہ وزاری کرتے دیکھا لیکن انہوں نے کبھی اپنی دعاؤں میں اپنے لیے کوئی التجا نہ کی ـــــ بلکہ ایک بار سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا علیل تھیں لیکن علالت میں بھی رات بھر عبادت خداعزوجل میں مصروف رہیں جب حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے مسجد گئے تو وہ نماز کے لیے کھڑی ہوگئیں نماز سے فارغ ہو کر چکی پیسنے لگیں ۔حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ نے واپس آکر ان کو چکی پیستے دیکھا تو فرمایا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر اتنی مشقت نہ اٹھایا کرو تھوڑی دیر آرام کرلیا کرو کہیں زیادہ بیمار نہ ہو جاؤ۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں ۔خدا کی عبادت اور آپ کی اطاعت مرض کا بہترین علاج ہے اگر ان میں سے کوئی موت کا باعث بن جائے تو اس سے بڑھ کر میری خوش نصیبی کیا ہوگی۔

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے دیکھا کہ سیدۃ النساء اونٹ کی کھال کا لباس پہنے ہوئے ہیں اور اس میں بھی تیرہ پیوند لگے ہیں آٹا گوندھ رہی ہیں اور زبان پر تلاوت قرآن مجید جاری ہے حضور آقا دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ منظر دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا اے فاطمہ دنیا کی تکالیف کا صبر سے خاتمہ کر اور آخرت کی دائمی مسرت کا انتظار کر اللہ تمہیں نیک اجر دے گا۔

اسلامی بہنو اور بیٹیو !

پھر مجھے کہنے دیجئے۔

رُتبہ ہے سب سے ارفع و اعلیٰ بتول کا

Marfat.com

اُمی رسول پاک ہے دُولہا بتول کا
نبیوں کے تاجدار کی بیٹی بتول ہے
وَلیوں کا تاجدار ہے بیٹا بتول کا
اُن کو بنایا سرورِ عالم نے ہے قسیم
مِلتا ہے دو جہان کو صدقہ بتول کا
نارِ سقر کا کس طرح کچھ خوف ہو اُسے
صائم تو اِک غُلام ہے ادنیٰ بتول کا

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم روف الرحیم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے صدقے سے ہم سب بہنوں اور بیٹیوں کو سیّدہ فاطمہ بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن ط

Marfat.com

عظمتِ قرآنِ مجید

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ۝ ـــــــــ اَمَّا بَعْدُ !

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ (الحشر ۱۱)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمِ ۝
وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمِ ۝

پیاری بہنوں بیٹیو! محترم خواتین اسلام

اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ رسول اعظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تمام معزز خواتین اسلام مل کر با آواز بلند ہدیہ نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش فرمائیں کیونکہ یہی ہم سب کے لیے ذریعہ نجات ہے۔

؎ روشن جن کے عشق سے سینے ہوتے ہیں
ان کے دل ہر وقت مدینے ہوتے ہیں

Marfat.com

لکھ دیا جائے جن پر نام محمد کا
موجوں سے وہ پار سفینے ہوتے ہیں
زینت بن جائیں جو یار کی محفل کی
وہ سب سے انمول نگینے ہوتے ہیں
جاتے ہیں سرکار کے در پر لوگ وہی
عشق کے جام جنہوں نے پینے ہوتے ہیں
روز سجاتے ہیں ہم محفل آقا کی
اپنے تو ہر روز کشینے ہوتے ہیں

لائق صد احترام بہنوں بیٹیو!

آپ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت سماعت فرما رہی تھیں آج کی محفل جامعہ نور القرآن للبنات گوجرانوالہ میں سالانہ جلسہ عظمت قرآن کے موضوع پر منعقد کی گئی ہیں اللہ کریم جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ عظمت قرآن بیان کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں

معزز خواتین اسلام۔

اللہ رَبّ اُلعَالَمِین (جل جلالہ) نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید میں اس کی شان ومقام بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

اگر ہم نے اتارا ہوتا اس قرآن کو پہاڑ پر تو آپ اس کو دیکھتے کہ وہ جھک جاتا اور پاش پاش ہو جاتا اللہ کے خوف سے۔

Marfat.com

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت مقدسہ کی تفسیر جلد ۴ صفحہ ۵۸۳ پر تحریر فرماتے ہیں کہ پہاڑ کو اگر عقل و فہم عطا کیا جاتا اور پھر قرآن اس پر نازل کیا جاتا تو وہ اس کی ہیبت و جلال سے سر تسلیم خم کر دیتا اور ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ انسان جو ایک مشت خاک ہے اسے یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ایسے کلام کے مواعظ میں غور نہ کرے اور اس چشمۂ فیض سے سیراب نہ ہو۔

معزز خواتین اسلام۔

کیونکہ قرآن مجید و فرقان حمید سرچشمہ ہدایت بھی ہے ـــــ اور ظلمت کدہ کے لیے نور مبین بھی ہے۔ بیماروں کے لیے پیغام شفا بھی اور راہزنوں کے لیے سراپا ہدایت بھی ہے ـــــ علماء کرام کی خطابت کے لیے راہ نما بھی ہے ـــــ گناہ گاروں کے لیے پیغام بخشش بھی ہے ـــــ قبر والوں کے لیے نور بھی ہے ـــــ پلصراط سے گزرنے والوں کے لیے روشنی بھی ہے ـــــ اہل محبت کے لیے جام توحید بھی ہے ـــــ اہل مودت کے لیے پیغام راحت بھی ہے ـــــ عشاق کے لیے راہِ نجات بھی ہے ـــــ اہل محشر کے لیے انعام سکون بھی ہے ـــــ

معزز خواتین اسلام۔

کرامت کا تاج

قرآن ایسی لاریب کتاب مبین ہے جس کی تلاوت دنیا میں بھی فائدہ دیتی ہے اور آخرت میں بھی فائدہ دیتی ہے کیونکہ قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا بلکہ قرآن کی تلاوت کرنے والوں

Marfat.com

کو جنتی لباس پہنایا جائے گا اور کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن پڑھنے والا قیامت کے دن آئے گا تو قرآن فرمائے گا۔ اے رَبّ اُلعَالَمِیْنَ (جل جلالہ) اس کو جنتی لباس پہنا پھر اس کو کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن مجید پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گا۔ اللہ زیادہ عطا فرما۔ اے رب اس سے راضی ہو جا۔ اور قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا قرآن مجید پڑھتا جا اور ترقی کرتا جا۔ اور ہر آیت کے بدلہ میں اسے ایک نیکی زیادہ دی جائے گی۔ (امام حاکم بحوالہ شرح مسلم جلد ۲ ص ۵۶۸)

رحمتوں کا نزول

معزز مؤمنات بہنو! قرآن مجید اللہ کریم (جل جلالہ) کا کلام ہے اور یہ کلام تمام آسمانی کتابوں کی تاجدار ہے جو اس کی تلاوت اپنے گھروں میں جمع ہو کر کرتے ہیں یا درس قرآن مجید کا اہتمام کرتے ہیں قرآن مجید پڑھتے اور پڑھتا ہے اس کی محافل سجاتا ہے اُن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

آمنہ کے لال ـــــ پیکر حُسن وجمال
صاحب شرف کمال ـــــ اللہ کے رسول
نبیوں کے سردار ـــــ اللہ کے یار
رسولوں کے شہکار ـــــ مدینہ کے تاجدار
دو عالم کے مختار ـــــ عاشقوں کے دل کا قرار
اللہ کے دلدار ـــــ اُمت کے غم خوار

Marfat.com

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ بَیْتٍ مِّنْ بُیُوْتِ اللّٰہِ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ وَیَتَدَارَسُوْنَہٗ بَیْنَھُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ

جو اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب کو پڑھیں اور اس کا آپس میں درس دیں تو ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے۔

وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ	انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے
وَحَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ	اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں
وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ ط	اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین فرشتوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔

(سنن ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۵۳۹)

معزز اسلامی بہنو! آپ نے سماعت فرمایا کہ جہاں ذکر قرآن مجید ہوتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ معلوم ہوتی ہے مسجدوں میں اکٹھے ہو کر کلام اللہ کی تلاوت اور ذکر الٰہی۔ ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ذکر صحابہ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور ذکر اولیاء کاملین رحمہ اللہ اجمعین کرنا اور کروانا۔ اہتمام کرنا اور اہتمام کرنے والوں کے ساتھ تعاون کرنا یہ سارا اس حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہوتا ہے۔

الغرض اللہ ان افراد کا جو ذکر قرآن کرے اپنے مقربین فرشتے [illegible] کرتا ہے۔ تمام خواتین میرے ساتھ مل کر ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما[illegible]

رحمت برس رہی ہے محمدؐ کے شہر میں	ہر شے میں تازگی ہے محمدؐ کے شہر میں
ہر ایک بھر رہا ہے یہاں دامن مراد	مخلوق آرہی ہے محمدؐ کے شہر میں

آتے ہیں بخشوانے گناہوں کو گناہ گار — قسمت بدل رہی ہے محمدؐ کے شہر میں
آ جاؤ لے کے دل میں تمنائیں بے شمار — ہر تشنگی بجھی ہے محمدؐ کے شہر میں
فرش زمیں سے عرش تک ہے نور کا سماں — یہ کیسی روشنی ہے محمدؐ کے شہر میں

قیامت کے دن نور

معزز بہنو! آپ عظمت تلاوت قرآن مجید فرما رہی ہیں تلاوت قرآن مجید و فرقان حمید کی عظمت و رفعت کا اندازہ اس فرمان عالی شان سے لگالے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم نورِ مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰی اٰیَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ مُّضَاعَفَةٌ۔

کہ جو شخص ایک آیت کلام اللہ کی سُنے اس کے لیے دو چند نیکی لکھی جاتی ہے۔

وَمَنْ تَلَاهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

اور جو تلاوت کرے اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ (رواہ احمد)

محشر کے غم سے آزاد

لائق صد احترام خواتین۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کے کلام کی تلاوت دنیا اور آخرت میں کامیابی کی دلیل ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو قیامت کا خوف دامن گیر نہ ہوگا، نہ ان کو حساب کتاب دینا پڑے گا جب مخلوق اپنے حساب کتاب سے

فارغ ہو کر وہ مشک کے ٹیلوں پر تفریح کریں گے۔ ایک وہ شخص جس نے اللہ کے واسطے قرآن شریف پڑھا اور امامت کی اس طرح پر کہ مقتدی اس سے راضی رہے۔

دوسرا وہ شخص جو لوگوں کو نماز کے لیے بلاتا ہو صرف اللہ کی رضا کے لیے تیسرا وہ شخص جو اپنے مالک سے بھی اچھا معاملہ رکھے اور اپنے ماتحتوں سے بھی۔ (الطبرانی)

پیاری بہنو! آپ نے فرمان عالی شان سماعت فرمایا قیامت کی سختی۔ اس کی دہشت۔ اس کا خوف اس کی مصیبتیں اور تکالیف ایسی نہیں کہ کسی مسلمان کا دل اس سے خالی ہو یا بے خبر ہو۔ قیامت کے دن بھی تلاوت قرآن پاک ہی کام آئے گا۔ اس لیے تمام مؤمنین اور مؤمنات کو اس کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنی چاہیئے۔

الغرض ــــ بلکہ روایت ہے صاحب مسند بزّار روایت فرماتے ہیں کہ جب آدمی مرتا ہے تو اس کے گھر کے لوگ تجہیز و تکفین میں مشغول ہوتے ہیں اور اس کے سرہانے نہایت حسین و جمیل صورت میں ایک شخص ہوتا ہے جب کفن دیا جاتا ہے تو وہ شخص کفن کے اور سینہ کے درمیان ہوتا ہے۔

جب دفن کرنے کے بعد لوگ لوٹتے ہیں اور سوال و جواب کے لیے منکر نکیر آتے ہیں تو وہ اس شخص کو علیحدہ کرنا چاہتے ہیں کہ سوال یکسوئی میں کریں مگر یہ کہتا ہے کہ یہ میرا ساتھی ہے۔ میرا دوست ہے میں کسی حال میں بھی اس کو تنہا نہیں چھوڑ سکتا۔ تم سوالات کے لیے مامور ہو تو اپنا کام کرو میں اس وقت تک اس سے جدا نہیں ہو سکتا کہ جب تک اس آدمی کو جنت میں داخل نہ

Marfat.com

کراؤں۔ اس کے بعد وہ اپنے ساتھی کی طرف متوجہ ہو کر کہتا ہے کہ میں ہی وہ قرآن مجید ہوں جس کو تو کبھی بلند پڑھتا تھا اور کبھی آہستہ تو بے فکر رہ۔ منکر نکیر کے سوالات کے بعد تجھے کوئی غم نہیں ہے اس کے بعد جب وہ اپنے سوالات سے فارغ ہو جاتے ہیں تو یہ ملاء اعلیٰ سے اس کے لیے بستر وغیرہ کا انتظام کرتا ہے جو ریشم کا ہوتا ہے اس کے درمیان مشک بھرا ہوا ہوتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضل اور کرم سے مجھے بھی اور تمام مسلمانوں کو نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔ (مسند بزار)

مکرمات و مومنات بہنو! آپ نے فضائل قرآن پر روایت کو سماعت فرمایا کہ قبر میں کتنی عظمت و رفعت ہے تلاوت قرآن مجید پڑھنے والوں کی اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہم سب کو بھی زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن مجید کی توفیق عطا فرمائے۔ ذرا توجہ فرمائیں کیا کیا فضیلتیں ہیں تلاوت قرآن میں۔

پیاری بہنو!

عظمت ہے تو تلاوتِ قرآن میں
برکت ہے تو تلاوت قرآن میں
رفعت ہے تو تلاوت قرآن میں
عزت ہے تو تلاوت قرآن میں
نجات ہے تو تلاوت قرآن میں
رحمت ہے تو تلاوت قرآن میں
نفاست ہے تو تلاوت قرآن میں
طہارت ہے تو تلاوت قرآن میں

Marfat.com

شہادت ہے تو تلاوت قرآن میں
ہدایت ہے تو تلاوت قرآن میں
سعادت ہے تو تلاوت قرآن میں
کمالات ہے تو تلاوت قرآن میں
جمالات ہے تو تلاوت قرآن میں
کرامات ہے تو تلاوت قرآن میں

قرآن کی برکت سے قسمت بدل گئی

لائق صد افتخار خواتین: موسیٰ بن محمد الہاشمی بہت بڑے دولت مند تھے ہر وقت شباب و شراب کے دلدادہ اور لہو و لعب کے شوقین تھے اور ہر وقت موسیقی کی محافل سجانے کے شوقین تھے اپنی آمدنی کا بڑا حصہ عیش و عشرت کی نذر کر دیتے تھے ایک دن اپنے بالا خانے پر محفل موسیقی میں گانا سن رہے تھے کہ سُریلی دلپذیر اور حلاوت سے بھرپور آواز کانوں میں پڑی۔ دل پر قابو نہ رہا۔ یہ گانا نہیں تھا بلکہ گانے سے مختلف بڑی ہی پر سُرور اور پرنور اور دل کی گہرائیوں میں انقلاب برپا کر دینے والی آواز تھی دل میں بڑا شوق اور ذوق پیدا ہوا تو اپنے ایک ملازم کو اس آدمی تک بھیجا آدمی نے دیکھا کہ مسجد میں ایک نوجوان قرآن کریم کی تلاوت میں دنیا و مافیہا سے بے خبر مصروف ہے اس آدمی نے اسے پکڑ کر موسیٰ بن محمد الہاشمی کے پاس لے آئے اس نے نوجوان سے فرمائش کی کہ مجھے وہ پڑھ کر سناؤ جو تم پڑھ رہے تھے۔ اس نوجوان نے قرآن مجید و فرقان حمید کی سورہ مطففین کی تلاوت شروع کر دی۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ عَلَی الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ۝ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ (مطففین: ۲۵)

بے شک نیک، کام کرنے والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں اوپر تختوں کے دیکھتے ہوں گے پہچانے گا تو بھی چہروں پر ان تازگی نعمت کی پلائے جائیں گے خاص شراب مہر کی ہوئی سے۔

پیاری بہنوں بیٹیو! اس کے بعد اس نوجوان قاری قرآن نے عذاب والی آیت تلاوت کی تو موسیٰ الہاشمی اس کے ساتھ لپٹ کر رونے لگا اس نے اسی وقت سچے دل سے توبہ کی اور موسیقی کی محفل ہمیشہ کے لیے ختم کردی محفل شباب وشراب سے متعلق لوگوں کو فارغ کردیا اور سچے دل سے گناہوں سے تائب ہوکر باقی زندگی اللہ تعالیٰ جل جلالہ عبادت وریاضت اور زہد وتقویٰ میں گذاری۔ (عجب قرآن عجب تاثیر)

سامعات۔ اس واقعہ سے معلوم ہوا قرآن مجید وفرقان حمید ایک ایسی لاریب کتاب ہے جس کی تلاوت سے پتھر سے پتھر دل بھی موم ہو جاتا ہے جس طرح حضرت موسیٰ بن محمد الہاشمی کے دل کو موم کیا اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) ہمیں تمام خواتین اور ماؤں بہنوں کو زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

روم کے پادری کا قبول اسلام

محتشم خواتین اسلام۔ ایک دن خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے اچانک ایک آدمی

Marfat.com

آپ کے سرہانے کھڑا ہو گیا اور کلمہ طیبہ پڑھنے لگا۔ اس کی آواز سن کر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھل گئی آپ نے پوچھا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو اس نے کہا کہ روم کے پادریوں کا سردار ہوں میں نے ایک دن ایک مسلمان جنگی قیدی کو آپ کی آسمانی کتاب کی یہ آیت پڑھتے سُنا۔

مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ (النور : ۵۲)

جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہتا ہے اور اس کی نافرمانی سے ڈرتا بچتا رہتا ہے، تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

معزز بہنو! اس پادریوں کے سردار نے کہا میں عربی زبان اچھی طرح جانتا ہوں میں نے جب یہ آیت سنی تو غور و فکر کیا تو میں اس نتیجے پر پہنچا کہ حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے جو کتاب نازل کی دنیا اور آخرت کے بارے میں جو ہدایات اس میں بیان کی گئی ہیں ان تمام امور کا خلاصہ اس آیت میں موجود ہے یہ آیت سُن کر اس کی فصاحت و بلاغت اور جامعیت سے متاثر ہو کر میں اسلام لے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ (ضیاء النبی)

وہ علاج کرنے آیا اور خود شفایاب ہو گیا

محتشم بہنو بیٹیو! اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے جب اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انسان کی اصلاح کے لیے بھیجا تو کفار مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر طرح طرح سے ظلم کیا اور مختلف

Marfat.com

انداز سے آپ کو تنگ کیا کرتے تھے کبھی آپ کو جادوگر کہتے اور کبھی مجنوں کہتے کچھ کہتے بالآخر ایک دن ایک طبیب ابوجہل اور عتبہ وغیرہ کے پاس آیا تو ابوجہل نے اس کو کہا کہ مکہ میں ایک شخص ہے جس کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے اس نے ہماری وحدت کو پارہ پارہ کر دیا ہے اور ہمارے خداؤں کو باطل قرار دیا ہے۔ اس نے پروگرام بنایا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علاج کر کے جاؤں گا ——— الغرض ——— عبدالرحمن عدوی سے روایت ہے کہ حضرت ضماد رضی اللہ عنہ کہتے تھے میں ایک مرتبہ عمرہ کرنے کو مکہ آیا وہاں ایک مجلس میں بیٹھا جس میں ابوجہل عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف بھی تھے۔ ابوجہل نے کہا اس شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری وحدت پارہ پارہ کر دی ہے ہمارے خیالات کو پراگندہ ہمارے مردوں کو گمراہ اور ہمارے خداؤں کو باطل قرار دیا ہے۔ امیہ بن خلف نے جواب دیا، یہ شخص یقیناً مجنوں ہے۔ ضماد کہتے ہیں میرے دل میں ان کی باتیں بیٹھ گئیں اور میں نے تہیہ کر لیا کہ اس شخص کا علاج کروں گا۔ میں یہاں سے اُٹھ کر نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں لگا مگر اس دن وہ نہ ملے اگلے دن میں نے آپ کو مقام ابراہیم کے سامنے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھ گیا جب آپ فارغ ہوئے تو میں آپ کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا ——— اے فرزند عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) میری طرف توجہ کریں۔ آپ نے فرمایا تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے کہا میں ریح کا علاج کرتا ہوں۔ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا علاج کر سکتا ہوں۔ یہ کوئی بڑی بیماری نہیں میں نے آپ سے بھی گئے گزرے مریضوں کو

Marfat.com

صحت یاب کیا ہے۔ میں نے آپ کی قوم کی گفتگو سنی ہے ان کا کہنا ہے کہ آپ انہیں جاہل قرار دینے اور اُن کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے ان کے مردوں کو گمراہ اور خداؤں کو باطل قرار دینے کے مرتکب ہوئے ہیں میں نے سوچا ایسی باتیں وہی کر سکتا ہے جسے کچھ جنون ہو۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گفتگو کا یوں آغاز کیا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَحْمَدُہٗ وَاسْتَعِیْنُہٗ وَاُوْمِنُ بِہٖ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

(دلائل النبوۃ ص۲۰۷)

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ میں اس کی ثنا کہتا ہوں اس سے مدد چاہتا۔ اس پر ایمان لاتا اور اس پر توکل کرتا ہوں۔ جسے اللہ کریم ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہی دے اس کا کوئی ہادی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ خدائے یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

ضماد کہتے ہیں میں نے اس سے زیادہ حسین اور بہتر کلام کبھی نہ سُنا تھا میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ آپ یہ کلام مجھے دوبارہ سنائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ سنا دیا میں نے کہا آپ کی دعوت

Marfat.com

کیا ہے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے میری دعوت یہ ہے کہ صرف ایک خدا کی عبادت کرو، بتوں کی محبت دل سے نکال دو اور میری رسالت پر ایمان لاؤ۔ میں نے کہا ایسا کرنے پر مجھے کیا ملے گا؟ آپ نے فرمایا تمہارے لیے جنت ہو گی۔ میں نے بے ساختہ پکارا :۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ....

میں بت پرستی سے باز آیا آئندہ اس کے قریب نہ جاؤں گا۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندہ خاص اور رسول معظم ہیں۔

ضماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہی قیام رکھا قرآن کریم کی چند سورتیں یاد کیں اور اپنی قوم کی طرف واپس ہو گیا۔ (دلائل النبوۃ ص ۲۰۷)

محتشم خواتین اسلام۔ معلوم ہوا کہ حضرت ضماد رضی اللہ عنہ رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علاج کرنے کے لیے حاضر ہوا مگر نگاہِ نبوت کے فیضان سے دولت اسلام کو حاصل کر کے صحابی رسول بن گیا یہی وجہ ہے کہ کہ تاثر قرآن اور صاحب قرآن کی نگاہ کا فیضان تھا کیونکہ حضور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جو بھی آجائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کرم ہی کرم کرتے گئے اسی لیے تو شاعر کی ترجمانی سماعت فرمائیں۔

جدھر جدھر بھی گئے وہ کرم ہی کرتے گئے
کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولی بھرتے گئے
میں ان کی در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں
سہارا اُن کا رہا دن مرے گزرتے گئے

Marfat.com

تمہارے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ
نیاز مند ترے در پہ سجدے کرتے گئے
یہ ان کی بندہ نوازی کا ہی کرشمہ ہے
مرے نصیب بھی بگڑے مگر سنورتے گئے

لائق صد افتخار خواتین اسلام۔

قرآن مجید کی تلاوت ہر حال میں باعث برکت وعظمت بلکہ باعث نزول ملائکہ ہے اور خصوصی طور پر سورہ بقرہ وآل عمران کا اپنے گھروں میں تلاوت کرنا باعث نزول ملائکہ کا سبب ہے آیئے حدیث مصطفیٰ سماعت فرمایئے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم قرآن کی تلاوت کرو اس لیے کہ وہ روزِ قیامت اپنے اصحاب (پابندی کے ساتھ تلاوت اور اس کے مطابق عمل کرنے والوں کی) شفاعت کے لیے آئے گا (خاص طور سے) تم دو روشن وتابندہ سورتوں سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرو اس لیے کہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے وہ دو گھٹا ہوں یا دو ہلکی بدلیاں ہوں (جن سے روشنی بھی چھن رہی ہو) یا وہ صف بستہ پرندوں کے دو جھنڈ ہوں۔ یہ دونوں اپنے اصحاب کی طرف سے جھگڑیں گی گویا یہ دونوں سورتیں زوردار سفارش کریں گی اور خصوصیت کے ساتھ) سورہ بقرہ کی تلاوت کرو اس لیے کہ اس کی تلاوت کرنا باعث برکت اور اس کا ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس کے حاصل کرنے کی قدرت نہ رکھ سکیں۔

(مشکوٰۃ۔ مسلم شریف)

Marfat.com

اسلامی بہنوں، بیٹیو! روز محشر جب سورج بالکل قریب ہوگا ایسی کڑی اور ہولناک دھوپ ہوگی کہ جس کی شدت سے اللہ کی پناہ۔ ایسے سخت وقت میں یہ دونوں سورتیں اپنے تلاوت کرنے والوں کے سروں پر بدلیوں کی شکل میں یا پرندوں کی قطاروں کی شکل میں سایہ فگن ہوں گی۔ اس طرح جس طرح کہ پرندے حضرت سلیمان علیہ السلام کے سر مبارک پر سایہ فگن ہوتے تھے
(مرقات جلد ۲ صہ ۵۸۱)

لائق صد احترام بہنوں بیٹیو!

آج کے عظیم الشان فقید المثال جلسہ میں عظمت قرآن مجید و فرقان حمید کے موضوع پر میں خطاب فرما رہی ہوں ویسا تو اس کی عظمت یہی بہت ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر نازل ہوا ہے اس کے اتنے زیادہ فضائل و برکات بیان کرنے کا مقصد فقط یہ ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و رفعت زیادہ سے زیادہ اس کی تعلیم کا اہتمام کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سورہ بقرہ و آل عمران کو سیکھو اس لیے کہ یہ دونوں دو روشن و درخشندہ سورتیں ہیں۔ قیامت کے دن اپنے اصحاب پر سایہ فگن ہوں گی اور وہ اس طرح ہوں گی جیسے دو گھٹا یا ہلکی دو بدلیاں (جن سے روشنی بھی چھن رہی ہوگی) یا پرندوں کے دو جھنڈ ہوں
(الترغیب والترہیب جلد ۲ صہ ۶۲۶)

پیاری بہنوں بیٹیو! یقیناً قرآن مجید اپنی تلاوت و نگہداشت کرنے والے

Marfat.com

سے قیامت کے دن اس وقت ملے گا جب وہ اپنی قبر سے نکلے گا قرآن پاک ایک رنگ بدلے ہوئے آدمی کے روپ میں ہوگا اور وہ اس شخص سے کہے گا کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ وہ آدمی کہے گا کہ میں تمہیں نہیں پہچانتا۔ قرآن کہے گا میں تمہارا وہی ساتھی ہوں جس نے تلاوت کے لیے تمہیں دوپہر کی کڑی دھوپ میں پیاسا رکھا اور جس نے تمہیں راتوں کو بیدار رکھا جب کہ ہر تاجر اپنی تجارت میں مصروف تھا۔ اور آج تیرے لیے ہر تجارت کا نفع ہے دنیاوی تجارت کرنے والوں کو ان کی تجارت کا نفع آج کچھ بھی نہیں ملے گا مگر تم جو قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعہ ایک تجارت آخرت کے لیے کر رہے تھے تو بس آج سارا نفع تیرے ہی لیے ہے پھر اس شخص کو اس کے داہنے ہاتھ میں ملک اور بائیں ہاتھ میں خلد پیش کی جائے گی اور اس کے سر پر عزت و وقار کا تاج رکھا جائے گا اور اس کے والدین کو دو ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت پوری دنیا نہیں ہو سکتی اس کے والدین کہیں گے کسی نیکی کے بدلے ہمیں یہ تاج پہنایا گیا۔ جواب میں کہا جائے گا تمہارے لڑکے نے (یا لڑکی) نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اس کے بدلے میں۔ پھر (قرآن کی تعلیم حاصل کرنے والے سے) کہا جائے گا تم قرآن پڑھو اور جنت کے درجوں اور بالا خانوں میں چڑھتے چلے جاؤ۔ چنانچہ جب تک وہ قرآن مجید پڑھتا رہے گا خواہ وہ ٹھہر ٹھہر ہی کر کیوں نہ پڑھے وہ اوپر چڑھتا ہی چلا جائے گا۔ جہاں قرآن کا پڑھنا ختم ہوگا وہی جنت کا مقام اس کا حصہ ہوگا۔ (کنز العمال جلد اول، صـ۱۴۳، مسند امام احمد۔ دارمی مستدرک از حاکم)

پیاری بہنوں بیٹیو! آپ نے عظمت قرآن مجید سماعت فرمائیں الغرض انسان ختم ہو سکتا ہے دن ختم ہو سکتا ہے اور رات ختم ہو سکتی ہے کاغذ ختم ہو سکتا ہے۔ لکھنا والے ختم ہو سکتا ہے مگر قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے عظمت قرآن پاک اور عظمت صاحب قرآن ختم نہیں ہو سکتی۔

عظمت سورۃ اخلاص

حضرت سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ایک معرکہ پر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو ہر نماز میں اپنی قرات قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پر ختم کرتے جب وہ لوگ واپس ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تم اس سے پوچھو کس وجہ سے وہ ایسا کرتا تھا۔ ان لوگوں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ سورہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں اس کو پڑھنا محبوب رکھتا ہوں نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے خبر دے دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت فرماتا ہے۔ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔ بخاری شریف کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ جو صحابی پابندی سے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پر قرأت ختم کرتے تھے۔ ان سے آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے میرے پیارے صحابی رضی اللہ عنہ کیوں نہیں وہی کرتے تھے جو تمہارے ساتھی تمہیں حکم دیتے تھے اور ہر رکعت میں اسی سورہ کو کیوں پڑھتے تھے انہوں نے جواب دیا! میں اسے محبوب رکھتا ہوں تب مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے تمہاری یہ محبت تمہیں جنت

Marfat.com

میں لے جائے گی۔ (الترغیب والترتیب ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم رؤف رحیم نور مجسم۔شفیع معظم نبی اعظم رسول مکرم۔احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کوئی بھی مسلمان غلام یا باندی کسی یا رات میں سو بار سورہ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا۔ (کنز العمال ص ۱۴۹)

چار سو شہیدوں کا ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آمنہ کے لال۔پیکر حسن وجمال صاحب شرف وکمال اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار رسولوں کے شہکار اللہ کے یار، مدینہ کے تاجدار۔احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اس کے لیے برکت ہوتی ہے اور جو دو بار اسے پڑھتا ہے تو اس کے اور اس کے گھر والے دونوں کے لیے برکت ہوتی ہے اور اگر اسے تین بار پڑھے تو اس کے لیے اس کے گھر والوں اور پڑوسیوں کے لیے برکت ہوتی ہے اور اگر وہ اسے بارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں بارہ محل تعمیر فرمائے گا اور جو اسے بیس مرتبہ پڑھے گا۔ وہ انبیاء کے ساتھ اس طرح ہوگا اور حضور نے بیچ والی اور شہادت کی انگلی کو ملا کر بتایا یعنی جیسے بیچ اور شہادت کی انگلی ملی ہوئی ایسے وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا پچیس سال کے گناہ سوائے قرض وخونریزی کے سب بخش دے گا اور اگر وہ اسے دو سو بار پڑھے اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دے گا اور اگر وہ اسے چار سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے

لیے چار سو ایسے شہیدوں کا اجر لکھے گا جن کے گھوڑے مارے گئے اور جن کا خون بہایا گیا یعنی میدانِ جنگ میں وہ شہید ہوئے اور اگر وہ ایک ہزار مرتبہ اسے پڑھے تو جب تک وہ بذاتِ خود اپنا ٹھکانا جنت میں نہ دیکھ لے، یا کوئی اور نہ دیکھ لے اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔

(درمنثور ج ۶ ص ۴۱۳ حافظ ابو محمد حسن بن احمد سمرقندی)

سو محل

پیاری بہنو بیٹیو۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو نماز کی پاکی کی طرح پاکی کے ساتھ سورہ فاتحہ پڑھ کر سو مرتبہ سورہ اخلاص قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھے گا اور دس برائیاں مٹائے گا اور اس کے جنت میں دس درجے بلند کرے گا اور جنت میں اس کے لیے سو محل تعمیر فرمائے گا اور اس کے عمل کو اس دن تمام بنی آدم کے عمل کے برابر اٹھائے گا اور جیسے اس نے ۳۳ بار قرآن پڑھا ہو شرک سے علیحدگی کا ذریعہ فرشتوں کے حاضر ہونے کا سبب اور شیطان کے بھاگنے کا ذریعہ ہے اور عرش کے قریب اس کی ایک آواز ہوتی ہے وہ اپنے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس پڑھنے والے کی طرف نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نظر رحمت فرمادے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔ (کنز العمال جلد ا ص ۵۳ شعیب الایمان از بیہقی)

فضیل بن عیاض اور تاثر قرآن

پیاری اسلامی بہنو بیٹیو۔ آپ قرآن پاک کی عظمت و رفعت سماعت فرما رہی تھیں اب میں آپ خواتین کے سامنے آخری واقعہ پیش کر

Marfat.com

رہی ہوں جس کے سماعت کرنے سے آپ کے دلوں میں خوف خدا اور عشق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجزن ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ خداوند قدوس کا بہت بڑا معجزہ ہے کہ اس کی نورانی کتاب جو کہ سراپا نور و ہدایت ہے۔ جو کوئی بھی توجہ سے اس کی سماعت کرتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے دل کے دروازے کھول دیتا ہے اور اس پر اپنی رحمت اور فیض کی بارش برساتا ہے حضرت فضیل بن عیاض اپنے زمانے کے مشہور ڈاکو تھے ایک دن انہوں نے کسی قاری سے قرآن پاک کی یہ آیت سُنی :

اَلَمۡ یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُھُمۡ لِذِکۡرِ اللّٰہِ

(الحدید : ۱۶)

کیا مؤمنوں کے لیے یہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خوف سے اللہ کے ذکر کے لیے آمادہ ہو جائیں۔

معزز خواتین اسلام۔ یہ پُرتاثر آواز سُن کر فضیل کا دل کانپ اٹھا اس کی آنکھوں پر پڑے ہوئے پردے چھٹ گئے فضیل بن عیاض بارگاہِ ایزدی میں سجدہ ریز ہوا اور عرض کی اے اللہ! میں تیرے خوف کو دل میں بسا کر تیری عبادت کرنے کو تیار ہوں یہ قرآن پاک کی برکت اور فیض کا نتیجہ تھا کہ اپنے زمانے کا نامور ڈاکو حضرت فضیل بن عیاض اپنے زمانے کے صف اول کے اولیاء کاملین میں سے سرفہرست گردانے گئے۔ (عزم نو قرآن عنبر)

لائق صد احترام خواتین اسلام اور پیاری بہنوں بیٹیو!

عظمت قرآن پاک کے متعلق آیات بینات اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تاریخی واقعات کو جمع کیا جائے تو ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید

Marfat.com

و فرقان حمید کی تلاوت اور اس کا ترجم و تفسیر کو پڑھنا بہت ضروری ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں آخر میں اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی بارگاہ بے نیاز میں التجاء ہے اللہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے ہم سب قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین ثم اٰمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ط

Marfat.com

مل گئے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَخَاتَمِ
النَّبِیّٖنَ ۝ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ــــــ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ
نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ (پ۶۔ النساء)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

معزز اسلامی ماؤں بہنوں اور بیٹیو! اللہ کریم جل جلالہ کی حمد و ثنا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نوازیں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کی یہ روحانی۔ ایمانی۔ قرآنی۔ اسلامی۔ لاثانی عرفانی۔ وجدانی۔ ایقانی۔ نورانی۔ حقانی۔ لاقانی، محفل پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقد کی گئی ہے اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ کریم (جل جلالہ) اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے اس محفل کو اپنی بلند بارگاہ میں شرف مقبولیت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

Marfat.com

آج مجھے جس موضوع پر اظہار خیال کرنا ہے وہ ہے مل گئے مصطفیٰ اس کائنات کی ہر چیز کی خواہش ہے مجھے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت مل جائے کیونکہ جس کو حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت مل گئی۔ اس کو حضور پرنور کی ذات مل گئی تو اس انسان کو دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت مل گئی۔

بلکہ کسی شاعر نے یوں ترجمانی کی :

ے فضل ربّ العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے
دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے
گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیئے
یہ جبین اور ریاض الجناں کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے
ہے سکندر ثنا خوان شاہ امم
عزّت و مرتبہ اور کیا چاہیئے (نعتوں کی بارات، ۱۱۷)

حضرات ذی وقار۔

حضور اکرم نور مجسم۔ نبی مکرم۔ رسول اعظم۔ شفیع معظم۔ محسن اعظم۔ قائدِ اعظم۔

Marfat.com

امام الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کی محبت و قرب مل جائے تو زندگی کی رونقیں اور برکتیں آجاتی ہیں کیونکہ کائنات کا مقصد ہی یہی ہے۔

آیئے ذرا توجہ فرمایئے کہ جب صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم کو تمام عظمتوں اور برکتوں کے ثمرات در مصطفےٰ سے ملے ہیں تو آج کون ان کی عطاء اور نسبت کا انکار کرسکتا ہے فقط وہ جو بدنصیب ہے آپ نے تو ہر کسی کو جس کا وہ حق دار تھا اسی کا پیکر بنا کر آسمانوں کا ستارہ بنا دیا۔ چنانچہ

پہلے ابوبکر تھے حضور ملے تو — خلیفۃ الرسول بن گئے۔
پہلے عمر تھے حضور ملے تو — جان نشین رسول بن گئے
پہلے عثمان تھے حضور ملے تو — ذوالنورین بن گئے
پہلے علی تھے حضور ملے تو — داماد رسول بن گئے
پہلے اعرابی تھے حضور ملے تو — صحابی رسول بن گئے
پہلے بلال تھے حضور ملے تو — موذن رسول بن گئے
پہلے انس تھے حضور ملے تو — خادم رسول بن گئے
پہلے ابن عباس تھے حضور ملے تو — علم کا شہکار بن گئے
پہلے ابوحنیفہ تھے حضور ملے تو — فقاہت کے علمبردار بن گئے
پہلے عبدالقادر تھے حضور ملے تو — اولیاء کے تاجدار بن گئے
پہلے معین الدین تھے حضور ملے تو — چشتیوں کے قافلہ سالار بن گئے

جس جس کو بھی میرے آقائے دو عالم ۔ فخر بنی آدم ۔ نور مجسم ۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملتے گئے وہ عظمتوں کے تاجدار بنتے گئے۔

Marfat.com

گئے کوئی

کرماں والے شریف بن گئے | کوئی شرقپور شریف والے بن گئے
کوئی سیال شریف والے بن گئے | کوئی چورہ شریف والے بن گئے
کوئی گولڑا شریف والے بن گئے | کوئی نتھال شریف والے بن گئے
کوئی علی پور شریف والے بن گئے | کوئی اُلومہار شریف والے بن گئے
کوئی سرہنہ شریف والے بن گئے | کوئی بریلی شریف والے بن گئے
کوئی عید گاہ شریف والے بن گئے | کوئی بھیرہ شریف والے بن گئے

کوئی درگاہ ابوالبیان والے بن گئے مگر ان سب کی زبان پر یہی تھا کہ :

فضل ربّ العلی اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہیئے
دامن مصطفےٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے
گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے

دوسرے شاعر نے اس کی ترجمانی اس انداز میں فرمائی :

جو حبیب خدا کے ہو جائیں
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں
جن کو ہوتی ہے ان کی دید نصیب
ان کے کیسے نصیب ہوتے ہیں

ایک اور شاعر نے اپنی عقیدتوں کے پھول یوں پیش فرمائے :

Marfat.com

منگتوں کو سلطان بنایا میرے کملی والے نے
جب اپنا دربار لگایا میرے کملی والے نے
مال و زر کی بات نہیں ہے یہ تو کرم کی باتیں ہیں
جس کو چاہا در پہ بلایا میرے کملی والے نے
جس کو حقارت سے دنیا نے دیکھا اور منہ پھیر لیا
اس کو بھی سینے سے لگایا میرے کملی والے نے
جس پر اپنا رنگ چڑھایا میرے کملی والے نے
داتا فرید اور خواجہ بنایا میرے کملی والے نے

محتشم بہنو :

اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیضان سے ساری کائنات مستفید ہو رہی ہے جیسا کہ

نبیوں کو فیض ملا	حضور کا صدقہ	رسولوں کو فیض ملا	حضور کا صدقہ
پیغمبروں کو فیض ملا	"	خلفاء کو فیض ملا	"
صحابہ کو فیض ملا	"	تابعین کو فیض ملا	"
اولیاء کاملین کو فیض ملا	"	اغواث کو فیض ملا	"
ولیوں کو فیض ملا	"	قطبوں کو فیض ملا	"
اوتادوں کو فیض ملا	"	محدثین کو فیض ملا	"
مجددین کو فیض ملا	"	مفسّرین کو فیض ملا	"
مکرّمین کو فیض ملا	"	مبشرین کو فیض ملا	"
عابدین کو فیض ملا	"	ساجدین کو فیض ملا	"

Marfat.com

الغرض۔ جس جس کو بھی فیض ملا وہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در سے ملا۔

آیئے ایسا ہی پُر نور واقعہ سینئے جو حضور نبی کریم رؤف الرّحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم اور اخلاق کی اعلیٰ مثال ہے امام ابونعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب دلائل النبوۃ کے صؔ ۴۲۶ پر یوں تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں قریش کے لوگوں کو بدر میں قتل ہوئے ابھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ ایک دن عمیر بن وہب اور صفوان بن امیہ مقام حجر (یعنی حرم کعبہ میں حجر اسود کے قریب) میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے عمیر بن وہب (اسلام لانے سے قبل) قریش کا ایک نہایت فتنہ پرداز آدمی تھا اور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو ایذاء دینا اس کا محبوب مشغلہ تھا اور اس کے ہاتھوں انہیں مکہ میں بڑی اذیت پہنچ چکی تھی اس کا بیٹا وہب بن عمیر اسیران بدر میں شامل تھا۔ ان دونوں نے کنوئیں میں پھینکے جانے والے مقتولان بدر اور ان کے انجام پر گفتگو کی۔ صفوان بن اُمیہ نے کہا بخدا ان کے بعد زندگی بے لطف ہو گئی ہے عمیر نے کہا بخدا تم سچ کہتے ہو اگر مجھ پر قرض نہ ہوتا جس کی ادائیگی کا میرے پاس کوئی سامان نہیں اور میرے مال اہل وعیال نہ ہوتے کہ اپنے بعد جن کے تباہ حال ہونے کا مجھے خوف ہے تو میں سوار ہو کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتا اور انہیں قتل کر کے دم لیتا۔ اور میرے پاس تو انہیں پیش کرنے کو عذر بھی ہے۔ کیونکہ میرا بیٹا ان کے ہاں گرفتار ہے یعنی اگر میں مدینہ طیبہ جاؤں اور وہ لوگ مجھ سے پوچھیں کہ تم کیوں آئے ہو تو میں کہہ سکتا ہوں کہ

Marfat.com

اپنے بیٹے کو ملنے آیا ہوں صفوان نے اسے موقع غنیمت جانا اور کہا تمہارا قرضہ بھی میرے ذمے رہا وہ میں ادا کروں گا اور تمہارے اہل وعیال بھی میرے بچوں کے ساتھ رہیں گے جب تک وہ زندہ رہیں گے میں ان کی کفالت کرتا رہوں گا۔ اور جو چیز بھی میرے قبضے میں ہے وہ ان پر نثار کرنے میں دریغ نہیں کروں گا عمیر نے کہا یہ راز اپنے پاس ہی رکھنا اس نے کہا ایسا ہی کروں گا۔ تو عمیر بن وہب نے اپنی "تلوار تیز کروائی اس پر زہر کی پان چڑھالی۔ پھر سفر کرتا ہوا مدینہ طیبہ جا پہنچا۔

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مسلمانوں کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے یوم بدر اور اس دن خود پر ہونے والے اکرام وانعاماتِ خداوندی اور دشمنوں کی ذلت کا تذکرہ کر رہے تھے۔ اچانک نظر پڑی تو دیکھا عمیر بن وہب مسجد کے دروازے پر اونٹ بٹھا رہا تھا اور تلوار گلے میں لٹک رہی تھی۔ انہوں نے دیکھتے ہی کہا۔ یہ کتا دشمن خدا عمیر بن وہب کوئی فتنہ لے کر آیا ہے۔ اسی نے ہمارے درمیان آتش جنگ بھڑکائی تھی اور روزِ بدر ہمارے متعلق دشمن کو معلومات فراہم کی تھیں۔ پھر وہ اٹھ کر رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم یہ دشمنِ خدا عمیر بن وہب تلوار بدست آیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے پاس لے آؤ۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ آئے اور اس کی "تلوار کو اس کے گریبان سمیت پکڑ لیا اور اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں سے کہا چلو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا کر بیٹھو اور اس خبیث کا دھیان رکھو یہ پرخطر ہے۔

Marfat.com

تو اسے نبی کریم رؤف الرّحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جایا گیا جب آپ نے دیکھا کہ فاروق اعظم اس کی تلوار کی میان اس کے گلے میں ڈالے ہوئے ہیں تو فرمایا عمر بن خطاب؟ اسے چھوڑ دو پھر فرمایا عمیر! تم میرے قریب آ جاؤ! وہ قریب ہو گیا اور کہنے لگا۔ اِنْعَمُوْ صَبَاحًا۔ تمہاری صبح نعمت بھری ہو یہ دورِ جاہلیت میں آداب بجا لانے کا ایک طریقہ تھا رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمیر بن وہب۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے آداب سے بہتر اسلامی آداب عطا فرمائے ہیں اور وہ سلام ہے جو اہل جنت کے آداب میں سے ہے اس نے کہا محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) بخدا مجھے ابھی اس سے پوری آگاہی نہیں۔ آپ نے فرمایا عمیر بن وہب تمہارا کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا میں اس قیدی کے لیے آیا ہوں جو تمہارے پاس ہے۔ اس کے متعلق کچھ بھلائی کرو مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تمہاری گردن میں یہ تلوار کس لیے ہے؟ کہنے لگا اللہ اسے رسوا کرے کیا تلوار سے بھی کبھی کچھ فائدہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا سچ بتلاؤ تم کس مقصد سے آئے ہو اس نے کہا میں اسی مقصد کے لیے آیا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم اور صفوان بن اُمیہ مقام حجر پر بیٹھ کر کنوئیں میں ڈالے جانے والے مقتولان بدر کے متعلق باتیں کرتے رہتے تھے پھر تم نے کہا اگر مجھ پر قرضہ اور یہ میرے عیال نہ ہوں تو میں اس مہم پر روانہ ہو جاؤں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو قتل کر کے آؤں۔ صفوان نے تمہارے قرضے اور عیال کی ذمہ داری اپنے سر لے لی اس شرط پر کہ تم مجھے قتل کرو گے جبکہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان حائل ہے ——— میری پیاری بہنو! حضور پُر نور نبیٔ غیب داں صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے عمیر بن وہب کو وہ بات بتا دی جو انہوں نے مکہ مکرمہ میں کی اور حضور مدینہ منورہ میں تھے عمیر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر گر پڑے اور پکار اُٹھے :

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور آپ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تو پھر مجھ کو کہتے دیجئے کہ

فضل ربّ العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے
دامنِ مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیئے

معزز خواتین! حضرت عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ کو جب حضور کی ذات مل گئی تو پھر آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور مقام بیان فرمایا عمیر بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کی ان باتوں کو جھٹلایا کرتے تھے جو آپ ہمارے پاس آسمانی خبریں اور اللہ سے نازل ہونے والی وحی لایا کرتے تھے۔ مگر یہ بات تو وہ ہے جو میرے اور صفوان کے سوا کسی کو معلوم نہ تھی تو خدا کی قسم میں جان گیا ہوں کہ اللہ ہی نے آپ کو اس سے خبردار کیا ہے اللہ کے لیے حمد ہے جس نے مجھے اسلام کی ہدایت دی اور وہ مجھے اس راہ پر لے آیا پھر حق کی شہادت دے رہے

ہیں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کو دین کے مسائل اور قرآن سکھاؤ اور اس کا قیدی بھی آزاد کر دو تو ایسا ہی کر دیا گیا۔ پھر عمیر رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے یا رسول اللہ میں نورِ خدا (اسلام) کو بجھانے کے لیے پوری کوشش کرتا رہا ہوں اور دین خداوندی کے پیروکاروں پر ہر طرح کے ظلم ڈھاتا رہا ہوں اب میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے اجازت دیں تو مکہ جاؤں اور انہیں اللہ اور اسلام کی طرف دعوت دوں شاید اللہ انہیں ہدایت دے دے ورنہ میں انہیں اذیت پہنچاؤں گا جیسے آپ کے ساتھیوں کو پہنچایا کرتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی وہ مکہ مکرمہ چلے گئے۔

اُدھر جب سے عمیر مدینہ طیبہ کو روانہ ہوئے تھے صفوان قریش سے کہہ رہا تھا تمہیں ایسے واقعہ کی مبارک ہو جو انہی دنوں وقوع پذیر ہونے والا ہے اور اس سے تم حادثہ بدر کی سب تلخیاں بھول جاؤ گے، صفوان باہر سے آنے والے لوگوں سے پوچھتا رہتا تھا تا آنکہ ایک سوار آیا اور اس نے عمیر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے متعلق آگاہ کیا۔ صفوان نے قسم اُٹھائی کہ اس سے کبھی کلام نہ کرے گا اور نہ اسے کچھ نفع دینے کی کوشش کرے گا چنانچہ عمیر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ آئے اور وہاں دعوت حق کا کام شروع کر دیا اور مخالفین اسلام پر سختیاں شروع کر دیں تو ان کے ہاتھ پر بہت سے لوگ اسلام لائے۔ (دلائل النبوۃ ۴۲۸، ناشر ضیاء القرآن لاہور)

اسلامی بہنو! آپ نے کتنا پیارا اور پر نور واقعہ سماعت فرمایا اس واقعہ سے ہمارے کئی مسائل حل ہو جاتے ہیں پہلا مسئلہ یہ ثابت ہوا کہ عمیر بن

Marfat.com

وہب حضور کو قتل کرنے آیا تھا مگر حضور کی پُر حکمت تبلیغ نے عمیر کو اسلام کا دیوانہ بنا دیا دوسری یہ بات معلوم ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ہونے والی گفتگو کو مدینہ طیبہ میں سُن لیا یہی بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب ثابت کرتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام عظمتوں کو دل وجان سے ماننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

تلاش حقیقت

پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اتنی اعلیٰ شان عطا فرمائی ہے کہ اگر کبھی غیر مسلم بھی میرے آقا ومولا کا اسم مبارک سُن لیتے تو جب تک زیارت کر نہ لیتے اس وقت تک ان کو سکون نہیں ملتا تھا معزز خواتین ایسا ہی پُرنور واقعہ سُنیئے۔ اور اپنے قلوب کو منور کیجئے الشیخ محمد الواعظ الرھاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور معروف کتاب جامع المعجزات کے صفحہ ۳۸ پر تحریر فرماتے ہیں ابتدائے اسلام میں یمن اور طائف کے نوجوانوں کا یہ معمول تھا کہ وہ گذرگاہوں میں بیٹھ کر اگلے وقتوں کے قصّے اور کہانیاں سُنا کرتے تھے ایک روز وہ اسی کام میں مصروف تھے کہ غیب سے ندا آئی۔ نادانو! شرم کرو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں اسلام کی دعوت دیتے ہیں اور تم لوگ پیروی نہیں کرتے ہو!

معزز بہنو۔ وہ سارے نوجوان ڈر کر بھاگ نکلے۔ انہوں نے اپنے سردار کو بتایا۔ سردار نے کہا کہ حقیقت کی تلاش ہم پر لازم ہے انہوں نے ایک فصیح وبلیغ مردِ عاقل کو آٹھ اُونٹ اور انواع واقسام کے تحائف دے کر مکہ مکرمہ بھیج دیا۔ اور فرمایا:

محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مل کر خوب غور کرتا۔ اگر تمہیں محسوس ہوا کہ واقعی وہ اللہ کے نبی ہیں تو اونٹوں سمیت سارا مال ان کی خدمت میں ہدیہ پیش کر دینا اگر معاملہ برعکس ہوا تو مکّہ مکرمہ میں یہ مال فروخت کر کے واپس آجانا۔

الغرض اسلامی بہنو! وہ شخص مکّہ مکرمہ میں داخل ہوا تو اتفاقاً اس کی ملاقات ابوجہل سے ہو گئی۔ اس نے ابوجہل سے پوچھا ـــــ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟

ابوجہل لعنۃ اللہ نے کہا ـــــ جھوٹا اور شعبدہ باز! معاذ اللہ۔ استغفر اللہ

ابوجہل لعنۃ اللہ نے اس مسافر سے پوچھا ـــــ تم مکّہ مکرمہ میں کیا کرنے آئے ہو؟۔ اس مسافر نے تمام واقعہ ابوجہل کو سُنایا اور بتایا کہ میری قوم نے مجھے بھیجا ہے کہ میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں حقیقت حال معلوم کروں ـــــ ابوجہل نے کہا یہ سارا سامان میں خرید لیتا ہوں۔ اس کے عوض تمہیں چار ہزار دینار دوں گا لیکن شرط یہ ہے کہ تم اسی وقت مکہ سے چلے جاؤ مجھے ڈر ہے کہ اگر تمہاری ملاقات محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گئی تو تم اس کے جال میں پھنس کر اپنے حال سے ہاتھ دھو بیٹھو گے یہ کہہ کر ابوجہل نے مال لے لیا ـــــ معزز بیٹیو ـــــ اس مسافر نے مکّہ کے ابوجہل کو مال تو دے دیا لیکن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کا شوق بڑھتا گیا ـــــ سبحان اللہ ـــــ سبحان اللہ ـــــ سبحان اللہ

وہ مکہ کی گلیوں میں پھر رہا تھا کہ اس کی ملاقات حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ہو گئی۔ اس مسافر نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوال کیا تو حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ـــــ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے متعلق میں کیا بتاؤں ؛ ان کی تعریف سے الفاظ قاصر ہیں وہ فصیح العرب اور فخر کائنات ہیں۔

الغرض معزز بہنو! ذرا تصوّر کرو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حُسن وجمال اگر بیان کیا جائے تو کیسے ؟

والضحٰی کا چہرہ ہے ــــ واللّیل کی زُلفیں ہیں
اَلَم نشرح کا سینہ ہے ــــ مازاغ کا سرمہ ہے
یدُ اللہ کے ہاتھ ہیں ــــ والعصر کا زمانہ ہے
والفجر کی پیشانی ہے ــــ یٰسٓ کے دانت ہیں
حٰمٓ کے کُنڈل ہیں ــــ وَمَا یَنطِقُ عَنِ الھَوٰی کی زبان ہے
لَعَمرُکَ کی پیاری جان ہے ــــ وجہُ اللہ کی آن ہے

بلکہ معزز بہنو! سُنو سُنو محبوب کریم تو ــــ

آمنہ کا لال ہے ۔ پیکرِ حُسن وجمال ہے
اللہ کا دلدار ہے صاحبِ شرف وکمال ہے
نبیوں کا تاجدار ہے رسولوں کا شاہکار ہے
اللہ کا یار ہے اُمت کا غم خوار ہے

معزز بہنو! مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا۔
کیا تم ان سے ملنا پسند کرو گے ؟ اس نے کہا اسی لیے تو مکہ آیا ہوں ــــ یہ سُن کر سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ تھاما اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے آئے اس مسافر کو دیکھتے ہی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

اپنی روداد تم بیان کرو گے یا میں بتاؤں ؟
سبحان اللہ ـــــــــــ سبحان اللہ ـــــــــــ سبحان اللہ ـــــ
اس مسافر نے عرض کی
آپ بتادیں تو میں یقین کی دولت لے کر جاؤں گا ۔
مسافر کی یہ بات سُن کر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتدائے سفر سے لے کر اپنی بارگاہ تک رسائی کے تمام واقعات بیان فرمادیئے ۔
وہ مسافر بے ساختہ پکار اُٹھا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
الغرض ـــ اس مسافر کو محمد مصطفےٰ کی ذات مل گئی ۔
معزز بہنو ـــ وہ مسافر زبان حال سے کہہ رہا ہوگا ۔

فضل ربّ العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہیئے
دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے
گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا !
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دُعا اور کیا چاہیئے

کسی شاعر نے اس مسافر کی محبت کو یوں بیان فرمایا :
اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا

مجھ کو بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دیوانہ بنا جانا
جو رنگ کہ جامی اور رومی پہ چڑھایا تھا
اس رنگ کی اک رنگت مجھ پہ بھی چڑھا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا

الغرض ـــــــــ پیاری بہنو ـــــــــ

وہ مسافر جب دولتِ ایمان سے مشرف ہو گیا۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھ آؤ تاکہ ابوجہل سے تمہارا مال وزر واگذار کرایا جائے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سمیت گھر کے قریب پہنچے تو ابوجہل نے کھڑکی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اور فوراً دروازہ بند کر لیا صحن میں ایک وزنی پتھر پڑا ہوا تھا ابوجہل نے اپنے غلام سے کہا کہ میرے ساتھ مل کر یہ پتھر اٹھاؤ۔ اس کا ارادہ تھا کہ چھت پر جا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرانور پر پتھر پھینک دیا جائے ـــــ اس گستاخ کو اللہ نے اسی وقت سخت سزا دی پتھر غلام کے ہاتھ سے چھوٹ کر ابوجہل کے ہاتھ پر گر پڑا ابوجہل کا ہاتھ کچلا گیا۔ وہ درد سے چلّا کر بولا۔

اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میرا ہاتھ ٹھیک کر دو تو میں تمہارا مال واپس کر دوں گا۔ خدا نے اسی وقت ابوجہل کو شفا دے دی اس نے دروازہ کھولا اور مسافر کے اونٹ سامان سمیت واپس کرتے ہوئے اس کی نیت میں فتور آ گیا۔ اچانک اسے ایک خوفناک حبشی نظر

آیا۔ حبشی نے کہا: " او لعین! اگر جان کی امان چاہیئے تو پورا مال واپس کرو۔ ورنہ گردن اُڑا دوں گا۔

ابوجہل نے پورا مال واپس کر دیا حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے آئے تو قوم نے ابوجہل سے کہا۔

بے وقوف! تم نے مال واپس کیوں کیا؟

ابوجہل نے اپنی قوم سے کہا۔

جو کچھ میں نے دیکھا ہے اگر تم بھی دیکھ لیتے تو یہ سوال نہ کرتے۔

ابوجہل نے یہ کہہ کر قوم کو سارا واقعہ سُنا دیا۔

معزز بہنو! آپ نے پُرنور اور پُر تاثیر واقعۂ عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُنا۔ اس سے چند مسائل ثابت ہوتے ہیں۔ پہلا یہ کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے محبوب کو علم غیب عطا فرمایا۔ دوسرا یہ کہ ابوجہل نے جو مسافر کے ساتھ ظلم کیا تھا حضور کی وجہ سے اس نے اس مسافر کا مال وزر بھی واپس کر دیا اور مسافر حضور کے حُسن وجمال اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے دولت ایمان سے بھی مشرف ہو گیا۔

مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

معزز پیاری بہنو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کسی غزوہ میں شہید ہو گئے ان کا چھ ماہ کا بیٹا علاء یتیم رہ گیا۔ علاء کچھ بڑا ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کے ہم عمر بچے اپنے آباء کے ساتھ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تھے۔

ایک دن علاء نے اپنی ماں سے کہا؟ ——— ماں! میرے دوست

Marfat.com

کتنے خوش نصیب ہیں کہ وہ اپنے آباء کے ساتھ جانِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے نیاز میں حاضر ہوتے ہیں حضور رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بچوں کے سر پر دستِ کرم رکھتے ہیں ___ ماں کاش! میرے ابو بھی ہوتے تو وہ بھی مجھ کو حضور رسول کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں لے جایا کرتے۔ بیٹے کی بات سنی تو ماں نے آبدیدہ ہوکر کہا ___ بیٹا! تیرے بھی ابو ہوا کرتے تھے ایک دن وہ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں گئے اور پھر واپس نہ آئے۔ بیٹا؛ تیرے ابو شہید ہو گئے ___ ماں کا جواب سنتے ہی علاء رحمتؐ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دروازے پر آکر رونے لگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کی آواز سُنی تو حضرت انس سے فرمایا۔ انس رضی اللہ عنہ ___ جی حضور ذرا باہر دیکھو تو؛ کوئی غم زدہ بچہ رو رہا ہے۔ اسے میرے پاس لے آؤ حضرت انس رضی اللہ عنہ علاء کو رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لے آئے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

تم کون ہو بیٹے؟

نعمان کا بیٹا علاء ہوں۔ وہی نعمان جو ایک غزوہ میں شہید ہو گئے تھے مرحبا! بیٹے تیرے ابو اس وقت جنت میں ہیں ___ یہ کہہ کر حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے علاء کو سینہ سے لگایا۔ علاء کے سر پر دست کرم پھیرا اور دعائے خیر فرمائی ___ الغرض معزز بہنو! علاء کی عمر ابھی دس سال ہوئی تھی کہ ایک دن مدینہ منورہ میں اعلان ہو رہا تھا ___ اے ایمان والو! رسول اکرم نورِ مجسم پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حکم ہے کہ ہر پیرو

Marfat.com

جوان جہاد فی سبیل اللہ کے لیے تیار ہو جائے ۔

یہ اعلان علاء نے بھی سن لیا۔ اور اپنی ماں سے جہاد کی اجازت چاہی لیکن ماں نے انکار کر دیا۔ علاء سیدھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی ـــــ میں غزوہ میں شریک ہونا چاہتا ہوں لیکن ماں اجازت نہیں دے رہی ہیں مجھے ماں سے اجازت لے دیجئے ـــــ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس کے گھر آئے اور دروازہ پر دستک دی دروازہ کی اوٹ سے ماں کی آواز آئی ۔

کون ـــــ آواز آئی ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ)

ماں نے کہا مرحبا رسول اکرم کے یارِ غار کیا حکم ہے ؟ ابوبکر صدیق نے فرمایا اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ علاء کو جہاد پر جانے کی اجازت دی جائے ماں نے یہ سُنا تو کچھ دیر خاموش رہ کر بولی ؟ نہیں۔ خدا کے لیے رہنے دیجئے۔ میرا ایک ہی تو بیٹا ہے۔ میں پہلے ہی بیوہ اور ستم رسیدہ ہوں ـــــ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اصرار نہ کیا اور واپس آ گئے۔ آپ نے علاء کو بتایا کہ ماں نے اجازت نہیں دی۔ یہ سن کر علاء حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ بھی علاء کے گھر گئے اور اجازت چاہی تو ماں نے کہا! اے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خدا کے لیے غزوہ کو نہ جلاؤ۔ میرا ایک ہی بیٹا ہے میں کیسے اجازت دے سکتی ہوں۔

فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بھی واپس آ گئے اور علاء کو بتایا کہ اجازت نہیں ملی۔ اس پر علاء بولا اب کیا کیا جائے ؟

حضرت عمر نے فرمایا ـــــ چلو رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کے پاس : تاکہ آپ سفارش کریں ـــــ علاء سن کر خوش ہو گیا ـــــ علاء نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ کی خدمت میں انیس آدمی بیٹھے رو رہے تھے یہ وہ لوگ تھے جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَعَلَى الَّذِيْنَ اِذَا اَتَوْكَ ط

الغرض پیاری بہنو۔ علاء رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں گر پڑا اور آپ کے قدم مبارک چومنے لگا۔ علاء نے عرض کی اللہ سے پناہ لینے والوں کا یہی تو مقام ہے ـــــ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی ماں سے جہاد میں جانے کی اجازت چاہی لیکن اس نے انکار کر دیا۔ ابو بکر صدیق اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہم نے باری باری سفارش کی لیکن پھر بھی ماں نے اجازت نہیں دی حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں کی طرف کسی کو اپنا پیغام دیجئے شاید آپ کی سفارش سے میرا کام بن جائے ـــــ علاء کی بات سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ علی! اُٹھو اور علاء کی ماں کے پاس جاؤ۔ مولا علی رضی اللہ عنہ اُٹھے۔ علاء کا ہاتھ تھاما، دروازہ پر پہنچے اور کہا اے اُمّ العلاء! میں مولا علی رضی اللہ عنہ ہوں اور امام الانبیاء کی طرف سے قاصد بن کر آیا ہوں۔ اُمّ العلاء نے فرمایا۔

مرحبا! عمّ رسول کے بیٹے! اہلاً سب سے پہلے اسلام لانے والے کیا حکم ہے رحمت کائنات کا؟ ـــــ حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہیں کہ تمہارا بیٹا جہاد کی سعادت سے محروم نہ رہے اور امام الانبیاء کے ساتھ غزوہ پر جائے۔ اُمّ العلاء نے عرض کی میرا بیٹا رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ـ علاء کو لے جا کر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں

ہیں ڈال دو ـــــ ماں کا جواب سن کر مولا علی رضی اللہ عنہ نے کہا ـــــ بہن! جنگ میں دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں ممکن ہے علاء غازی بن کر مال غنیمت میں حصہ دار ہو جائے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ راہ حق میں شہید ہو جائے پیارے علی (رضی اللہ عنہ) میں جانتی ہوں۔ خواہ کچھ بھی ہو میں اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک علاء کو حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کر چکی ہوں۔

ماں نے علاء کی پیشانی کو چوما اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔ مولا علی رضی اللہ عنہ۔ علاء کو امام الانبیاء کے پاس لائے تو آپ بہت مسرور ہوئے ـــــ

اُم العلاء زبانِ حال یہ کہہ رہی ہوں گی۔

تم پر میں لاکھ جان سے قربان یارسول
بھر آئیں میرے دل کے بھی ارمان یارسول
کیوں دل پہ میں فدا نہ کروں جان یارسول
رہتے ہیں اس میں آپ کے ارمان یارسول

بالآخر۔ آمنہ کے لال پیکر حسن وجمال
صاحب شرف وکمال اللہ کے دلدار
نبیوں کے تاجدار رسولوں کے سردار
اُمت کے غم خوار مدینے کے تاجدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قیادت میں مسلمان غزوہ اُحد کے لیے روانہ ہو گئے ـــــ سخت جنگ ہوئی مسلمانوں کو وقتی طور پر ہزیمت اٹھانا پڑی تو وہ اِدھر اُدھر بھاگ گئے کچھ پہاڑ پر چڑھ گئے۔

Marfat.com

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنہا رہ گئے تو آپ نے مسلمانوں کو پکارا حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پکار پر لبیک کہنے والا سب سے پہلا خوش نصیب یہی علاء تھا۔ وہ فوراً حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری جان اور میری روح آپ پر فدا بلکہ حضرت علاء رضی اللہ عنہ کی زبان مبارک یہ الفاظ ادا کر رہی ہوگی :

میرا دل اور میری جان مدینے والے

تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

الغرض پیاری بہنو! غزوہ اُحد کے شہدا میں سب سے پہلا شہید وہی ننھا مجاہد علاء تھا۔ جو حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دفاع کرتا ہوا سب سے پہلے شہید ہو گیا۔ بالآخر کافروں کی تدبیریں ناکام ہوئیں اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

پیاری بہنو۔ غزوہ اُحد کے بعد حضور مدینہ تشریف لائے تو اہلِ مدینہ استقبال کے لیے اُمنڈ آئے۔ استقبال کرنے والوں میں ننھے مجاہد علاء کی ماں بھی تھی۔ وہ ایک پتھر پر کھڑی تھی سب سے پہلے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ شہر مدینہ میں داخل ہوئے۔ ان کے پیچھے مجاہد تھے ننھے مجاہد علاء کی ماں آگے بڑھی سلام کیا اور عرض کی ——— ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ! میرے بیٹے علاء کی کیا خبر لائے ہو؟ ——— حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حوصلہ نہ پڑا کہ ننھے مجاہد علاء کی شہادت کی خبر سنائیں۔ آپ نے فرمایا بہن! جنگ اتنی شدید تھی کہ کسی کو کسی کی خبر تک نہ رہی۔

اتنے میں خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ ننھے

Marfat.com

مجاہد علاء کی ماں نے ان سے بھی بیٹے کے بارے میں دریافت کیا تو سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے بھی وہی جواب دیا جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیا۔ پھر حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے۔ انھوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم تھام رکھا تھا۔ علاء کی ماں نے مولا علی رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی لگام پکڑ کر کہا:

علی! بتاؤ میرا بیٹا، میرا علاء میری آنکھوں کی ٹھنڈک کہاں ہے؟ آپ ہی تو علاء کو لے کر گئے تھے۔

حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں۔ وہی آپ کو بتائیں گے ابھی یا باتیں ہو رہی تھیں کہ مدینے کے چاند حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے۔ اُم العلاء نے اپنے چہرے سے نقاب الٹ دیا۔ اور عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر سلام ہو ___ حضور نے جواب دیا وعلیکم السلام۔ آپ کون ہیں؟

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ننھے مجاہد علاء کی ماں ہوں۔ علاء کی ماں خدا تیرا بھلا کرے۔

یہ کہہ کر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یدُ اللہ کے گورے گورے ہاتھوں کو اللہ خالق کائنات کی بارگاہ میں بلند کر دیا اور دُعا مانگی اللہ کریم (جل جلالہ) علاء کی ماں کو وہی حوصلہ عطا فرمانا جو موسیٰ کلیم اللہ کی ماں کو عطا فرمایا تھا۔

ننھے مجاہد علاء کی ماں نے احتراماً حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لگام نہ تھامی بلکہ آپ کے ساتھ قدم بقدم چلتی رہی حضور امام الانبیاء

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ننھے مجاہد علاء کی ماں سے فرمایا مبارک ہو کہ میں تیرے بیٹے کو جنت میں چھوڑ آیا ہوں۔ اس وقت وہ حوروں کے جھرمٹ میں ہے۔ تم شہید کی بیوہ تھی ــــ مبارک ہو کہ شہید کی ماں بھی بن چکی ہو ــــ ماں نے یہ سنا تو غش کھا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں گر پڑی۔ اس کی روح پرواز کر کے شہید خاوند اور شہید بیٹے کے پاس چلی گئی۔

(جامع المعجزات ۱۸۴-۱۷۹)

ننھے مجاہد علاء کی ماں کی جب روح پرواز کر رہی ہوگی تو گویا زبان حال سے کہہ رہی ہوگی۔

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سروسامان مدینے والے
کل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ تیری شان مدینے والے

کسی شاعر نے اُس عاشقہ کی ترجمانی اس طرح فرمائی:

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے
مصطفیٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے
مجھ کو میرے مرشد نے بات یہ بتائی ہے
جو نبی کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے

اس ننھے مجاہد علاء کی ماں نے دل میں سوچا ہوگا کہ شوہر تھا وہ اللہ

Marfat.com

کے دین کے لیے قربان ہو گیا اور بیٹا تھا وہ بھی نبی کی غلامی میں جان اللہ کے لیے قربان کر گیا میرا اس دنیا میں اب کوئی نہیں کیوں نہ میں بھی حضور کی غلامی میں حضور کے قدموں میں جان خالق کائنات کی بارگاہ میں نذرانہ پیش کر دوں

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے
مصطفیٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہمیں بھی ایسی ہی استقامت عطا فرمائے آمین۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ ○

Marfat.com

فضائل صدقات وخیرات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ٥

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ٥

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِیْنَ ٥ ۔ اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ٥

(پ۴۔ اٰل عمران: ۹۲)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰنَا الْعَظِیْمُ ط

وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ ط

پیاری بہنو۔ اللہ خالق کائنات کی حمد وثنا کے بعد آقائے دو عالم۔ فخر بنی آدم۔ نور مجسم۔ رسول اعظم۔ نبی مکرم۔ آقائے کل۔ مختار کل۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام معزز خواتین محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے قلوب واذہان کو معطر معطر کرکے ہدیہ نعت پیش فرمائیں:

کس نے ذرّوں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا

کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اُس کے نام پر

اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا

شوکت مغرور کا کس شخص نے توڑا طلسم

منہدم کس نے الہٰی قصرِ کسریٰ کر دیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِ یتیم

اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

آدمیت کا غرض ساماں مہیّا کر دیا

اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

معزز بہنو بیٹیو۔ آج کا یہ عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع خواتین جامعہ عائشہ للبنات گوجرانوالہ میں زیر صدارت باجی زینت علی حسین شاد منعقد ہو رہا ہے اس عظیم الشان محفل کی قیادت محترمہ شبانہ انصاری فرما رہی ہیں — مجھ سے پہلے محترمہ قاریہ طیبہ منور مجددی بڑے مخصوص انداز میں تلاوت قرآن پاک فرما رہی تھیں جامعہ ہذا کی بچیوں نے کیا خوبصورت انداز میں حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ نعت رسول پیش کر کے محفل کو نور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معمور فرما دیا مجھ ناچیز کو جو موضوع دیا گیا ہے وہ ہے اسلام میں صدقات وخیرات کی برکات میں انشاء اللہ اللہ کریم کی توفیق اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اور اولیاء کاملین کی نسبت سے کوشش کروں گی کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں آپ کی خدمت میں اپنے موضوع کے مطابق اظہارِ خیال کروں اللہ اپنے محبوب کے

Marfat.com

صدقے حق بیان کرنے کی توفیق اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

پیاری بہنو بیٹیو۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے اپنی لاریب کتاب قرآن مجید و فرمان حمید کے پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۹۲ میں ارشاد فرمایا:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ (آل عمران ۹۲)

تم ہرگز نیکی نہیں حاصل کر سکو گے حتیٰ کہ اس چیز سے خرچ کرو جس کو تم پسند کرتے ہو۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ○

(آل عمران: ۹۲)

اور تم جس چیز کو بھی خرچ کرتے ہو اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

پیاری بہنو! اس آیت مقدسہ میں اللہ خالق کائنات نے فرمایا۔ اس کی تفسیر امام ابن کثیر جلد اول صـ ۵۴۸ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت عمرہ بن میمون فرماتے ہیں کہ یہاں اَلْبِرَّ سے مراد جنت ہے۔ یعنی تم جنت کو ہرگز نہیں پاسکو گے جب تک راہ خدا میں ان چیزوں کو خرچ نہ کرو جن چیزوں کو تم پسند کرتے ہو۔

شان نزول

پیاری بہنو بیٹیو۔ آیئے اب اس آیت کا شان نزول دیکھتے ہیں کہ اس کا شان نزول کیا ہے اس حکم ربی پر صحابہ کرام نے کس طرح عمل کر کے اپنی زندگیوں کو ہمارے لیے مشعل راہ بنایا ہے امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب موطا امام مالک کے صـ ۸۲۶ پر یوں تحریر فرماتے ہیں:

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ انصار مدینہ میں سب سے زیادہ باغات والے تھے اور انہیں اپنے باغوں میں بیرحاء سب سے زیادہ پسند تھا جو مسجد کے سامنے تھا۔ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں تشریف فرما ہوتے اور اس کا شیریں پانی نوش فرمایا کرتے تھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ (آل عمران: ۹۲)

تم ہرگز نیکی نہیں حاصل کرسکو گے حتیٰ کہ اس چیز سے خرچ کرو جس کو تم پسند کرتے ہو۔

پیاری بہنو۔ آیت کے نازل ہونے کے بعد حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم۔

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) فرماتا ہے کہ تم اس وقت تک بھلائی کو نہیں پاؤ گے جب تک اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو اور مجھے اپنے باغات میں بیرحاء (باغ) سب سے پیارا ہے ___ لہٰذا یہ اللہ کریم (جل جلالہ) کے لیے صدقہ ہے میں اس کے ذریعہ بھلائی اور اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کے پاس ذخیرے کی امید رکھتا ہوں پس یارسول اللہ! (صلی اللہ علیک وآلک وسلم) اسے خرچ فرمایئے جیسے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مرضی ہو۔ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاباش! یہ سودا تو بڑا نفع بخش ہے یہ مال تو بہت مفید رہا میں نے تمہاری بات سن لی تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دے دو۔

الغرض ___ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وسلم آپ کا حکم سر اور آنکھوں پر۔

پھر حضرت ابو طلحہ نے وہ سارا باغ جو آپ کو بہت ہی محبوب اور پسند تھا وہ اپنے قریبی رشتہ داروں اور مستحق چچا زاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ا صـ۵۴۸ بخاری شریف، مؤطا امام مالک صـ۸۲۶)

پیاری مکرم و محترم بہنو۔ آپ نے سن لیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کس اعلیٰ انداز میں اس آیت مقدسہ پر عمل کر کے آنے والی نسلوں کے لیے اپنی زندگیوں کو مشعل راہ بنا دیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے دل پر اس آیت کریمہ نے ایسا اثر کیا کہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنا محبوب باغ بیر حاء راہ خدا میں دے دیا تاکہ بھلائی کا مستحق ہو جاؤں۔ جنہیں خیر و برکت اور اپنی بہتری منظور تھی وہ اس کو حاصل کرنے کی خاطر دنیا کی اپنی عزیز سے عزیز چیز بھی قربان کرنے کے لیے تیار رہتے تھے اور آج کل ہم اپنی اصلی اور دائمی زندگی کی بہتری کو فراموش کر بیٹھے اور اپنے چند روزہ آرام و راحت کی خاطر اپنے ہی مسلمان بھائی کے گلے پر چھری پھیرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے وہ آخرت پر ایمان رکھنے کا تقاضا تھا اور یہ آخرت کو بھلانے کا نتیجہ ہے چند روزہ زندگی کے آرام و راحت کی خاطر جو ہم نے دونوں ہاتھوں سے لوٹ کھسوٹ کو اپنا محبوب مشغلہ بنایا ہوا ہے اور دولت کو جمع کر لینے کو اپنی کامیابی سمجھا ہوا ہے حقیقت میں یہ ہماری زبردست بھول ہے کیونکہ اس طرح جو ہم کما کر کھا رہے ہیں آج ہمارے سامنے اس کی ظاہری مٹھاس ہے اور کل جب زہر اپنا اثر دکھائے گا تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ کیونکہ ہم نے اپنے

Marfat.com

ہاتھوں اپنی ابدی ودائمی زندگی کو برباد کیا اور چند روزہ آرام کے بدلے ہمیشہ کا عذاب خرید ا اس وقت کف افسوس ملنے سے کچھ فائدہ نہیں ہو گا بلکہ موقع تو آج ہے کہ اپنی روش پر نظر ثانی کی جائے۔ اپنے زاویہ نظر کو درست کیا جائے اور دنیا کی حقیقت کو سمجھ کر اپنی عاقبت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔

اسی طرح حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خیبر میں میری زمین کا ایک ٹکڑا مجھے بہت پسند اور عزیز ہے اس کے بارے میں مجھے کوئی حکم فرمایئے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اصل زمین اپنے قبضہ میں رکھو اور اس کی پیداوار کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کردو۔

(شرح مسلم جلد ۲ صفحہ ۹۲۴، فتح الباری جلد ۵ صفحہ ۳۵۴، تفسیر ابن کثیر جلد صفحہ ۵۴۸)

پیاری بہنو بیٹیو۔

شاعر اس کی ترجمانی ان الفاظ میں فرما گیا۔

منگتے ہیں کرم اُن کا سدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دُعا مانگ رہے ہیں
کم مانگ رہے ہیں نہ سوا مانگ رہے ہیں
جیسا ہے غنی ویسی ہی عطا مانگ رہے ہیں
ہر نعمت کونین ہے دامن میں ہمارے
ہم صدقہ محبوب خدا مانگ رہے ہیں
سرکار کا صدقہ میری سرکار کا صدقہ
محتاج وغنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں

محبوب خدا کا اپنی محبوب چیز راہ خدا میں دے دینا

پیاری بہنو بیٹیو۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک عورت ایک بنی ہوئی چادر لے کر نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بُنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کے اخلاص اور اپنی ضرورت محسوس کرتے ہوئے اسے لے لیا۔

پھر ہمارے پاس تشریف لائے تو وہی چادر پہن رکھی تھی۔ ایک آدمی نے عرض کیا یہ کس قدر خوب صورت ہے۔ مجھے عنایت فرمایئے آپ نے فرمایا۔ ہاں ــــ آپ مجلس میں تشریف فرما رہے پھر واپس تشریف لے گئے۔ اس چادر کو لپیٹا اور اس آدمی کی طرف بھیج دیا۔ صحابہ کرام نے کہا تو نے اچھا نہیں کیا ــــ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی ضرورت تھی اسے لیا آپ نے اس چادر کو پہنا تھا۔ پھر بھی تو نے آپ سے مانگ لی ــــ حالانکہ تجھ کو معلوم ہے آپ سائل کے کسی سوال کو رد نہیں فرماتے ــــ اس نے عرض کیا:

اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا سَاَلْتُهٗ لِاَلْبَسَهَا اِنَّمَا سَاَلْتُهٗ لِتَكُوْنَ كَفَنِیْ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهٗ۔ (بخاری شریف)

اس نے کہا۔ اللہ کی قسم میں نے اسے پہننے کے لیے نہیں مانگا بلکہ اپنے کفن کے لیے مانگا ہے حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں چنانچہ وہ چادر ان کا کفن بنی۔

پیاری اسلامی بہنو۔ آپ نے حضور پُرنور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے غلاموں سے محبت اور عقیدت ملاحظہ کی کہ اپنے لیے ضرورت بھی ہے مگر پھر بھی اپنی ضرورت کو اپنے غلام کی ضرورت پر ترجیح دے دی یہی بات انسان کو کردار اور اخلاق میں دوسرے لوگوں سے ممتاز کر دیتی ہے۔

پیاری بہنو۔ اس حدیث مبارکہ سے جو دوسری بات عیاں ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اس صحابی رسول نے چادر کو فقط اس لیے مانگا تھا کہ یہ چادر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر سے مس ہو گئی تھی۔ اس نے سوچا کہ اگر یہ چادر میں لے لوں تو اپنے کفن میں استعمال کروں گا تو میرا یہ ایمان ہے اللہ کریم جل جلالہٗ اس چادر مصطفیٰ کی نسبت کی وجہ سے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ۔

بقول شاعر اہلسنت تمام بہنیں مل کر میرے ساتھ بھی پڑھ لیں۔

اب تنگی داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ
ہر چند کہ مولا نے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ
سرکار کا در ہے در شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

الغرض محترم بہنو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا در ہر سائل کی جھولی کو بھر بھر کر عطا فرما رہا ہے اللہ ہم کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در سے

Marfat.com

اپنی جھولیاں بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

لائق صد احترام خواتین:

آپ نے سماعت فرمایا کہ انسان کی کامیابی کا راز فقط اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی راہ میں اپنی محبوب سے محبوب تر چیز صدقہ و خیرات کر دینا ہے آیئے پھر اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی لاریب کتاب قرآن مجید، فرقان حمید سے فرمان الٰہی سن کر اپنے دلوں کی کھیتی کو آباد شاداب کریں۔

ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ (الحدید، آیت ۱۸)

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ان کے دونے ہیں اور ان کے لیے عزت کا ثواب ہے۔

پیاری بہنو۔ اس آیت مقدسہ میں اللہ خالق کائنات نے ارشاد فرمایا صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں اور کسی غریب کو ضرورت کے وقت قرض حسنہ دینے والوں کے لیے اللہ کریم نے بہت ہی اعلیٰ رزق رکھا ہے اور آخرت میں اُن کو بہت ہی عزت سے نوازے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی ہے ہر شخص اپنے صدقات کے سائے میں ہوگا جب تک لوگوں کے اعمال کا فیصلہ نہیں ہو جائے گا۔ بیشک صدقہ دینے والوں کو قبر میں گرمی محسوس بھی نہیں ہوگی۔ مزید فرمایا روز قیامت ایماندار اپنے صدقات کے سائے تلے ہوں گے بیہقی۔ (نزہتہ المجالس جلد ۱ صفحہ ۶۵۹)

زیورات کو صدقے کا حکم

لائق صد احترام بیٹیو۔ حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ یٰمَعْشَرَ النِّسَآءِ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّکُنَّ ط (شرح مسلم جلد ۲۔ ص ۹۲۵)

اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو خواہ زیورات سے کرو۔

پیاری بہنو۔ حدیث شریف کی سب سے مستند کتاب صحیح بخاری شریف میں ایک واقعہ موجود ہے کہ اس فرمان عالی شان پر عورتوں نے کس کمال سے عمل کرنے والوں کے لیے اپنی زندگیوں کو مشعل راہ بنا دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کسی نے آپ کی بارگاہ میں عرض کیا کیا آپ نے کبھی حضور آمنہ کے لال۔ پیکر حسن وجمال۔ صاحب شرف وکمال۔ نبیوں کے سردار۔ اُمت کے غم خوار رسولوں کے سردار۔ اللہ کے یار۔ مسلمانوں کے دل کا قرار۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز ادا کی ہے انھوں نے جواب دیا کہ ہاں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کے موقع پر موجود تھا۔ پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنگت میں ادا کی ہوئی نماز کی تفصیل بیان فرمائی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی نماز ادا فرمائی اس کے بعد خطبہ دیا پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے اور ان کو نصیحت فرمائی اور آخرت کی باتیں یاد دلائیں۔ اور صدقے کا حکم فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے انھوں نے اپنا کپڑا پھیلا دیا اور عورتیں فرمان عالی شان پر عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے زیور اُتار کر پھینکتیں رہیں ان زیوروں میں موٹی موٹی انگوٹھیاں بھی تھیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہمراہ لے اپنے دولت کدہ کی طرف روانہ ہو گئے ۔
(بخاری شریف)

مکرم و محترم بہنو ۔معلوم ہوا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور صحابی عورتوں نے جس محبت سے اللہ کریم (جل جلالہ) کی راہ میں سخاوت کی وہ رہتی دنیا تک ہر عورت کے لیے نمونہ بن گئی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ آخرت کی جنت اور مرنے کے بعد والے ثواب کے مقابلے میں ان کے نزدیک زیور کی کوئی حقیقت نہ تھی چونکہ ان کو یقین کامل تھا اس لیے جنت کے زیور کی طلب اور رضا الٰہی میں انھوں نے بےجھجک اپنے زیور اللہ کریم (جل جلالہ) کی راہ میں دے دیئے اور اس فانی دنیا میں کانوں گلوں اور ہاتھوں کو بغیر زیور کے رکھنا پسند کر لیا اللہ کریم (جل جلالہ) ہم کو بھی ایسے جذبات نصیب فرمائے ۔آمین ثم آمین

الغرض پیاری بہنو بیٹیو! عورتوں کے دل میں دنیا کی محبت ہی نہیں تھی اُن کے دل کا قرار و چین مصطفےٰ کی ذات تھی ۔آیئے میرے ساتھ مل کے پڑھیئے کیونکہ اس وقت عورتوں کی زبان پر ایسے ہی الفاظ ہوں گے ۔

توں ایں ساڈا چین ۔۔ تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال ایس سجی ہوئی رات نوں
اک رات کہیہ اس ساری کائنات نوں
تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا!
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا

صدقے اور خیرات کی ترغیب

مکرم بہنو بیٹیو۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے قرآن مجید و فرقان حمید میں بیشمار جگہوں پر صدقہ اور خیرات کرنے کا حکم بھی فرمایا اور اس کے فضائل و برکات بھی بیان فرمائے ہیں۔ آیئے قرآن پاک کی ایک آیت مبارکہ سماعت فرمایئے:

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (البقرۃ: ۲۶۵)

اور مثال اُن لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی خوشنودیاں حاصل کرنے کے لیے اور اس لیے تاکہ پختہ ہو جائیں اُن کے دل۔

دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ (البقرۃ: ۲۶۴)

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں پھر جو خرچ کیا اس کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دُکھ دیتے ہیں۔ انھیں کے لیے ثواب ہے اُن کا اُن کے رب کے پاس نہ کوئی خوف ہے اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

معزز خواتین اسلام۔ آپ نے ان آیات مقدسہ کو سماعت فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات بیّنات میں فرمایا کہ لوگوں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو اور جس کو دیتے ہے اس پر کوئی احسان بھی نہیں کرتے ان کا مقصد فقط اللہ کی رضا ہوتا ہے ایسے لوگ قیامت کے دن لیے خوف اور بے غم

Marfat.com

ہوں گے۔ انشاء اللہ

چھ نعمتیں

پیاری اسلامی بہنو۔ صدقات وخیرات کی عظمت وبرکات بیشمار ہیں بلکہ اس کے فضائل وہی انسان جانتے ہیں جو اس کو رضا الٰہی کے لیے ادا کرتے رہتے ہیں آیئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان سماعت فرمائیں آپ فرماتے ہیں اپنی ذات پر صدقہ وخیرات دینا لازم کرلو کیونکہ اس کی وجہ سے چھ نعمتیں نازل ہوتی ہیں۔

تین دنیا میں ـــــ اور تین آخرت کی ـــــ دنیا میں ۱ رزق میں ترقی ہوتی ہے ـــ مال ودولت میں اضافہ ہوتا ہے اور شہروں کی آبادی کا باعث ہے ـــ اور آخرت کی تین یہ ہیں۔ آخرت میں پردہ پوشی ہوگی ـــ سر پر سایہ رہے گا اور جہنم سے محفوظ کر دیا جائے گا۔

(طبرانی بحوالہ نزہتہ المجالس جلد اول صـ ۶۵۹)

حضرت مکحول تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب ایمان دار صدقہ دیتا ہے تو دوزخ بطور شکرانہ سجدہ کرتا ہے کہ اُمّت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک شخص مجھ سے بچ گیا بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ سے اپنے آپ کو بچاؤ اگرچہ ایک کھجور ہی صدقہ دینا پڑے۔

آٹھ درہم کی برکات

لائقِ صد احترام بیٹیو! آپ بڑی محبت سے صدقہ وخیرات کے فضائل وبرکات سماعت فرمارہی تھیں اَب میں آپ کے سامنے ایک ایسا واقعہ پیش کرنا چاہتی ہوں ویسے تو آٹھ درہم تھے مگر اللہ نے ان آٹھ درہموں میں برکت ڈال دی۔

علامہ عبدالرحمٰن بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور ومعروف کتاب نزہتہ المجالس

جلد اول صف۶۶ پر تحریر فرماتے ہیں کہ نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ درہم لے کر بازار تشریف لے جارہے تھے کہ راستہ میں ایک کنیز کو روتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رونے کا سبب دریافت کیا۔ اس کنیز نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم میں گھر سے دو درہم کا سودا لینے کے لیے آئی تھیں مگر وہ درہم مجھ سے راستہ میں کہیں گم ہوگئے ہیں اُمت کے غم خوار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تسلی دی اور دو درہم اسے عنایت فرمادیئے۔ اور چار درہم کا کرتہ خرید کر جب اُمّت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آرہے تھے تو راستے میں ایک فقیر نے صدا لگائی کہ جو مجھے کرتہ پہنائے گا اللہ جل جلالہ اسے جنّت کا لباس عطا فرمائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کرتہ اسے دے دیا پھر بازار گئے اور دو درہم کا کرتہ خرید لیا۔ واپس ہوئے تو ایک اور کنیز کو سرراہ روتے دیکھا مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیوں رو رہی ہو؟۔ اس نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اپنے مالک کے گھر جانے میں دیر ہوگئی ہے اس لیے رو رہی ہوں، مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنے ساتھ لے چلو! چنانچہ آپ اس کے مالک کے گھر تک پہنچے اور دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا السلام علیکم۔ مگر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا۔ مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ پھر السلام علیکم کہا مگر گھر والوں کی طرف خاموشی کے سوا کچھ نہ تھا۔ مدینہ کے تاجدار رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ پھر کہا السلام علیکم تو اندر سے جواب آیا۔ اس گھر والوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے قصداً جواب نہ دیا تاکہ آپ کی پیاری پیاری آواز سے مستفیض ہوتے رہیں۔ سبحان اللہ

Marfat.com

سُبحانَ اللہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سلامتی کی دعاؤں کو ذخیرہ بنا لیں۔ اور برکت حاصل کریں۔ پھر مدینے کے تاجدار، اُمّت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اس کنیز کو گھر پہنچنے میں دیر ہو گئی ہے اسے معاف کر دیں گھر والوں نے نہایت خوشی و مسرت سے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ آپ کے لیے آزاد ہے؛ سُبحانَ اللہ ــ سُبحانَ اللہ ــ سُبحانَ اللہ ــــــ

الغرض ــــــ پیاری بہنو بیٹیو ــــــ جس کنیز کو غلامی سے آزادی کا پروانہ مِلا ہو گا وہ زبانِ حال سے یہ کہتی جا رہی ہو گی۔

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا
میری قسمت جگانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو!
رُخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں یہ جبیں
تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں نہ کوئی اپنا کہے
ان کو اپنا بنانا ترا کام ہے

الغرض ــــــ پیاری بہنو بیٹیو! آپ نعت کی صورت میں عنایات رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر سماعت فرما رہی تھیں مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُن گھر والوں سے جب واپس ہوئے تو فرما رہے تھے میں نے ان آٹھ درہموں کو سب سے زیادہ مفید پایا کیونکہ ایک کنیز کو ہم نے ان سے پناہ دلوائی دوسری کو آزادی ملی اور ننگے کو لباس مِلا۔ (کتاب شرف

مصطفٰی، نزہتہ المجالس جلد اوّل صـ ۲۶۰)

چار دُعائیں

لائقِ صد احترام خواتین اسلام کوئی انسان خلوص نیّت سے اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی بارگاہ میں جو بھی دُعا مانگتا ہے اللہ کریم جل جلالہ اس دُعا کو فوراً اپنی بارگاہ میں قبول کر لیتا ہے پس ایک ایسا ہی پرنور واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے والی جس کے سُننے سے اچھی محفل میں جانے کا شوق اور اللہ کی راہ میں صدقہ و خیرات دینے کی رغبت ملے گی صاحب نزہت المجالس تحریر فرماتے ہیں حضرت منصور بن عمار رحمتہ اللہ علیہ اپنی مسجد میں وعظ فرما رہے تھے سامعین میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر آواز لگائی کہ جو مجھے اس محفل میں چار درہم دے گا میں اس کے لیے چار دعائیں کروں گا۔ ایک یہودی غلام کھڑا ہوا، اس نے چار درہم دیتے ہوئے کہا میرے لیے یہ چار دعائیں فرمائیں:

پہلی دُعا یہ کہ میں غلام ہوں آزادی کی دولت ملے۔

دوسری دُعا۔ فقیر ہوں تونگری حاصل ہو۔

تیسری دُعا۔ گنہگار ہوں مغفرت کی دُعا مانگیئے۔

چوتھی دعا۔ میرا مالک غیر مسلم ہے وہ اسلام لے آئے۔

پیاری بہنو۔ حضرت منصور بن عمار رحمتہ اللہ علیہ نے دعا فرمائی جب وہ گھر واپس لوٹا تو مالک نے پوچھا تم نے دیر کیوں لگائی۔ وہ کہنے لگا میں حضرت منصور بن عمار رحمتہ اللہ علیہ کا وعظ سننے لگا اور میں نے چار درہم کے صدقہ میں چار دُعائیں حاصل کی ہیں۔ ایک اپنی آزادی کے لیے تھی ــــ مالک نے کہا اچھا میں نے تجھے آزاد کیا۔ سُبحَانَ اللّٰہ ــــ دوسری دعا یہ تھی کہ میری محتاجی دور ہو اس

Marfat.com

مالک نے یہودی کو چار ہزار درہم دے دیے تیسری دعا یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ تجھے اسلام کی دولت عطا فرمائے ـــــ مالک نے فوراً کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا ـــــ سُبْحَانَ اللہ ـــــ چوتھی دُعا یہ تھی کہ اللہ تیری اور میری مغفرت و بخشش فرما دے مالک کہنے لگا جو میری قدرت میں تھا میں نے کر دیا یہ چوتھی دعا میری قدرت باہر ہے بالآخر رات ہو گئی ساری دنیا سو گئی مگر خالق کائنات جل جلالہ تو سونے سے پاک اور منزہ ہے اس مالک کی قسمت کا ستارہ چمکا غیب سے ندا آئی جو کچھ تمہاری قدرت میں تھا وہ تو نے کر دیا اور جو ہماری قدرت میں ہے ہم کرتے ہیں لہٰذا سُن! ہم نے تجھے۔ تیرے غلام۔ واعظ اور تمام حاضرین کو اپنی مغفرت سے نواز دیا۔

پیاری بیٹیو۔ کتنا خوش نصیب غلام تھا کہ فقط چار درہم صدقہ کر کے غلامی سے آزادی۔ غریبی سے امیری۔ گناہ گاری سے بخشش کا پروانہ لے کر جب چلا ہو گا تو اس کی زبان پر یہ الفاظ ہوں گے۔ بقول حضرت عارف کھڑی شریف۔

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اُچیاں شاناں والے
فضل کریں تے بخشے جاون میرے جے مُنہ کالے
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشیں میںنوں کم بن جاندا میرا
وڈیاں مہراں والیا سائیاں رب غریب نوازا
اپنے فضل کرم تھیں کھولیں رحمت دا دروازہ

صدیق اکبر کا اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا

پیاری لائق صد احترام بہنو! حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کے بعد تمام صحابہ سے افضل واعلیٰ چاروں خلفاء راشدین ہیں اور ان چاروں میں سب سے زیادہ افضل واعلیٰ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ذات ہے آپ کی زندگی کا پر نور واقعہ سماعت فرمائیں وہ کیسے دین کے لیے مال وزر خرچ کرتے تھے حضرت امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اکرم نور مجسم ۔ نبی اعظم رسول محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم فرمایا ۔ اتفاق سے اس وقت میرے پاس مال تھا ۔ میں نے کہا اگر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کسی دن صدقہ دینے میں بڑھ سکتا ہوں تو آج بڑھ سکتا ہوں فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر میں اپنا گھر کا نصف مال لے کر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ـــــ اے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے ۔

میں نے عرض کیا :

قُلْتُ مِثْلَهٗ   اس کے برابر

اس کے بعد حضرت امیر المؤمنین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنے گھر کا سارا مال لے کر حاضر ہوئے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ پیارے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے ۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی :

لَهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ط   اللہ اور اس کا رسول چھوڑ آیا ہوں ۔

سُبْحَانَ اللّٰہ ـــــ سُبْحَانَ اللّٰہ ـــــ سُبْحَانَ اللّٰہ

پیاری بیٹیو ۔ کتنا اعلیٰ انداز محبت ہے کہ حضور مدینہ کے تاجدار صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ گھر والوں کے لیے کیا چھوڑ آئے ہو پیارے صدیق کی محبت کا انداز تو دیکھو عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر اللہ اور اس کا رسول چھوڑ آیا ہوں۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۶۹۴)

شاعر مشرق نے کیا خوب ترجمانی کی ہے

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیق کے لیے ہے خدا کا رسول بس

اسلامی بہنو! حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بھی اکثر اوقات اپنا مال وزر اللہ کریم (جل جلالہ) کی راہ میں صدقہ کرتے رہتے تھے آیئے اُن کی زندگی کا ایک محبت سے لبریز واقعہ سماعت فرمایئے اور اپنے دلوں کو معمور فرمایئے۔

حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ سفر میں یہودیوں کے ایک گاؤں میں پہنچے۔ آپ نے دریافت کیا! کہ یہاں کسی مسلمان کا گھر بھی ہے۔ لوگوں نے جواب دیا یہاں ایک بدو مسلمان رہتا ہے جو بے حد غریب ہے۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اس کے گھر تشریف لے گئے اس بدو نے اپنی بیوی سے کہا! ایک مہمان آگیا ہے اس کے کھانے کا کچھ انتظام کرو بیوی نے جواب دیا کہ گھر میں سوائے جَو کے تھوڑے سے آٹے کے اور کچھ بھی نہیں ——— شوہر نے فرمایا ——— کہیں سے گندم کا آٹا اُدھار لے آؤ ——— بیوی نے پاس پڑوس سے گندم کا آٹا اُدھار لینے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔ گھر آکر اپنے شوہر سے بولی: گندم کا آٹا تو کہیں سے نہیں مل سکا۔ مجبوراً جو کی تین روٹیاں پکا کر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

Marfat.com

کے سامنے رکھ دی گئیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے سوچا کہ اس شخص کے تین بچے ہیں اور دو یہ میاں بیوی خود یہ پانچ ہوئے اور چھٹا میں شامل ہو گیا ہوں اور روٹیاں صرف تین ہیں یہ سوچ کر آپ نے چھٹا حصّہ یعنی آدھی روٹی خود کھا کر باقی واپس کر دی کہ خود کھائیں اور بچوں کو کھلائیں۔ جب آپ رخصت ہونے لگے تو فرمایا۔ تم کسی دن مدینہ آنا اور عمر بن خطاب کا نام پوچھ کر مجھے ملنا۔ کچھ عرصہ بعد اس بدو کی بیوی نے اصرار کیا کہ مدینہ جا کر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملیں وہ شخص مدینہ پہنچا اور آپ سے ملا اس وقت آپ کا تجارتی قافلہ مدینہ میں پہنچ رہا تھا بہت سے اونٹوں پر مال لدا ہوا تھا۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے وہ سب اونٹ بمعہ مال و دولت اس بدو کو عطا فرما دیئے وہ بدو اپنی خوش بختی پر نازاں و فرحاں واپس اپنے گھر لوٹ گیا۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر یہ سارا ماجرا بیان کیا۔ اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا میں نے اس میزبان بدو کی میزبانی کا حق ادا کر دیا؟ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) حق تو شاید اس ایک لقمہ کا بھی ادا نہ ہوا کیونکہ اس غریب نے تمہاری مہمان نوازی کے لیے اُدھار لینے سے بھی دریغ نہ کیا تھا اور اپنی بساط سے زیادہ تمہاری خدمت کی تھی لیکن تمہارے لیے اونٹوں کی قطار مال و متاع سمیت دے دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ (فضائلِ اعمال صـ۹۰۶)

عثمان غنی رضی اللہ عنہ

لائقِ صد احترام خواتین۔

خلیفہ سوم حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی زندگی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و اتباع میں گزری آپ نے

ان کی زندگی کا ایک مشہور و معروف واقعہ سُنیں اور اس پر عمل کر کے اپنی زندگی کو کامیابی سے مزین فرمائیں:

خلیفۃ الرسول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں قحط پڑا لوگ بہت پریشان تھے ایک دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ آج شام تک اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) تمہاری پریشانی دور کر دے گا۔ چنانچہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ایک ہزار اونٹ غلہ سے لدے ہوئے آئے۔ مدینہ منورہ کے تاجر غلہ خریدنے کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پوچھا۔ یہ بتاؤ کہ ملک شام سے یہ غلہ جو میرے پاس آیا ہے تم اس پر کس قدر نفع دو گے تاجروں نے کہا! دس روپے کے غلہ پر دو روپے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اس سے زیادہ ملتا ہے آخر سودا ہوتے ہوتے ان تاجروں نے کہا۔ جو مال آپ نے دس روپے میں خریدا ہے اس کی قیمت پندرہ روپے دیں گے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اس سے بھی زیادہ مل رہا ہے۔ تاجروں نے تعجب سے کہا! وہ زیادہ دینے والا کون ہے؟ مدینہ کے تاجر تو ہم لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے ایک روپیہ کے مال کی دس روپے قیمت مل رہی ہے۔ کیا تم اس سے زیادہ دے سکتے ہو۔ تاجروں نے انکار کر دیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تم لوگوں کو میں گواہ بنا کر میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ میں نے یہ سارا غلہ جو ایک ہزار اونٹ ہے سب کا سب اللہ کی راہ میں فقراءِ مدینہ کو دے دیا۔

پیاری اسلامی بہنو! آپ نے سُنا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے

دنیا کے منافع پر آخرت کے منافع پر ترجیح دے دی اللہ کریم ہمیں بھی ایسا ہی جذبہ عطا فرمائے آمین ثم آمین ۔

اہلِ بیت کا صدقہ خیرات کرے

پیاری بہنو ـــــ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس کائنات میں جتنی اعلیٰ و اکمل شخصیات کو پیدا کیا ان نفوس قدسیہ کے اخلاق و کردار بھی اعلیٰ اور اکمل سے اکمل ہوتے ہیں آیئے ایسا ہی واقعہ سنیئے جو آپ کے ایمان کو استقامت عطا فرما دے گا کیونکہ اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کی سیرت میں ایک نمایاں پہلو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا تھا وہ اپنی ذات پر ضرورت مند اور حاجت مندوں کو فوقیت دیتے تھے مفسرین کرام فرماتے ہیں ایک دفعہ حضرات حسنین کریمین طیبین۔ طاہرین رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے ۔حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر صحابہ عیادت کے لیے ان گھر گئے کسی صحابی نے عرض کی اے مولا علی رضی اللہ عنہ آپ نذر مان لیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ان بچوں کو صحت عطا فرمائی تو پھر آپ نذر کو پورا کردیں گے ۔حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے تین روزے رکھنے کی منت مانی ۔ اسی طرح حضرت سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تین روزے رکھنے کی منت مانی ۔اسی طرح آپ کی کنیز فضہ نے بھی تین روزے رکھنے کی نذر مانی۔

الغرض ـــــ اللہ کریم (جل جلالہ) نے حضرات حسنین کو شفا عطا فرما دی ۔ اب نذر کے ایفاء کا وقت آگیا ۔کاشانہ حیدری میں روزہ کے افطار کے لیے بھی کوئی چیز نہ تھی چنانچہ آپ شمعون یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور تین صاع جو بطور قرض یا بعوض اجرت لے آئے صبح کو سب نے روزہ رکھا حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایک صاع

Marfat.com

جو پیسے اور اس کے پانچ روٹیاں پکائیں شام کی نماز کے بعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ واپس تشریف لائے تو سب اہل خانہ کھانا تناول فرمانے لگے تو اچانک کسی نے دروازے پر دستک دی اور کہا میں مسکین ہوں بھوکا ہوں آپ نے سب روٹیاں اُٹھا کر اسے دے دیں اور خود سادہ پانی پی کر سو گئے دوسرے روز افطار کے بعد کھانا کھانے بیٹھے تو دروازے پر پھر دستک ہوئی تو آواز آئی یتیم ہوں۔ بھوکا ہوں۔ پھر پانچوں روٹیاں اُٹھا کر اسے دے دیں گئیں۔

الغرض تیسرے روز پھر روزہ رکھا گیا۔ جب کھانا کھانے بیٹھے تو ایک سائل نے آواز دی اسیر ہوں۔ بھوکا ہوں۔ چنانچہ سارا کھانا اس کو دے دیا تین دن اور تین رات کے مسلسل فاقے سے بچوں کی یہ حالت ہو گئی کہ کمزوری کی وجہ سے کانپ رہے ہیں۔ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ انہیں لے کر بارگاہ رسالت پناہ میں حاضر ہوئے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کو لے کر حضرت سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لائے دیکھا فرط نقاہت سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی ایک کونہ میں سمٹی پڑی ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت پریشان ہوئے اسی وقت جبریل علیہ السلام سورہ الدھر کی یہ آیات لے کر نازل ہوئے۔

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ○ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ○

جو پوری کرتے ہیں اپنی منتیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس

کا شر ہر سو پھیلا ہو گا اور جو کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی محبت میں مسکین یتیموں اور قیدیوں کو۔

(تفسیر کبیر جلد ۸ صفحہ ۲۷۶ خازن مدارک جلد ۔ صفحہ ۳۴ الریاض النفرہ جلد ۲ صفحہ ۳۰۲، روح البیان پ ۲۹ صفحہ ۴۲۱)

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بڑھ چڑھ کر صدقہ وخیرات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

۲۵ ستمبر بروز ہفتہ ۲۰۰۴ء

احقر العباد

محمد منوّر حسین مجددی

مرکزی امیر ادارہ خوشبوئے اسلام

پاکستان گوجرانوالہ

۰۴۳۱-۷۴۰۲۹۴

خطیب | جامع مسجد مجددیہ کھیالی و جامع مسجد بہار مدینہ شمس آباد گوجرانوالہ

Marfat.com

مقابلہ حُسن نعت کے لیے انداز بیان

معزز خواتین اسلام۔

اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی حمد و ثنا کے بعد آقائے دو عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کی پُر وقار تقریب سعید حافظہ قاریہ عشرت نازیہ آف کھیالی بائی پاس پرنسپل جامعہ طیبہ للبنات کی صدارت میں منعقد ہو رہی ہے لائق صد تحسین ہیں جامعہ ہذا کی طالبات و معلمات اور معاونین و محسنین جن کے تعاون سے بہت ہی خوبصورت اہتمام و انصرام ہوا اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) اس مقابلہ حُسن نعت کو ذریعہ نجات بنائے۔

معزز خواتین اسلام اور اسلامی بہنوں بیٹیو!

اب میں آج کے مقابلہ حُسن نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آغاز اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید کی تلاوت سے کرنے کے لیے دعوتِ سخن دے رہی ہوں پاکستان کی مشہور و معروف قاریہ اول انعام یافتہ کل پاکستان مقابلہ حسن قرأت محترمہ۔ مکرمہ۔ معلمہ۔ حافظہ ام طیبہ ریحانہ کوثر مجددی کو وہ آئیں اور تلاوت قرآن مجید و فرقان حمید سے ہمارے دلوں کو منوّر و معمور فرمائیں۔ معزز اسلامی بہنو! قبل اس کے کہ محترمہ قاریہ صاحبہ تشریف لائیں ——— ذرا توجہ فرمائیں۔

ترے نام سے ابتدا کر رہی ہوں
میں ذکر حبیب خدا کر رہی ہوں
شرف اس کو حاصل ہو مقبولیت کا
الٰہی میں تجھ سے دُعا کر رہی ہوں

Marfat.com

لائق صد افتخار خواتین اسلام۔
آپ قاریہ حافظہ کی تلاوت قرآن مجید فرقان حمید سے اپنے دلوں کو منوّر فرما رہی تھیں۔ اب مقابلہ حسن نعت کا باقاعدہ آغاز کر رہی ہوں تو سب سے پہلے میں نعت پڑھنے کے لیے دعوت دے رہی ہوں محترمہ رخسانہ ہاشمی کو کہ وہ تشریف لائیں اور مقابلہ میں حضور اکرم۔ نور مجسم۔ شفیع معظم۔ نبی مکرم سرور عالم۔ مرکز عالم۔ زینت عالم۔ رحمت عالم۔ روشن جبین۔ سلطان دنیا و دین۔ فخر کون و مکان احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں پہلی نعت پڑھنے کا شرف حاصل کریں۔

نعرہ تکبیر ــــــ اللہ اکبر

نعرہ رسالت ــــــ یا رسول اللہ

نعرہ حیدری ــــــ یا علی

عظمتِ مصطفےٰ ــــــ زندہ باد

مقابلہ حسن ونعت ــــــ زندہ باد

جامعہ طیبہ للبنات ــــــ زندہ باد

Marfat.com

ذِکر کلمہ شریف

کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کر کلمے دا اقرار میاں
ایہہ دُکھیاں دا غمخوار میاں
ایہہ وِرداں دا سردار میاں

کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ایہہ وِگڑے کاج سوارے گا
تری سوچ دا روپ نکھارے گا
تینوں پرلے پار اُتارے گا

کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

ایہہ کلمہ پیارا پیارا اے
ایہدے اندر عالم سارا اے
ایہہ کردا خوب نتارا اے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

ایہہ دل دے روگ مٹا چھڈدائے
بدیاں توں منہ پرتا چھڈدائے
اچھا انسان بنا چھڈدائے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

سینے وچ ٹھنڈاں پاندا اے
دوزخ دی اگ بجھاندا اے!
چیت مولا وَلّے لاندا اے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

Marfat.com

اِس دل دے میل اتارے نیں
وچ نہیریاں نور کھلارے نیں
لوکاں لئی کیتے چارے نیں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ

کلمے نے کوجھ لکوئے نیں
کفراں دے دھونے دھوئے نیں
اُمت دے ڈھونے ڈھوئے نیں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ، لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ

ایہنوں جس پڑھیا اک لکھ ہووے
رحمت دی اُس تے اکھ ہووے
وچ دُنہیں جہانیں سکھ ہووے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ، لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ

Marfat.com

میں امت پاک رسول دی آں
میں بُلبل مدنی پھول دی آں
جنّت وچ جھوٹے جھولدی آں!
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
حق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

نئیں مثل مری سرکاراں دی
گنہ گاراں نال پیاراں دی
ونڈی خیرات بہاراں دی
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

نئیں ثانی آپ دے یاراں دا
اولاد دا، خدمتگاراں دا
نالے بیبیاں باکرداراں دا
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

Marfat.com

میں صدقے رب دے ڈھولن توں
اُس مِٹھا مِٹھا بولن توں
نالے گھنڈیاں دل دیاں کھولن توں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اِس جگ دی کُوڑ کہانی اے
ایتھے ہر شے آنی جانی اے
ڈھل جانا حُسن، جوانی اے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جہڑا عملاں دے ونڈ چھانے گا
اوہ رب دی ذات نوں جانے گا
اوہ اپنا نفس پچھانے گا!
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

ایویں نہ بن انجان میاں
اللہ دی راہ پہچان میاں
کر اگے ول دھیان میاں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

ایویں نہ وقت گواؤ جی
کدی گلمے جھاتی پاؤ جی
کجھ چنگے عمل کماؤ جی
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

کجھ کر لے نیک اعمال میاں
نہ لا بدیاں دے ٹال میاں
کجھ قبر دا رکھ خیال میاں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

Marfat.com

اس دنیا دا اتبار نئیں
دنیا دا چنگا پیار نئیں
دل منّدا پر اک وار نئیں
کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جہڑا حکم شیطان دے منّے گا
بدیاں دیاں پنڈاں بنّھے گا
رب آکڑ اوہدی بھنّے گا
کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

رب سوہنے کولوں ڈریا کر
نیکاں دا پانی بھریا کر
نالے اللہ اللہ کریا کر
کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

چھڈ دنیا دے سب یار میاں
ایہہ جھوٹھے قول، قرار میاں
پا سوہنے نال پیار میاں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

منگ اُلفت کملی والے دی
اُس دو جگ دے رکھوالے دی
کونین دے نور اُجالے دی
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

آقا نال رشتہ جوڑ میاں
پوری ہووے ہر لوڑ میاں
نہ رہسی کوئی تھوڑ میاں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

دن حشر دے توں پچھتاویں گا
ہر پاسیوں دھکے کھاویں گا
فر کدھا وسیلہ پاویں گا
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

آقا نے توڑ نبھانی اے
گنہ گار اُمت بخشانی اے
مہراں دی جھاتی پانی اے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

تن من اس دین توں وار میاں
بن جنتاں دا حقدار میاں
کر ربّ دے نال پیار میاں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

نہ دھرتی اُتے ظُلم کما
نہ لوبھاں پچھے جان گوا
مَن میری ، سدھے پاسے آ
کہو لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ ، لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ

بی بدیاں دے نہ لوبا کر
ہوراں لئی اک نہ چوبا کر
گھٹ ہسیا تے بوہتا رویا کر
کہو لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ ، لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ

تیری اکھ توں پردہ لہہ جاناں
ایہہ نفس دا مندر ڈھہہ جاناں
گِٹے نال گِٹہ کھہہ جاناں
کہو لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ ، لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

ایہہ سیدھ سرو دی جھک جانی
ہر بول بکبر دی سک جانی
تری اکڑ ساری ٹک جانی!
کہو لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جدوں کھڑکنا کوچ دے ٹلاں نیں
ہونا ویران محلاں نیں
یاد آؤنا فیر ایہناں گلاں نیں
کہو لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

انتھوں اک دن کلیاں جانا ایں
ترا آخر گور ٹھکانا ایں
جا جھنگی ڈیرا لانا ایں
کہو لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

تینوں میت آخ بلاون گے
تینوں مٹی ہیٹھ دباون گے
مڑ کدی نہ پھیرا پاون گے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جدوں قبر ہونی تیار تیری
نئیں سننی کسے پکار تیری
بانہہ پھڑنی اے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم تیری
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہ اوتھے یوہا، باری اے
سر پینی مشکل بھاری اے
سمجھ آ جانی اوتھے ساری اے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

اَج جنھاں نال پیار تینوں
جھوڑے جاپدے نیں دلدار تینوں
سبھ دین گے مَنوں وسار تینوں
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

تینوں بُھل جانا غمخواراں نے
مونھ موڑ لینے سبھ یاراں نے
پرت آونا رشتے داراں نے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

دل مَنّیا، کسے دعا کیتی
کسے مویاں نال وفا کیتی
کسے گوڑھے یار حیا کیتی
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

ایویں نہ بن نادان گُڑے
ڈاہ چرخہ، ہو پردھان گُڑے
"کر کتّن وَل دھیان گُڑے"
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

گھر خالی ہتھ نئیں جائیدا
کجھ اپنا داج بنائیدا
کجھ نال اے کھڑنا چائیدا
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں چنگی مَتّے لایا اے
اگے دا فکر کرایا اے
نیکی دا شوق ودھایا اے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

نئیں مان کسے نوں عملاں تے
نہ بانگ، نمازاں، نفلاں تے
گل مکنی اوہدیاں فضلاں تے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جدوں آخری وقت نوید ہووے
سرکار صلی اللہ علیہ وسلم دی منوں دید ہووے
لوکی روون، میری عید ہووے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

جدوں ملک الموت نوید آوے
جدوں قالبو نفس بے دید آوے
ایہہ کلمہ یاد مترید آوے
کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

Marfat.com

دُعا

یارب سائیاں عرض کراں میں تیری خاص جنابوں
سختی جان کندن توں رکھیں ، نالے قبر عذابوں

وقت سوال توں آپ سکھاویں سبھ جواب رحیما
قبر مری تے رحمت کر دئیں کر کے فضل کریما

فضل ترے دی آس ہے میںوں ہور غرور نہ کائی
بخش طفیل رسول اللہ دے جو کجھ عیب ، خطا ای

نوٹ : ذکر کلمہ شریف پر مشتمل کتاب "کر کتّن ولّ دھیان کڑے" کے نام سے شائع ہو گئی ہے۔ غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

کتاب "کر کتّن ولّ دھیان کڑے" تصنیف : محمد نوید ازہر
اعلیٰ کاغذ۔ خوبصورت رنگین ٹائیٹل ۔ ہدیہ ۱۵ روپے
آج ہی طلب فرمائیں۔

Marfat.com

نگارِ مدینہ

دکھا دے الٰہی نگارِ مدینہ
میں رَج رَج کے ویکھاں بہارِ مدینہ

ہے جنت دے باغاں توں بہتر تے برتر
خدا دی قسم لالہ زارِ مدینہ

ہے جتھے محمّد دا جسمِ منوّر
اوہ عرشاں توں افضل غبارِ مدینہ

پھسی اے بھنور وچ مقدر دی بیڑی
کرو پار لے تاجدارِ مدینہ

اشارے لے کردا اے میزابِ رحمت
اے حجاج اوہ ہے دربارِ مدینہ

کسے مستی دی مینوں حاجت نئیں یوسف
میرے لوں لوں وچہ ہے خمارِ مدینہ

Marfat.com

رحمت کی برسات مدینے میں

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمدؐ کی ہے ذات مدینے میں

آؤ بھی گنہگارو! پہنچو بھی مدینے میں
بٹتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

کچھ اشک ندامت کے کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں

اے میرے خدا آئے اک دن تو وہ دن ایسا
مکّے میں جو دن گزرے ہو رات مدینے میں

عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں

یہ آس نیازیؔ سے دولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

Marfat.com

کرم کی اِک نظر ہم پر خدارا یارسول اللہ
(صلی اللہ علیک وسلم)

کرم کی اِک نظر ہم پر خدارا یارسول اللہ
ہمیں تو آسرا بس ہے تمہارا یارسول اللہ

جبیں میری ہو سنگِ درِ تمہارا یارسول اللہ
تمہیں ہو بے سہاروں کے سہارا یارسول اللہ

ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
میرے ہاتھوں میں دامن ہے تمہارا یارسول اللہ

میں قرباں اس ادائے دستگیری پر میرے مولیٰ
مدد کو آ گئے جب بھی پکارا یارسول اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یارسول اللہ

غلام احمدِ مختار یوں پہچانے جائیں گے
کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا نعرہ یارسول اللہ

بروزِ حشر میرے اس یقین کی لاج رکھ لینا
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یارسول اللہ

Marfat.com

سلام

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوات اللہ علیک

آج وہ تشریف لایا — جس نے روتوں کو ہنسایا
جس نے جلتوں کو بجھایا — جس نے بگڑوں کو بنایا

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوات اللہ علیک

عرش اعظم کا ستارا — فرش والوں کا سہارا
آمنہ بی کا دولارا — حق تعالےٰ کا پیارا

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوات اللہ علیک

دو جہاں کا راج والا — تخت والا، تاج والا
بیکسوں کی لاج والا — ساری دنیا کا اُجالا

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوات اللہ علیک

Marfat.com

تم بناءِ دوسرا ہو — کعبہ والے کی دعا ہو

تم ہی سب کے مدعا ہو — جان نہ کیوں تم پر فدا ہو

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک — صلوات اللہ علیک

آپ کے ہو کر جئیں ہم — نام نامی پر مریں ہم

جب قیامت میں اُٹھیں ہم — عرض اس طرح کریں ہم

یا نبی سلام علیک

یا حبیب سلام علیک

یا رسول سلام علیک

صلوٰتُ اللہ علیک

Marfat.com

ویکلی تصویر گوجرانوالہ کے اسلامی ایڈیشن

خوشبوئے اسلام کا اجراء ہو گیا ہے

(ہر مہینہ کی ۱۵ اور ۲۸ تاریخ کو شائع ہوتا ہے)

اس اسلامی ایڈیشن میں اہل سنت کی خبریں اور مشائخ عظام کا تعارف شائع کیا جاتا ہے۔
کاروبار کی وسعت کیلئے اشتہارات دیکر دینی فریضہ ادا کریں۔

(خوشبوئے اسلام ایک مکمل اخبار۔۔ آج ہی رابطہ فرمائیں)

ایڈیٹر علی حسین شاد | انچارج اسلامی ایڈیشن محمد منور حسین مجددی

سنی تنظیمات کا تعارف اخلاقی، اسلامی تاریخی مضامین سے مزین، مساجد و مدارس کا تعارف

مرکزی دفتر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ فون: 740294

Marfat.com

خواتین اسلام کیلئے ایک انمول تحفہ

تحفۃ الواعظات

(جلد دوم)

عقریب منظر عام پر آنے والی ہے۔

از قلم : ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی

مرکزی امیر اعلیٰ ادارہ خوشبوئے اسلام پاکستان

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غوثیہ کتب خانہ کی ایک اہم پیشکش!

جوہر نقابت

(جلد اوّل)

شائع ہو گئی ہے۔ آج ہی طلب فرمائیں

صفحات ۲۵۶ - ہدیہ /۱۳۵ روپے

جلد دوم .... زیر ترتیب

—— از قلم ——

ابو المبشر: محمد منور حسین مجددی

سر پرستِ اعلیٰ: ادارہ ''خوشبوئے اسلام'' گوجرانوالہ پاکستان

ناشر: غوثیہ کتب خانہ

اردو بازار گوجرانوالہ فون نمبر: 740294

Marfat.com

قرآن مجید

پڑھو، سمجھو اور اس پر عمل کرو .... فلاح پاؤ گے

قرطاس پبلشرز

کے مطبوعہ

قرآن کریم

اور

پاکستان

بھر میں

بے مثل

اور بے نظیر ہیں

بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کی غلطیوں سے مبرا

ان پر تلاوت کر کے آنکھوں میں نور اور دل میں سرور پیدا کریں

* عمدہ کاغذ * دیدہ زیب طباعت * مضبوط جلد بندی

قرطاس پبلشرز

7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

Marfat.com

دلکش طباعت — جدّت کے ساتھ

قرطاس پبلشرز کے

خوبصورت ۰ دیدہ زیب اور معیاری کتابت والے قرآن پاک

کنز الایمان — فی — ترجمۃ القرآن: ترجمہ از اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلویؒ

سپارہ سیٹ

کنز الایمان — فی — ترجمۃ القرآن: ترجمہ از اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلویؒ

قرآن پاک: یہ بیاض والا قرآن مجید ہے جو خصوصی طور پر طالب علموں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔
اس میں ترجمہ اور تفسیر لکھنے کے لئے جگہ چھوڑی گئی ہے۔

قرآن پاک: جلی قلم، بلا ترجمہ اور حافظی حمائل شریف سولہ ۱۶ سطور، تیرہ ۱۳ سطور، پندرہ ۱۵ سطور
مختلف قسم کے کاغذ اور چھوٹے بڑے سائزوں میں دستیاب ہیں۔

اس کے علاوہ پنج سورہ شریف، نماز مترجم اور سورہ یٰس مترجم و معرّیٰ چھوٹے
بڑے مختلف سائزوں میں دستیاب ہیں۔

قرطاس پبلشرز

7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور

Marfat.com

اسرارِ خطابت
مصنف
8 جلدیں مکمل
پیر محمد مقبول احمد سرور

اظہارِ خطابت
مصنف
6 جلدیں مکمل
خطیب اہلسنت
صاحبزادہ مقبول احمد سرور

نزہت المجالس (اردو)
2 جلدیں مکمل
امام عبد الرحمن ابن عبد السلام
ترجمہ: علامہ محمد منشا تابش قصوری

نفیس الواعظین
(اردو)
انیس الواعظین
ترجمہ علامہ محمد منشا تابش قصوری

نزهة الواعظين
درة الناصحين (اردو)
2 جلدیں مکمل
الشیخ عثمان بن حسن احمد الشاکر
ترجمہ: مولانا محبوب احمد چشتی

تنبیہ الغافلین
2 جلدیں مکمل
مصنف: ابو اللیث سمرقندی
مترجم: ابو ثوبان سید محمد اسد اللہ اسد

اصلاحی بیانات
مولانا محمد چمن زمان نجم القاری

تذکرۃ الواعظین
ترجمہ: محمد عبد الستار طاہر مسعودی

خواتین کیلئے
بارہ تقریریں
مرتبہ: نسیم فاطمہ

خزائن الخطیب
3 جلدیں
عبد الجبار نعیمی سیالوی

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

Marfat.com